| | | |
|---|---|---|
| صبح صادق | 05:39 | |
| طلوع آفتاب | 06:52 | |
| زوال آفتاب | 12:49 | |
| غروب آفتاب | 06:46 | |



### آج کی حدیث

حضرت عائشہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو کیا دعاء مانگوں؟ فرمایا کہ ''اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِیْ'' (اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو بھی معاف فرما'')(ترمذی)


مرشدانِ خبر

روزنامہ

# ممبئی رابطہ

DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 70, Wednesday- 11 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۷۰ ۞ بدھ، ۱۱ر مارچ ،۲۰۲۶، ۲۱ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸


# لوک سبھا میں اوم برلا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک

## گورو گوگوئی نے حکومت اور کارروائی کے طریقہ کار پر اٹھائے سوالات

نئی دہلی: لوک سبھا میں اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کردی گئی۔ کانگریس رکن گورو گوگوئی نے پارلیمانی کارروائی کی غیر جانبداری، راہل گاندھی کو بولنے کا موقع نہ ملنے اور حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھائے۔ لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کیے جانے کے بعد ایوان میں سیاسی گرما گرمی بڑھ گئی۔ بہار کے کشن گنج سے کانگریس کے رکن پارلیمان ڈاکٹر محمد جاوید نے یہ تحریک پیش کی، جس کے بعد اس پر بحث کا آغاز ہوا اور مختلف اراکین نے اپنی اپنی رائے پیش کی۔ تحریک پر بحث کے دوران کانگریس کے رکن پارلیمان گورو گوگوئی نے ایوان کی کارروائی کے طریقہ کار اور اسپیکر کے کردار پر کئی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں پارلیمان وہ جگہ ہے جہاں ہر منتخب نمائندے کو اپنی بات رکھنے کا مساوی موقع ملنا چاہیے، لیکن موجودہ حالات میں ایسا نظر نہیں آ رہا۔ گوگوئی نے الزام لگایا کہ ایوان میں مائیک کا استعمال بھی ایک طرح کے ہتھیار کی طرح کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق حکمراں جماعت کے اراکین کو بولنے کے لیے آسانی سے موقع مل جاتا ہے جبکہ اپوزیشن کے اراکین کو اکثر اپنی بات رکھنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ یہی معاملہ اس عدم اعتماد کی تحریک کی بنیادی وجہ ہے۔ بحث کے دوران انہوں نے کانگریس کے رکن پارلیمان راہل گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بھی ایوان میں اپنی بات مکمل طور پر رکھنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ گوگوئی کے مطابق راہل گاندھی کو بار بار ٹوک کر روکا گیا، جس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر انہیں بولنے سے روکنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ تحریک کسی فرد کے خلاف ذاتی حملہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق اوم برلا کے ساتھ اراکین کے ذاتی تعلقات بہتر ہیں، لیکن پارلیمانی روایت اور آئین کی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے اپوزیشن خود کو یہ قدم اٹھانے پر مجبور سمجھتی ہے۔ گوگوئی نے کہا کہ اپوزیشن نے یہ تحریک خوشی یا جوش کے ساتھ نہیں بلکہ افسوس کے ساتھ پیش کی ہے۔ اپنی تقریر کے دوران انہوں نے ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہونے والے تجارتی سمجھوتے پر بھی سوال اٹھایا۔ گوگوئی نے حکومت سے پوچھا کہ اس سمجھوتے کے پیچھے اصل مقصد کیا ہے اور ملک کو اس بارے میں پوری معلومات دی جانی چاہئیں۔ انہوں نے بحث کے دوران جیفری اپسٹین سے متعلق فائلوں کا حوالہ دیتے ہوئے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کہیں اس معاملے میں کوئی اور پہلو تو سامنے آنے باقی نہیں ہیں۔ ان کے اس بیان کے بعد ایوان میں کچھ دیر کے لیے ہنگامہ بھی دیکھنے کو ملا۔ عدم اعتماد کی تحریک پر جاری بحث کے دوران اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ بھی ہوا، جبکہ ایوان کی کارروائی پر سب کی نظریں جمی رہیں۔

شریعہ قوانین کی دفعات منسوخ کرنے سے متعلق

# حتمی فیصلہ مقننہ کے اختیار میں، سپریم کورٹ کا تبصرہ

مسلمانوں میں جانشینی سے متعلق قانون سے جڑے معاملہ پر سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ اگر عدالت شریعہ قوانین کے جانشینی سے متعلق التزامات کو منسوخ کردیتا ہے تو اس سے ایک قانونی خلا پیدا ہوسکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے منگل کے روز یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) اور مسلمانوں میں جانشینی سے جڑے ایک معاملہ پر سماعت کرتے ہوئے کچھ اہم تبصرے کیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ملک میں اب یو سی سی کے زیر التوا معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنے کا وقت آگیا ہے۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی واضح لفظوں میں کہا کہ شریعہ قوانین کی دفعات کو منسوخ کرنے جیسے حساس معاملوں پر حتمی فیصلہ لینا لیجسلیچر (مقننہ) کے حلقۂ اختیار میں ہے۔ اس معاملہ کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ نے کی، جس میں جوئے مالیہ باگچی اور آر مہادیون بھی شامل تھے۔ بنچ 1937 کے مسلم پرسنل لاء (شریعہ) اپلی کیشن ایکٹ 1937 کی کچھ دفعات کو چیلنج دینے والی عرضی پر سماعت کر رہی تھی، جس میں انہیں مسلم خواتین کے تئیں تفریق آمیز بتایا گیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ اگر عدالت شریعہ قوانین کے جانشینی سے متعلق التزامات کو منسوخ کر دیتا ہے تو اس سے ایک قانونی خلا پیدا ہوسکتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مسلمانوں میں جانشینی کو کنٹرول کرنے والا کوئی دیگر واضح قانون موجود نہیں ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے عرضی دہندگان کی طرف سے پیش سینئر وکیل پرشانت بھوشن سے کہا کہ اصلاح کی جلد بازی میں ایسا قدم اٹھانا مناسب نہیں ہوگا جس سے خواتین کو موجودہ وقت سے بھی کم حقوق مل جائیں۔ انھوں نے پوچھا کہ اگر 1937 کا شریعہ قانون ختم ہوجاتا ہے تو اس کی جگہ پر کیا انتظام نافذ ہوگا؟ جسٹس جوئے مالیا باگچی نے بھی اس معاملہ میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ عرضی میں تفریق کا معاملہ مضبوط ہے، لیکن اس موضوع پر فیصلہ لینا پارلیمنٹ کے لیے زیادہ مناسب ہوگا، کیونکہ آئین کے ہدایتی اصولوں میں یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے کی ذمہ داری مقننہ کو دی گئی ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ پہلے بھی کئی بار عدالت پارلیمنٹ سے یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے پر غور کرنے کی سفارش کر چکی ہے۔ بنچ کے مطابق سماجی وانفرادی قوانین میں وسیع اصلاح کے لیے قانون سازی کا عمل ہی سب سے مناسب راستہ ہے۔ اس دوران پرشانت بھوشن نے دلیل دی کہ عدالت یہ اعلان کرسکتی ہے کہ مسلم خواتین کو مردوں کے برابر جانشینی کا حق ملنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شریعہ قانون کی متنازعہ دفعات ہٹائی جاتی ہیں تو ایسے معاملوں میں ہندوستانی جانشینی ایکٹ نافذ کیا جاسکتا ہے۔

عالمی سطح پر 'تیل بحران' کے درمیان

# بنگلہ دیش کو ۵ رہزار ٹن ڈیزل فراہم کرے گا ہندوستان

بنگلہ دیش پٹرولیم کارپوریشن (بی پی سی) کے چیئرمین نے کہا کہ'' آج آنے والی کھیپ 5000 ٹن کی ہے اور امید ہے کہ آئندہ 2 ماہ کے اندر 6 ماہ کے لیے طے شدہ ڈیزل کی مقدار ملک میں درآمد کرلی جائے گی۔'' ہندوستان پائپ لائن کے ذریعہ بنگلہ دیش کو 5000 ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ یہ کھیپ منگل (10 مارچ) کو پاربتی پور سرحد کے راستے بنگلہ دیش میں داخل ہونے کی امید ہے۔ یہ سپلائی اس معاہدے کا حصہ ہے جس کے تحت ہندوستان ہر سال پائپ لائن کے ذریعہ بنگلہ دیش کو 180000 ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ بنگلہ دیش پٹرولیم کارپوریشن (بی پی سی) کے چیئرمین محمد رضان الرحمٰن نے بتایا کہ موجودہ کھیپ اسی معاہدہ کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ کے مطابق 6 ماہ کے اندر 90000 ٹن ڈیزل بنگلہ دیش کو درآمد کرنا چاہیے۔ بی پی سی کے چیئرمین نے کہا کہ آج آنے والی کھیپ 5000 ٹن کی ہے اور امید ہے کہ آئندہ 2 ماہ کے اندر 6 ماہ کے لیے طے شدہ ڈیزل کی مقدار ملک میں درآمد کرلی جائے گی۔ یہ سپلائی ایسے وقت میں ہورہی ہے جب بنگلہ دیش میں تاجروں کے ذریعہ غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور بازار میں ہیرا پھیری کے متعلق تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ تاجر غیر قانونی طور پر ایندھن جمع کر کے مصنوعی قلت پیدا کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کی وزارت توانائی نے ان رپورٹس کا نوٹس لیتے ہوئے گاڑیوں کے زمروں کی بنیاد پر ایندھن کی سپلائی کی حد مقرر کر دی ہے، تا کہ مصنوعی قلت کی صورت حال سے نمٹا جا سکے۔ حالانکہ کچھ پٹرول پمپوں پر طے شدہ حدود سے زائد ایندھن فروخت کیے جانے اور اضافی اسٹاک جمع کر منافع کمانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ وزارت توانائی نے بتایا کہ ایندھن کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور طے شدہ حدود سے زائد فروخت روکنے کے لیے موبائل کورٹ مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ نے ڈھاکہ کے مختلف فیول اسٹیشنوں پر کارروائی کی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ سٹی فلنگ اسٹیشن پر ایندھن دستیاب نہیں تھا، جبکہ کلین فیول اسٹیشن قوانین کے مطابق کام کر رہا تھا۔

# دوہری شہریت کا تنازع: الہ آباد ہائی کورٹ نے راہل گاندھی پر مرکز کا ریکارڈ طلب کیا

## خصوصی ایم پی رایم ایل اے عدالت نے کہا تھا کہ وہ شہریت سے متعلق مسائل کا فیصلہ کرنے کے قابل نہیں ہے

لکھنؤ: الہ آباد ہائی کورٹ نے پیر کو کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی کے خلاف دوہری شہریت کی شکایت کے سلسلے میں مرکزی حکومت سے ریکارڈ طلب کیا۔ عدالت کی لکھنؤ بنچ کے جسٹس راجیو سنگھ نے ہدایت کے بعد معاملے کی سماعت 19 مارچ تک ملتوی کردی۔ یہ حکم کرناٹک کے ایک بی جے پی کارکن ایس وگنیش ششیر کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کے دوران آیا، جس میں 28 جنوری 2026 کو لکھنؤ کی ایک خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا، جس نے گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالت نے کہا تھا کہ وہ شہریت سے متعلق مسائل کا فیصلہ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے سامنے اپنی درخواست میں، ششیر نے گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور معاملے کی تفصیلی تحقیقات کے لیے ہدایات مانگی ہیں۔ انہوں نے کانگریس لیڈر کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس)، آفیشل سیکرٹ ایکٹ، فارنرز ایکٹ اور پاسپورٹ ایکٹ کی دفعات کے تحت الزامات لگائے ہیں۔ پیر کو سماعت کے دوران بنچ نے مرکزی حکومت کے وکیل راج کمار سنگھ سے گاندھی کی مبینہ برطانوی شہریت سے متعلق شکایت پر مرکز کی طرف سے کی گئی کارروائی کے بارے میں پوچھا۔ اس کے بعد، عدالت نے ہدایت دی کہ مبینہ تنازعہ سے متعلق تمام ریکارڈ مرکزی وزارت داخلہ سے پیش کیا جائے۔ اس معاملے کی شکایت ابتدائی طور پر رائے بریلی کی خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالت میں دائر کی گئی تھی۔ تاہم، شکایت کنندہ کی درخواست پر، الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے 17 دسمبر 2025 کو مجرمانہ شکایت کیس کو رائے بریلی سے لکھنؤ منتقل کر دیا۔ لکھنؤ کی خصوصی ایم پی/ ایم ایل اے عدالت نے بعد میں 28 جنوری کو درخواست کو مسترد کر دیا، جس کے بعد درخواست گزار نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

## مختصر مگر اہم خبریں

### معمولی بات پر شر پسندوں کا امام پر حملہ، ۵ر افراد کے خلاف مقدمہ

مظفر نگر: (ایجنسیز) اُتر پردیش کے مظفر نگر میں مسجد سے نماز پڑھا کر نکلنے والے امام عبدالوہاب پر شر پسندوں نے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق سڑک پر کرکٹ کھیل رہے چند نوجوانوں کی بال امام کو لگ گئی، جس کے بعد دونوں فریقوں میں تلخ کلامی ہوئی اور نوجوانوں نے امام حملہ کردیا۔ واقعہ کے فوراً بعد پولیس موقع پر پہنچی اور امام کو ضلع اسپتال، مظفر نگر میں طبی امداد کے لیے منتقل کیا گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں پانچ افراد کے خلاف جان لیوا حملے کی رپورٹ درج کی اور ایک ملزم لاوی کو گرفتار کرلیا۔ دیگر ملزمین میں رشب، آدتیہ، ہریش اور یسانت شامل ہیں۔ معاملے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور اضافی فورس تعینات کی گئی ہے۔

### وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ کا اہم فیصلہ، چین سمیت سرحدی ممالک میں سرمایہ کاری کے لیے نئی گائڈ لائن

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے چین سمیت بھارت سے زمینی سرحد رکھنے والے ممالک کی سرمایہ کاری سے متعلق ایف ڈی آئی پالیسی میں اہم تبدیلیوں کی منظوری دے دی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق نئی پالیسی کے تحت اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کی منظوری کے لیے واضح مدت مقرر کی گئی ہے۔ پریس نوٹ 3(PN3) کے تحت آنے والی سرمایہ کاری پر اب زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر فیصلہ کیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سے کمپنیوں کو مشترکہ منصوبوں اور ٹیکنالوجی کے تبادلے کے لیے بہتر مواقع ملیں گے اور بھارت میں مینوفیکچرنگ کو فروغ ملے گا۔ پالیسی میں کی گئی تبدیلیوں کا مقصد عالمی فنڈز سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کرنا اور اسٹارٹ اپ اور ڈیپ ٹیک شعبوں کو مضبوط بنانا ہے۔ اس سے کاروبار کرنے میں آسانی کے حکومتی پروگرام کو بھی آگے بڑھایا جائے گا۔ نئی پالیسی کے تحت سرحدی ممالک کی سرمایہ کاری کے بعض منصوبوں کو تیزی سے منظوری دی جائے گی۔ ان میں الیکٹرانک پرزہ جات، کیپیٹل گڈز، الیکٹرانک آلات، پولی سیلیکن اور سولر سیل کی تیاری جیسے شعبے شامل ہیں۔ سرکاری بیان کے مطابق ان شعبوں میں سرمایہ کاری کی تجاویز کو 60 دن کے اندر نمٹانے کی کوشش کی جائے گی۔ پالیسی میں ''بینیفیشل اونر'' کی تعریف اور معیار بھی شامل کیا گیا ہے، جو پریوینشن آف منی لانڈرنگ رولز 2003 کے مطابق ہوگا۔ اس معیار کا اطلاق سرمایہ کار ادارے کی سطح پر کیا جائے گا۔ اگر کسی سرمایہ کار میں سرحدی ممالک کے بینیفیشل اونر کا حصہ 10 فیصد تک ہو اور وہ کنٹرولنگ حصہ نہ ہو، تو ایسی سرمایہ کاری کو خودکار راستے کے تحت اجازت دی جاسکتی ہے، بشرطیکہ متعلقہ قوانین کی پابندی کی جائے۔

### گروگرام میں تعمیراتی مقام پر حادثہ، سات مزدور ہلاک

گروگرام: ہریانہ کے شہر گروگرام میں ایک تعمیراتی مقام پر مٹی دھنسنے کے حادثے میں سات مزدوروں کی موت کے بعد پولیس نے رینل اسٹیٹ کمپنی سگنیچر گلوبل کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ گروگرام کے اسسٹنٹ کمشنر انل شرما نے بتایا کہ سدھراولی میں واقع سگنیچر گلوبل کے تعمیراتی مقام پر پیش آنے والے حادثے کے بعد کمپنی کو باضابطہ نوٹس بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کمپنی کی طرف سے معاوضے کے چیک حاصل کیے جائیں اور انہیں جاں بحق مزدوروں کے اہل خانہ تک پہنچایا جائے۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ پیر کی شام تقریباً سات بجے دہلی جے پور شاہراہ پر ہوٹل راؤ کے قریب کپر یاواس میں واقع سگنیچر گلوبل کی تعمیراتی سوسائٹی میں پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق کھدائی کے دوران اچانک مٹی دھنس گئی جس کے نتیجے میں کئی مزدور اس کے نیچے دب گئے۔ اس حادثے میں سات مزدور ہلاک جبکہ چار دیگر زخمی ہوگئے۔ زخمی مزدوروں کو فوری طور پر بھیواڑی کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں تین مزدوروں کا علاج جاری ہے۔

# ایرانی حملوں کی ویڈیوز شیئر کرنے والے ۵ر پاکستانی شہری سمیت ۶ر افراد گرفتار

## قطر میں ایرانی حملوں سے جڑی ویڈیوز کے ذریعہ گمراہ کن جانکاری پھیلانے کے الزام میں ۳۰۰ر سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے

بحرین میں ایرانی حملوں سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا پر پھیلانے کے الزام میں 6 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں 5 پاکستانی اور ایک بنگلہ دیشی شہری شامل ہیں۔ بحرین کی وزارتِ داخلہ کے مطابق ان افراد نے ایرانی حملوں کی ویڈیوز بنائیں اور انھیں سوشل میڈیا پر گمراہ کن طریقے سے شیئر کیا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ ان ویڈیوز میں ایرانی حملوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، جس سے ملک کی سیکورٹی اور عوامی نظم و نسق پر اثر پڑ سکتا تھا۔ حکام کے مطابق ان ویڈیوز کی وجہ سے لوگوں کے درمیان غلط معلومات اور خوف پھیل سکتا تھا۔ تمام ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ دراصل بحرین حکومت نے شہریوں اور وہاں مقیم غیر ملکیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ بغیر تصدیق والی ویڈیوز یا خبریں سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔ ایسا کرنے پر سخت قانونی کارروائی ہوسکتی ہے۔ اسی دوران منامہ میں واقع پاکستانی سفارت خانہ نے بھی بحرین میں رہنے والے پاکستانیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سیکورٹی سے متعلق کسی بھی واقعہ کی تصویر یا ویڈیو نہ بنائیں، اور نہ ہی انھیں سوشل میڈیا پر پوسٹ کریں۔ بحرین میں الیکٹرانک سیکورٹی امور کے افسر کیپٹن خلیفہ النجم نے کہا کہ اگر لوگوں کو کہیں میزائل کا ملبہ نظر آئے تو اس کی تصویر نہیں لینی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ جو چیز عام لوگوں کو صرف ایک تصویر لگتی ہے، وہی دشمن کے لیے نہایت اہم معلومات بن سکتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کسی واقعہ کی ویڈیو ریکارڈنگ یا لائیو اسٹریمنگ سے حساس معلومات باہر جاسکتی ہیں، سیکورٹی آپریشن متاثر ہوسکتے ہیں اور عوام میں بلاوجہ خوف پھیل سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں ایسی ویڈیوز امدادی اداروں کے کام میں بھی رکاوٹ ڈال سکتی ہیں۔ بحرین میں پاکستان کے سفیر ثاقب رؤوف نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ مقامی قانون کے تحت سیکورٹی سے متعلق واقعات کی تصاویر یا ویڈیوز بنانا اور انھیں پھیلانا سختی سے ممنوع ہے۔ انہوں نے پاکستانیوں سے قانون کی پابندی کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ قواعد کی خلاف ورزی پر سخت سزا ہوسکتی ہے۔ بحرین کی راجدھانی منامہ میں ایک ایرانی فضائی حملہ میں 29 سالہ خاتون ہلاک ہوگئی، جبکہ ایک دن پہلے 30 سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی خبر ملی تھی۔ حکام کے مطابق اب تک 100 سے زیادہ میزائل اور 173 ڈرون حملوں کو ناکام بنایا جاچکا ہے۔

# عدلیہ کے حوالے سے نصابی کتاب میں متنازع باب پر این سی ای آر ٹی نے مانگی معافی، پوری کتاب واپس لینے کا اعلان

این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر اور کونسل کے اراکین نے سرکاری بیان جاری کر کے کہا ہے کہ اس باب کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے لیے غیر مشروط اور کسی طرح کی صفائی کے بغیر عوامی طور پر معافی چاہتے ہیں۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے منگل کو عوامی طور سے غیر مشروط معافی مانگی ہے۔ این سی ای آر ٹی کی طرف سے شائع ہونے والی کلاس 8 کی سماجی سائنس کی نصابی کتاب میں عدالت کے حوالے سے متنازع باب شامل کئے جانے پر طوفان کھڑا ہو گیا تھا۔ ان حالات میں این سی ای آر ٹی نے اب عوامی طور سے غیر مشروط معافی مانگی ہے۔ این سی ای آر ٹی کا کہنا ہے کہ اس پوری کتاب کو واپس لے لیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ این سی ای آر ٹی نے حال ہی میں کلاس 8 کی سماجی سائنس کی نصابی کتاب 'ایکسپلورنگ سوسائٹی: انڈیا اینڈ بیونڈ' (حصہ 2) شائع کی ہے۔ اس کتاب میں 'ہمارے معاشرے میں عدلیہ کا کردار' کے عنوان سے ایک باب شامل تھا۔ اس میں عدالتی نظام پر متنازعہ مواد موجود تھا۔ اسی وجہ سے اس متنازع باب پر سپریم کورٹ سمیت مختلف حلقوں سے اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر اور کونسل کے اراکین نے ایک سرکاری بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس باب کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے لیے غیر مشروط اور کسی طرح کی صفائی کے بغیر عوامی طور پر معافی چاہتے ہیں۔ این سی ای آر ٹی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ متنازع باب پر مشتمل پوری کتاب کو واپس لے لیا گیا ہے۔ یہ کتاب کہیں بھی دستیاب نہیں کرائی جارہی ہے۔ کونسل نے کہا کہ وہ باب کی وجہ سے ہونے والی پریشانی پر افسوس کا اظہار کرتی ہے اور تمام متعلقہ افراد کی سمجھ بوجھ کی تعریف کرتی ہے۔ ادارے نے تعلیمی مواد کی تیاری کے دوران درستگی، حساسیت اور ذمہ داری کے اعلیٰ ترین معیارات پر عمل کرنے کے اپنے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ این سی ای آر ٹی کی کتابیں ملک بھر کے کئی اسکولوں میں پڑھائی جاتی ہیں اور کئی ریاستی بورڈز بھی ان کا استعمال کرتے ہیں۔

# ایران پر حملہ سے امریکہ کو خسارہ ہی خسارہ! ۱۰ر دنوں میں ہی صلح کا راستہ تلاش کرتے نظر آرہے ٹرمپ

## وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق ٹرمپ کے مشیروں کا کہنا ہے کہ ایران جنگ سے امریکہ کو کسی طرح کا معاشی یا فوجی فائدہ حاصل ہوتا فی الحال دکھائی نہیں دے رہا۔

ایران پر حملہ کے 10 دنوں بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشیروں نے ان سے 'صلح کا راستہ' تلاش کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان مشیروں کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ اگر طویل ہوجاتی ہے تو اس کا براہ راست نقصان امریکہ کو ہوگا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ٹرمپ اپنے بیانات میں اس جنگ کے طویل ہونے کا اشارہ دے چکے ہیں۔ ایک بیان میں تو انھوں نے واضح لفظوں میں کہا تھا کہ جنگ 3 سے 4 ہفتوں تک چل سکتی ہے۔ اب امریکہ کو اس جنگ میں صرف خسارہ ہی خسارہ دکھائی دے رہا ہے، اس لیے 'صلح کا راستہ' اختیار کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ مشیروں نے ٹرمپ کی توجہ اس جنگ کے مضر اثرات کی طرف مبذول کرائی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ زیادہ طویل ہونے سے حامی ووٹرس ناراض ہوسکتے ہیں۔ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی ٹرمپ نے 10 مارچ کو ایک بیان دیا ہے، جس میں جنگ جلد ختم کیے جانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ بیان میں ٹرمپ نے ضرور ایران کو ہارا ہوا بتایا ہے، لیکن اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ ایران نے امریکہ کو خوب نقصان پہنچایا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کے مطابق مشیروں نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ ایران جنگ میں امریکہ کو کسی طرح کا معاشی یا فوجی فائدہ حاصل ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ جنگ طوالت اختیار کرتی ہے تو ریپبلکن ووٹرس ہی ناراض ہوسکتے ہیں، جو وسط مدتی انتخاب (جو رواں سال کے آخر میں مجوزہ ہے) کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنگ کی ابتدا میں امریکہ کا مقصد ایران میں تختہ پلٹ کرنا تھا۔ اس کے لیے امریکہ نے جنگ کے دوسرے ہی دن ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل کر دیا۔ ایران کے ٹاپ-40 کمانڈرس مار دیے گئے۔ ایرانی صدر اور وزیر خارجہ کو بھی مارنے کی کوششیں ہوئیں۔ اس کے باوجود ایران جنگ میں امریکہ سے لڑتا رہا۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کے مطابق امریکی قومی خفیہ کونسل نے تجزیہ کی بنیاد پر ایک رپورٹ امریکہ کو سونپی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ جس طریقے سے حملے کیے جا رہے ہیں، اس سے تختہ پلٹ نہیں ہوسکتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اعلیٰ قیادت کی ہلاکت کے بعد بھی ایران کی عوام سڑکوں پر نہیں اتری، اس لیے تختہ پلٹ ممکن دکھائی نہیں دے رہا۔ اس درمیان 'کوئی پیاک یونیورسٹی' کے ایک تازہ سروے میں 53 فیصد امریکی شہریوں نے ایران کے خلاف فوجی حملہ کی مخالفت کی ہے۔ سروے میں شامل 44 فیصد شہریوں کا ماننا ہے کہ اسرائیل کی حمایت امریکہ ضرورت سے زیادہ کر رہا ہے۔ حال ہی میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک سوال کے جواب میں کہا بھی تھا کہ امریکہ نے اسرائیل کی وجہ سے ایران پر حملہ کیا۔ توجہ طلب یہ ہے کہ ایران پر لگاتار ہو رہے حملوں کی وجہ سے امریکہ کا خرچ بھی لگاتار بڑھتا جا رہا ہے۔ 'واشنگٹن پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران پر حملہ کے لیے امریکہ نے ابتدائی 2 دنوں میں 5.6 بلین ڈالر کا گولہ بارود استعمال کیا تھا۔ اب 'اناڈولو' ایجنسی نے جانکاری دی ہے کہ جنگ کے 10 دنوں میں امریکہ 10 بلین ڈالر سے زیادہ کا پیسہ پھونک چکا ہے۔

راجیہ سبھا انتخاب: شرد پوار، رام داس اٹھاولے اور ابھیشیک منو سنگھوی سمیت

# ۲۶/امیدوار بلامقابلہ منتخب، ۱۱/نشستوں پر مقابلہ

ممبئی: مہاراشٹر میں 7، مغربی بنگال میں 5، تمل ناڈو میں 6، چھتیس گڑھ میں 2، آسام میں 3، ہماچل پردیش میں ایک اور تلنگانہ میں 2 راجیہ سبھا اراکین بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں۔ 10 ریاستوں کی 37 نشستوں پر ہونے والے راجیہ سبھا انتخاب میں 26 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ ان میں این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار، کانگریس کے ابھیشیک منو سنگھوی اور مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے جیسے اہم نام شامل ہیں۔ اب ان 7 ریاستوں مہاراشٹر، مغربی بنگال، تمل ناڈو، چھتیس گڑھ، آسام، ہماچل پردیش اور تلنگانہ میں راجیہ سبھا کے لیے ووٹنگ نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کے بعد، ایوان بالا کی 11 نشستوں کے لیے انتخاب 16 مارچ کو ہوں گے۔ بہار میں 5، اوڈیشہ میں 4 اور ہریانہ میں 2 نشستوں کے لیے انتخاب کرائے جائیں گے۔ مہاراشٹر میں 7، مغربی بنگال میں 5، تمل ناڈو میں 6، چھتیس گڑھ میں 2، آسام میں 3، ہماچل پردیش میں ایک اور تلنگانہ میں 2 راجیہ سبھا اراکین بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں۔ ان ریاستوں میں راجیہ سبھا کی جتنی نشستیں ہیں، اتنے ہی امیدوار میدان میں تھے۔ مہاراشٹر سے رام داس اٹھاولے، ونود تاوڑے، مایا چنتامن اور رام داس وڈگٹ بی جے پی کے ٹکٹ پر بلامقابلہ منتخب ہوئے، این سی پی سے پارتھ پوار، شیوسینا سے جیوتی واگھمارے اور این سی پی (ایس پی) سے شرد پوار بھی بلا مقابلہ راجیہ سبھا رکن منتخب ہو گئے۔ تمل ناڈو سے ڈی ایم کے کے ٹی شیوا اور سی رویندرا،

کانگریس کے ایم کرسٹوفر تلک، پی ایم کے کے انبومنی رام داس، ڈی ایم ڈی کے کے ایل کے سدھیش اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورئی راجیہ سبھا کے لیے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ مغربی بنگال سے ٹی ایم سی کی مینکا گروسوامی، بابل سپریو، کوئل ملک، راجیو کمار اور بی جے پی کے راہل سنہا بلا مقابلہ راجیہ سبھا رکن منتخب ہوئے ہیں۔ آسام سے بی جے پی کے تیراش گوالا، جوگین موہن اور یو پی پی ایل کے پرمود بورو بلا مقابلہ راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ چھتیس گڑھ سے بی جے پی کی لکشمی ورما اور کانگریس کی پھولو دیوی نیتام بلا مقابلہ راجیہ سبھا کی رکن منتخب ہوئیں تو ہماچل کی ایک نشست پر کانگریس کے انوراگ شرما بلا مقابلہ جیتے ہیں۔ تلنگانہ سے کانگریس کے ابھیشیک منو سنگھوی اور ویم نریندر ریڈی بلا مقابلہ راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ دوسری جانب بہار، اوڈیشہ اور ہریانہ کی 11 نشستوں کے لیے انتخاب ہوں گے۔ بہار کے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ رہنے والے نتیش کمار اور بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے راجیہ سبھا کے لیے منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔ جبکہ بہار میں ایک نشست کے لیے سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا کیونکہ تاجر سے لیڈر بنے آر جے ڈی کے راجیہ سبھا رکن امریندر دھاری سنگھ کو پھر سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ بہار سے دیگر این ڈی اے امیدواروں میں مرکزی وزیر رام ناتھ ٹھاکر اور اپیندر کشواہا اور شویش کمار شامل ہیں۔ واضح رہے کہ آر جے ڈی کے پاس 25 اراکین اسمبلی ہیں اور اسے اے آئی ایم آئی ایم اور بی ایس پی سے 6 ووٹ کی امید ہے۔ بہار اسمبلی کے سکریٹری کھیاتی سنگھ کے مطابق 6 امیدواروں میں سے کسی نے بھی اپنی نامزدگی واپس نہیں لی اور ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد ریاست میں پہلی بار ووٹنگ کی ضرورت پیش آئی ہے۔ اوڈیشہ میں بھی ایک نشست کے لیے مقابلہ ہوگا۔ حکمراں جماعت بی جے پی کے 2 امیدوار ریاستی اکائی کے صدر منموہن سامل اور موجودہ راجیہ سبھا رکن سجیت کمار اور اپوزیشن بی جے ڈی کے سنتروپ مشرا اور ڈاکٹر دتیشور ہوتا میدان میں ہیں۔ جبکہ دلیپ رے نے بی جے پی کی حمایت سے آزاد امیدوار کے طور پر نامزدگی داخل کی ہے، جس سے 'کراس ووٹنگ' کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ہریانہ میں بھی ایک نشست کے لیے دلچسپ مقابلے کا انتظار ہے، جہاں پہلے بھی کراس ووٹنگ دیکھی گئی ہے۔ کانگریس کے پاس 37 اراکین اسمبلی ہیں اور ایک نشست جیتنے کے لیے اپوزیشن پارٹی کو پہلی ترجیح کے صرف 31 ووٹوں کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 10 ریاستوں میں 37 نشستوں کے لیے 40 امیدواروں نے اپنی نامزدگی داخل کی تھی۔ 26 امیدواروں کے بلا مقابلہ منتخب کیے جانے کے بعد اب 11 نشستوں کے لیے 14 امیدوار میدان میں ہیں۔

دھلی میں بشنوئی گینگ کے نام پر

## ۵/کروڑ روپئے تاوان کا مطالبہ کرنے والا ملزم گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میں انڈر ورلڈ کے نام پر دھمکی دے کر کروڑوں روپے تاوان طلبی کا حیرت انگیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ ملاڈ پولیس نے دہلی میں بشنوئی گینگ کا رکن ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اسٹاک مارکیٹ کے تاجر سے 5 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کرنے والے ملزم کیلاش اگروال کو گرفتار کرلیا ہے۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ گرفتار ملزم شکایت کنندہ کا رشتہ دار ہے اور کاروباری نقصان کی وجہ سے اس نے اپنے رشتہ دار سے بشنوئی گینگ کے نام پر رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم اپنا اصل مقام چھپانے کے لیے وی پی این سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے اپنے موبائل فون سے مسلسل دھمکی آمیز پیغامات اور کالز بھیج رہا تھا۔ ملزم نے بشنوئی گینگ کا رکن ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے ملاڈ میں اسٹاک مارکیٹ کے ایک تاجر کو کئی بار بلایا اور رقم نہ دینے پر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ مسلسل دھمکیوں سے پریشان ہو کر متاثرہ تاجر نے ملاڈ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر پولیس حرکت میں آگئی اور تکنیکی تحقیقات شروع کردی۔ تفتیش کے دوران، پولیس نے ملزم کے ذریعہ استعمال ہونے والے وی پی این سسٹم کا سراغ لگایا اور اس کو توڑا، اس کے مقام کو دہلی کی طرف اشارہ کیا۔ اس کے بعد ملاڈ پولیس اسٹیشن کے پی ایس آئی اور ان کی ٹیم فوری طور پر دہلی کے لیے روانہ ہوگئی۔ تقریباً ایک ہفتے کی محنت اور تکنیکی تفتیش کے بعد پولیس نے ملزم کیلاش اگروال کو دہلی سے گرفتار کرلیا۔ تفتیش کے دوران ایک اور چونکا دینے والا انکشاف سامنے آگیا۔ پولیس کے مطابق ملزم، دہلی کا ایک معروف تاجر اور شکایت کنندہ کا رشتہ دار، کاروباری نقصان کی وجہ سے پیسے کی تنگی و بحران کا شکار تھا۔ اس نے بشنوئی گینگ کا نام استعمال کرتے ہوئے اسلام آباد سے رقم بٹورنے کی دھمکی دی۔ خوف پیدا کرنے کے لیے، اس نے بشنوئی گینگ سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کیا اور 5 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔ فی الحال، ملاڈ پولیس اس بات کی جانچ کررہی ہے کہ کیا کیلاش اگروال کا بشنوئی گینگ سے کوئی تعلق ہے اور اس معاملے میں اس کے ساتھ اور کون شامل ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ ملزم نے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اور گینگسٹر کے نام کی دھمکی دے کر بھاری تاوان وصول کرنے کی سازش رچی تھی، لیکن بروقت شکایت نے اس کے پورے منصوبے کو بے نقاب کردیا۔

## ناگپور پیپر لیک: کوچنگ کلاسیس کے ٹیسٹ کا پرچہ ہی امتحان میں آیا

کلاسیس میں پڑھانے والا پروفیسر ڈیویژنل بورڈ کا ممبر رہ چکا تھا اور پرچہ تیار کرنے کا کام بھی کر چکا تھا

ناگپور میں گزشتہ دنوں ایچ ایس سی کے ایک کے بعد ۳/ پرچے لیک ہوئے تھے۔ اب اس معاملے میں ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے۔ پولیس کی تفتیش میں پایا گیا کہ ۲۵/جنوری کو ناگپور ضلع کے عمریڈ شہر میں 'ٹارگیٹ اکیڈمی آف سائنس' میں ۱۲/ویں کے طلبہ کیلئے پریکٹس ٹیسٹ میں استعمال کیا گیا کیمسٹری کا پرچہ ۱۸/فروری کو بورڈ کے ذریعہ جاری کئے گئے سوالیہ پرچے کے مماثل تھا۔ اس انکشاف کے بعد، پولیس نے ٹارگیٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر، اتل چودھری اور ریٹائرڈ پروفیسر ستیش کرچے کو گرفتار کیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پروفیسر ستیش کرچے ملازمت کے دوران مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے ڈیویژنل بورڈ کا ممبر تھا۔ اُس وقت ستیش کرچے کو بورڈ نے بارہویں جماعت کے سوالیہ پرچے تیار کرنے کیلئے بھی مقرر کیا تھا۔ اطلاع کے مطابق پروفیسر کرچے اور ٹارگیٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر اتل چودھری کئی سال سے رابطے میں ہیں۔ تفتیش میں یہ بھی معلومات سامنے آئی ہے کہ اتل چودھری کو ۲۰۲۳ میں بورڈ کیلئے پروفیسر کرچے کا تیار کردہ کیمسٹری کا سوالیہ پرچہ ملا، جو اس وقت استعمال نہیں ہوا تھا۔ پولیس کے سامنے یہ سوال ہے کہ ۲۰۲۳ء میں تیار کئے گئے لیکن اس وقت استعمال نہ ہونے والے کیمسٹری کے سوالیہ پرچے کے کچھ سوالات ۲۰۲۶ میں اگر استعمال ہوئے ہیں تو یہ خفیہ معلومات باہر کیسے آئیں؟ جس کا جواب فی الحال کسی کے پاس بھی نہیں ہے۔ قیاس کیا جارہا ہے کہ پروفیسر ستیش کرچے سے کڑی پوچھ تاچھ کے بعد کئی انکشافات ہو سکتے ہیں۔ ممکن ہے پولیس اس معاملے میں مزید لوگوں کو گرفتار کرے، فی الحال تحقیقات جاری ہے۔ یہ انکشاف خاص طور پر کیمسٹری کے پرچے کے دوران ہوا، جس کے بارے میں تحقیقات سے پتہ چلا کہ ناگپور کے علاقے اومریڈ میں واقع ایک کوچنگ اکیڈمی کا موک ٹیسٹ اور بورڈ کا اصل پرچہ تقریباً ایک جیسا تھا۔

## ممبئی میں گیس سلنڈروں کی قلت، بجلی کے آلات کے استعمال پر انحصار

ایران اسرائیل امریکہ جنگ سے تجارتی مرکز اور تیل کی درآمدات متاثر، ہوٹلوں کیلئے آئندہ ۴۸/گھنٹے انتہائی اہم، سپلائی معمولات پر نہ ہونے سے ہوٹلوں اور کاروبار متاثر

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی ایران اسرائیل امریکہ جنگ کا اثر اب تجارت کے ساتھ تیل اور گیس کی سپلائی پر بھی ہوا ہے جس کے سبب ممبئی میں ایل پی جی گیس سلنڈروں کی سپلائی مشکل ہوگئی ہے اور گیس سلنڈروں کی بھی قلت کا خطرہ لاحق ہے۔ ممبئی کو اس وقت ایل پی جی سلنڈر کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ کمرشل گیس کی سپلائی میں اچانک کمی کردی گئی ہے۔ اس کمی نے ممبئی کے ہوٹلوں اور ریستورانوں کے مالکان میں بے چینی کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ اگر اس صورتحال کو فوری طور پر بہتر نہ کیا گیا تو خدشہ ہے کہ اگلے 48 گھنٹوں میں شہر کے کئی ریسٹورنٹس بند ہو جائیں گے۔ ممبئی کے بڑے ہوٹل ایسوسی ایشنز کی معلومات کے مطابق پچھلے کچھ دنوں میں کمرشل گیس سلنڈروں کی سپلائی میں 10 سے 20 فیصد کی زبردست کمی آئی ہے۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (OMCs) سے سپلائی میں خلل پڑا ہے۔ ڈسٹری بیوٹرز سے سلنڈر مانگنے کے بعد بھی وہ وقت پر نہیں پہنچائے جاتے۔ جس کی وجہ سے روزانہ ہزاروں صارفین کی خدمت کرنے والے ہوٹلوں کے کچن چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ اس بحران کی بنیادی وجوہات عالمی اور مقامی دونوں ہیں۔ مغربی ایشیا میں جنگ زدہ صورتحال نے ایندھن کی درآمد کے راستے میں خلل ڈال دیا ہے۔ بھارت کی ایل پی جی کی بڑی درآمدات اسی راستے سے ہوتی ہیں، جہاں اس وقت کارگو جہازوں کی نقل وحرکت محدود ہے۔ دوسری جانب گھریلو سلنڈر کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر تیل کمپنیوں نے گھریلو سپلائی کو کمرشل سپلائی پر ترجیح دی ہے۔ جس کا اثر براہ راست صنعتوں پر پڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ ریفائنری کی سطح پر لاجسٹک اور تکنیکی کام کی وجہ سے ممبئی کے ڈپوؤں سے سلنڈروں کی نقل وحرکت میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ایسوسی ایشن آہر کے عہدیداروں کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، ممبئی اور آس پاس کے شہروں میں تجارتی سلنڈروں کی قلت فی الحال صرف دستیابی تک محدود ہے۔ اس سے بلیک مارکیٹ میں اضافے اور قیمتوں میں اضافے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ بہت سے چھوٹے ہوٹل مالکان کے پاس بیک اپ اسٹاک نہیں ہے، اس لیے انہیں روزانہ کی ترسیل پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ اگر سپلائی متاثر رہی تو ملازمین کی تنخواہوں اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی بھی ناممکن ہو جائے گی۔ اس وقت گیس کی قلت بڑھ رہی ہے۔ اگر صورتحال اسی طرح جاری رہی تو ممبئی کے تمام ریستوران اگلے دو دنوں میں بند ہو سکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے کہا کہ فی الحال، ایسوسی ایشن کے تقریباً 10 سے 20 فیصد اراکین کو گیس کی فراہمی کے مسائل کا سامنا ہے۔ متبادل حل کیا ہے؟: بہت سی جگہیں عارضی طور پر روایتی پکوانوں کو بند کر رہی ہیں جن کے لیے کھانا پکانے کا طویل وقت درکار ہوتا ہے۔ کچھ ریستوران دوپہر 3 بجے سے شام 7 بجے کے درمیان اپنے کچن کو مکمل طور پر بند کر کے گیس کی بچت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں بھی ممکن ہو انڈکشن یا الیکٹرک اوون کا استعمال بڑھایا جارہا ہے لیکن اس سے بجلی کے بلوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

## اقلیتوں کے ساتھ بجٹ میں ناانصافی کے خلاف رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی کا ودھان بھون کی سیڑھی پر سراپا احتجاج

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے یہاں اقلیتوں کے ساتھ بجٹ میں ناانصافی کے خلاف سراپا احتجاج کرتے ہوئے اقلیتوں کو بجٹ میں بے نظر انداز کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ مہاراشٹر اسمبلی بجٹ اجلاس 2026 کے 12 ویں روز مہایوتی حکومت کے امتیازی بجٹ کو ایوان کے باہر بے نقاب کیا۔ مہاراشٹر کی 12% مسلم آبادی کے لیے بجٹ کا 0.5% بھی مختص نہیں کیا گیا۔ کیا 7.69 لاکھ کروڑ روپے کے بڑے بجٹ میں اقلیتوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے؟ یہ صرف بجٹ نہیں ہے بلکہ آبادی کے ایک بڑے حصے کو ترقی سے محروم کرنے کا ایک بلیو پرنٹ ہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کا نعرہ یہاں پوری طرح کھوکھلا ثابت ہوا ہے۔ اعظمی نے کہا کہ ایوان سے لے کر سڑکوں تک حقوق کی یہ جنگ جاری رکھیں گے۔ آج اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی اور بجٹ سے انہیں محرومی کے خلاف یہاں مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے ودھان بھون کی سیڑھیوں پر سراپا احتجاج کیا۔ جب کہ مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے بجٹ میں اضافہ کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو انصاف ملے اور مساوات قائم ہو انہوں نے کہا کہ اقلیتی بہبود کے بجٹ کو بڑھا کر 10,000 کروڑ روپے کردیا جائے، تب ہی مہاراشٹر کی اقلیتوں کو حقیقی انصاف ملے گا ایک طرف تو حکومت نے مندروں اور زیارت گاہوں کے لیے بجٹ مختص کرتی ہے، جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن مسلمانوں کے لیے کسی درگاہ یا مذہبی مقام کے لیے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔ گزشتہ بجٹ مکمل طور پر استعمال نہیں کیا گیا، باقی بجٹ واپس لے لیا گیا۔ آج اردو اکادمی کے پاس صرف دو ملازمین ہیں اور بجٹ نہیں ہے۔ مسلمانوں کی تعلیم، روزگار اور معاشی پسماندگی پر کئی کمیٹیوں نے سفارشات پیش کی ہیں، لیکن انہیں نظر انداز کیا گیا ہے۔ اگر حکومت چھترپتی شیواجی مہاراج اور شاہو پھلے امبیڈکر کے نظریات پر عمل کرنے کا دعویٰ کرتی ہے تو کیا وہ آئین کے آرٹیکل 14 اور 15 میں درج مسلمانوں کے لیے انصاف کا دعویٰ کر سکتی ہے؟ میں مطالبہ کرتا ہوں کہ اقلیتی بہبود کے بجٹ کو بڑھا کر 10,000 کروڑ روپے کردیا جائے، تب ہی صحیح معنوں میں انصاف ملے گا۔

چار ماہ بعد بھی انصاف کا انتظار:

## خونخوار کتوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والے خاندان کیلئے معاوضہ کا وعدہ

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر کے گٹ نمبر 76 لبیک ہوٹل کے عقب میں پیش آنے والا وہ دل دہلا دینے والا سانحہ آج بھی اہل شہر کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیتا ہے جب چار ماہ قبل آوارہ اور خونخوار کتوں کے غول نے ایک معصوم بچے کو اپنا نشانہ بنا کر اسے سگ گزیدگی کا شکار بنایا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک معصوم جان اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔ اس المناک واقعہ کے بعد شہر بھر میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی تھی، شہریوں نے شدید احتجاج کیا تھا اور متعدد سماجی و سیاسی شخصیات نے جاں بحق ہونے والے معصوم بچے کے غریب اور بے سہارا اہل خانہ کے لیے فوری معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ مگر بدقسمتی سے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ معاملہ بھی دیگر سانحات کی طرح سرد خانے کی نذر ہوتا چلا گیا اور وہ معصوم بچہ جس کی دردناک موت نے پورے شہر کو ہلا کر رکھ دیا تھا، اس کے اہل خانہ انصاف اور مدد کے انتظار میں تنہا رہ گئے۔ شہر کے بیشتر نام نہاد شہری لیڈران کی خاموشی نے اس بات کو ایک بار پھر ثابت کردیا کہ عوامی مسائل اور انسانی جانوں کی قیمت ان کی سیاست کے آگے کوئی معنی نہیں رکھتی۔ ایسے مایوس کن ماحول میں شہر کی معروف خاتون سماجی کارکن اور مالی ووڈ فلم ایکٹر صوفیہ نذر انصاری نے اس دردناک معاملے کو ایک بار پھر زندہ کرتے ہوئے انصاف کی شمع روشن کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ کل انہوں نے شہر کے معروف سماجی کارکن احتشام بیکری والا کو ساتھ لے کر مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کا رخ کیا اور براہِ راست میونسپل کمشنر روبندر جادھو سے ملاقات کرتے ہوئے اس سنگین مسئلہ پر سخت اور دوٹوک انداز میں گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران صوفیہ نذر انصاری اور احتشام بیکری والا نے نہایت جرات مندانہ اور جارحانہ انداز میں کمشنر کو یاد دلایا کہ چار ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اس غریب معصوم بچے کے اہل خانہ آج تک انصاف اور معاوضے سے محروم ہیں۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر شہر میں کسی معصوم کی جان یوں ہی سڑکوں پر آوارہ کتوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دی جائے اور پھر اس کے اہل خانہ کو انصاف کے لیے دربدر بھٹکنا پڑے تو یہ انتظامیہ کی سنگین ناکامی اور انسانی ہمدردی کے فقدان کی بدترین مثال ہے۔ ذرائع کے مطابق صوفیہ نذر انصاری اور احتشام بیکری والا کی سخت اور بے لاگ گفتگو کے بعد میونسپل کمشنر روبندر جادھو کو اس معاملے کی سنگینی کا احساس ہوا اور انہوں نے فوری طور پر یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ آنے والے جمعہ تک جاں بحق معصوم بچے کے اہل خانہ کے اکاؤنٹ میں معاوضے کی رقم جمع کرادی جائے گی۔ اس موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے صوفیہ نذر انصاری اور احتشام بیکری والا نے نہایت تلخ مگر حقیقت پر مبنی الفاظ میں کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ محض شہری لیڈران کے کھوکھلے وعدوں کے سہارے نہ بیٹھیں بلکہ اپنے حقوق کے لیے خود آواز بلند کرنا سیکھیں۔

ممبئی ۲۰۱۸ کے کیس میں مطلوب

## ملزم کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ کی تعمیل

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی پولس نے غیر ضمانتی وارنٹ میں مطلوب ایک ملزم کو اس وقت گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی جب وہ اپنی شناخت چھپا کر روپوش تھا اور ممبئی سے راہ فرار اختیار کر چکا تھا اس مفرور ملزم کے خلاف عدالت نے وارنٹ جاری کیا تھا جی آر نمبر 136/2018 دفعہ 505(2) IPC 182(1)505 کیس میں نامزد ملزم کاشی ناتھ گنڈاہر منڈل عمر 29 سال ساکن تھا۔ پتہ گاؤں نارائن پورہ، پوسٹ تھر یہاٹ، ضلع ڈمکا، ریاست جھارکھنڈ، ڈی بی مارگ پولس اسٹیشن کی پولیس ٹیم اس کی تلاش کے لیے نارائن پورہ، تھریہاٹ، جھارکھنڈ گئی تھی لیکن ملزم اپنا وجود چھپا رہا تھا اور ملزم اپنے گھر نہیں موجود نہیں تھا۔ ملزم سے متعلق مزید تفتیش اور موصول ہونے والی معلومات کے تکنیکی تجزیہ کے بعد پتہ چلا کہ ملزم ممبئی آیا تھا۔ اس کی بنیاد پر، ملزم کا سراغ لگا کر جیجاماتا نگر، ابیودیا نگر، کالا چوکی، ممبئی میں پایا گیا اور سپریم کورٹ کی ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا گیا۔ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

## مضبوط عالمی اشارے پر اسٹاک مارکیٹ سبز رنگ میں کھلا

صارفین کے حصص میں خرید وفروخت

ممبئی: ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ منگل کو مثبت نوٹ پر کھلی، عالمی منڈیوں سے مضبوط اشارے لے کر۔ بی ایس ای سینسیکس 809 پوائنٹس، یا تقریباً 1 فیصد بڑھ کر 78،73.375 پر، اور این ایس ای نفٹی 252 پوائنٹس، یا تقریباً 1 فیصد بڑھ کر 24،80.280 پر کھلا۔ صارفین کے پائیدار اسٹاک نے ابتدائی تجارت میں مارکیٹ میں ریلی کی قیادت کی۔ اشاریہ جات میں، نفٹی کنزیومر ڈیوربلس سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا تھا، جس میں 2 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ آٹو، پی ایس یو بینک، ریلٹی، مینوفیکچرنگ، میٹل، فارما، ڈیفنس، ہیلتھ کیئر، میڈیا، کموڈٹی اور انرجی انڈیکس بھی اوپر ٹریڈ کررہے تھے۔ دوسری جانب آئی ٹی اور آئل اینڈ گیس انڈیکس سرخ رنگ میں رہے۔ لارج کیپس کے ساتھ ساتھ مڈ کیپس اور سمال کیپس بھی سبز رنگ میں تھے۔ نفٹی مڈکیپ 100 انڈیکس 618 پوائنٹس یا 1.10 فیصد بڑھ کر 884,56 پر تھا، اور نفٹی سمال کیپ 100 انڈیکس 224 پوائنٹس یا 1.39 فیصد بڑھ کر 357,16 پر تھا۔ سینسیکس پیک میں، انڈیگو، الٹراٹیک سیمنٹ، ایشین پینٹس، ایم اینڈ ایم، اڈانی پورٹس، ٹائٹن، ٹاٹا اسٹیل، ایل اینڈ ٹی، آئی سی آئی سی آئی بینک، ایس بی آئی، ماروتی سوزوکی، بجاج فنسرو، ایچ ڈی ایف سی بینک، ایچ یو ایل، ٹرینٹ، کوٹک مہندرا بینک، بی ای ایل، اور سن فارما شامل تھے۔ انفوسس، ٹیک مہندرا، ایچ سی ایل ٹیک، ایٹرنل، پاور گرڈ، بھارتی ایرٹیل، آئی ٹی سی، پاور گرڈ، اور ایکسس بینک نقصان اٹھانے والوں میں شامل تھے۔ بیشتر ایشیائی بازاروں میں تیزی کا رجحان رہا۔ ٹوکیو، شنگھائی، ہانگ کانگ، بنکاک، جکارتہ اور سیول میں بازار سبز رنگ میں کھل گئے۔ پیر کو امریکی بازار بھی سبز رنگ میں بند ہوئے۔ ڈاؤ میں 0.50 فیصد اور ٹیکنالوجی انڈیکس نیس ڈیک میں 1.38 فیصد اضافہ ہوا۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئیز) نے پیر کے سیشن میں 57.345,6 کروڑ روپے کے حصص فروخت کیے۔ دوسری طرف، گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ڈی آئی آئیز) نے ایکوئٹی میں 80.013,9 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ اس کے علاوہ خام تیل میں زبردست تیزی کے بعد کمی دیکھی جارہی ہے۔ خبر لکھنے تک، ڈبلیو ٹی آئی کروڈ 6.30 فیصد کمی کے ساتھ 80.88 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کررہا تھا اور برینٹ کروڈ 34.6 فیصد کی کمی کے ساتھ 69.92 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کررہا تھا۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

## ممبئی میں ۱۳/مارچ بروز جمعہ کو یومِ قدس منانے کا اعلان

ہانڈی والی مسجد میں روحانی وفکری نشست اور مشترکہ اعلامیہ جاری

ممبئی 19 رمضان المبارک 1447ھ مطابق مارچ 2026 بروز دوشنبہ بعد نمازِ عشاء وتراویح ممبئی کی معروف وتاریخی ہانڈی والی مسجد، سیفی جبلی اسٹریٹ میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء، رضا اکیڈمی اور جمعیۃ علمائے اہلِ سنت ممبئی کی جانب سے یومِ قدس کی مناسبت سے ایک روحانی، فکری اور ایمانی خصوصی نشست منعقد کی گئی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 23 رمضان المبارک 1447ھ مطابق 13 مارچ 2026 بروز جمعہ کو ممبئی سمیت ملک بھر میں یومِ قدس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس موقع پر یومِ قدس کے سلسلے میں ایک مشترکہ اعلامیہ بھی جاری کیا گیا۔ یہ بابرکت اجتماع محافظِ ناموسِ رسالت، اسیرِ حضور مفتی اعظم الحاج حضرت محمد سعید نوری حفظہ اللہ، بانی وسربراہ رضا اکیڈمی ونائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سرپرستی میں منعقد ہوا، جبکہ پروگرام کی قیادت شہزادۂ شیرِ ملت، اعجازِ ملت حضرت علامہ اعجاز احمد کشمیری حفظہ اللہ، خطیب وامام ہانڈی والی مسجد اور صدر جمعیۃ علمائے اہلِ سنت ممبئی نے فرمائی۔ یہ بابرکت اجتماع محافظِ ناموسِ رسالت، اسیرِ حضور مفتی اعظم الحاج حضرت محمد سعید نوری حفظہ اللہ، بانی وسربراہ رضا اکیڈمی ونائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سرپرستی میں منعقد ہوا، جبکہ پروگرام کی قیادت شہزادۂ شیرِ ملت، اعجازِ ملت حضرت علامہ اعجاز احمد کشمیری حفظہ اللہ، خطیب و امام ہانڈی والی مسجد اور صدر جمعیۃ علمائے اہلِ سنت ممبئی نے فرمائی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد یومِ قدس کی مناسبت سے ایک مؤثر نظم پیش کی گئی۔ اپنے خطاب میں علامہ اعجاز احمد کشمیری نے فلسطین کی آزادی اور غاصب صیہونی قبضے سے قبلۂ اول مسجدِ اقصیٰ کی بازیابی کے لیے عالمِ اسلام کے مشترکہ موقف کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یومِ قدس دراصل ظلم واستکبار کے خلاف حریت پسند اقوام اور امتِ مسلمہ کے متحدہ جذبات کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں اس عہد کی یاد دلاتا ہے کہ مسلمان مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور ان کے حقِ آزادی کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1948ء میں عالمی طاقتوں کی سرپرستی میں فلسطینی سرزمین پر ناجائز قبضہ کیا گیا، مگر اس کے باوجود فلسطینی عوام کی جدوجہد اور مزاحمت آج بھی پوری قوت کے ساتھ جاری ہے۔ اس موقع پر مفتی منظر حسن مصباحی نے کہا کہ فلسطین انبیائے کرام علیہم السلام کی سرزمین ہے اور مسجدِ اقصیٰ امتِ مسلمہ کے ایمان، تاریخ اور روحانی وابستگی کا مرکز ہے۔ انہوں نے عالمی برادری اور مسلم حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ صیہونی ظلم وجبر کے خاتمے اور فلسطینی عوام کو ان کا بنیادی حقِ آزادی دلانے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ مفتی محمد عباس ازہری مصباحی نے مسجدِ اقصیٰ کی عظمت وتقدس بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہی وہ مقدس مقام ہے جہاں سے رسولِ اکرم ﷺ کو معراج کی سعادت نصیب ہوئی اور ابتدائی دور میں مسلمان اسی سمت کو قبلہ بنا کر نماز ادا کرتے تھے۔ اس لحاظ سے مسجدِ اقصیٰ صرف ایک عبادت گاہ نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کی دینی غیرت، تاریخی ورثہ اور روحانی شناخت کی علامت ہے۔ مولانا ظفر الدین رضوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یومِ قدس امتِ مسلمہ کے اتحاد، بیداری اور ظلم کے خلاف مزاحمت کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلمان اتحاد واتفاق کو مضبوط کریں اور اپنے ایمان و اجتماعی قوت پر اعتماد رکھیں تو عالمِ اسلام کی سربلندی اور مظلوم اقوام کی مدد ممکن ہو سکتی ہے۔ اجلاس کے اختتام پر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء، رضا اکیڈمی اور جمعیۃ علمائے اہلِ سنت ممبئی کی جانب سے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ بروز جمعہ 13 مارچ 2026 کو یوم قدس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جائے گا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ اس دن کا مقصد عالمِ اسلام کے قبلۂ اول مسجدِ اقصیٰ اور مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرنا اور غاصب صیہونی قبضے کے خلاف پُرامن اور مؤثر آواز بلند کرنا ہے۔ اعلامیے میں تمام مسلمانوں، علمائے کرام، ائمہ مساجد اور دینی و سماجی تنظیموں سے اپیل کی گئی کہ وہ یوم قدس کے موقع پر اپنے خطباتِ جمعہ، اجتماعات اور مجالس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت اور مسجدِ اقصیٰ کی آزادی کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ مزید کہا گیا کہ اہلِ ایمان یومِ قدس کے پیغام کو عام کریں، اتحادِ امت کو مضبوط بنائیں اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے عالمی برادری تک یہ واضح پیغام پہنچائیں کہ امتِ مسلمہ قبلۂ اول کی حرمت اور فلسطین کی آزادی کے معاملے میں متحد اور بیدار ہے۔ اس روح پرور نشست میں ممبئی اور اطراف کے علاقوں سے علمائے کرام، ائمہ مساجد، دینی وسماجی شخصیات اور معزز سامعین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

# محمود خلیل کی حراست کے ایک سال بعد کولمبیا یونیورسٹی میں مظاہرین کی ریلی

**نیویارک میں کولمبیا یونیورسٹی کے باہر طلبہ، اساتذہ اور کارکنوں نے فلسطین حامی کارکن محمود خلیل کی حراست کو ایک سال مکمل ہونے پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ان کے خلاف ملک بدری کی کارروائی ختم کرنے اور فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن روکنے کا مطالبہ کیا۔**

فلسطین حامی کارکن محمود خلیل کی حمایت میں پیر کو نیویارک شہر میں کولمبیا یونیورسٹی کے باہر مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر ان کی امریکی امیگریشن حکام کی حراست کو ایک سال مکمل ہونے پر احتجاج کیا گیا اور ان کے ساتھ دیگر فلسطین نواز مظاہرین کے خلاف ملک بدری کی کارروائیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ طلبہ، اساتذہ اور کارکنوں نے یونیورسٹی کے مارننگ سائیڈ کیمپس کے دروازوں کے قریب ریلی نکالی۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں بینرز تھے جن پر لکھا تھا: ''آئی سی ای کو تعلیمی اداروں سے باہر نکالو''، ''پہلے وہ محمود کیلئے آئے تھے'' اور ''مہاجرین یہاں خوش آمدید ہیں۔'' محمود خلیل، جو کولمبیا یونیورسٹی کے فارغ التحصیل اور امریکہ کے قانونی رہائشی ہیں، کو گزشتہ سال مارچ میں کیمپس میں فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں میں شرکت کے باعث امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) کے اہلکاروں نے حراست میں لے لیا تھا۔ بعد میں ایک وفاقی امیگریشن جج نے انہیں رہا کر دیا، تاہم، ان کے خلاف ملک بدری کا مقدمہ اب بھی عدالت میں زیرِ سماعت ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے دعویٰ کیا تھا کہ خلیل کی موجودگی امریکی خارجہ پالیسی کیلئے خطرہ ہے اور ان پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ یہود دشمنی پھیلا رہے ہیں، تاہم، اس کیلئے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ جون میں امریکی ڈسٹرکٹ جج مائیکل ای فاربیارز نے انہیں ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا اور حکام کو ہدایت کی کہ انہیں دوبارہ حراست میں نہ لیا جائے اور نہ ہی ملک بدر کیا جائے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے محمود خلیل نے کولمبیا یونیورسٹی پر الزام لگایا کہ اس نے فلسطین کے حق میں سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کو ممکن بنانے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا: ''انہوں نے بورڈ آف ٹرسٹیز کے مفادات کے تحفظ کیلئے اپنی ساکھ، اپنے ادارے اور اپنی تعلیمی آزادی کو نقصان پہنچانے کا انتخاب کیا۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے امید ہے کہ کولمبیا کوئی قدم اٹھائے گا، مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ مجھے معلوم ہے کہ اس ادارے میں فلسطین مخالف نسل پرستی بہت گہرائی تک جڑی ہوئی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا: ''وہ نہیں چاہتے کہ کوئی فلسطین کیلئے آواز اٹھائے۔ وہ نہیں چاہتے کہ کوئی انسانی حقوق کی بات کرے، اور اسی لئے مجھے نشانہ بنایا گیا۔'' منتظمین نے لیقا قردیہ کے کیس کو بھی اجاگر کیا، جو ایک فلسطینی مظاہرہ کرنے والی ہیں اور مارچ ۲۰۲۵ء سے آئی سی ای کی حراست میں ہیں۔ انہیں کولمبیا یونیورسٹی کے قریب فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہروں کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔

## تل ابیب سے حیفا اور دیمونا تک
## اسرائیلی شہروں میں ایرانی میزائلوں کا قہر

ایران کی جانب سے داغی جانے والی میزائلوں کی وجہ سے تل ابیب سے حیفا اور دیمونا تک اسرائیل کے ہر شہر میں وقفہ وقفہ سے بجنے والے سائرن نے افراتفری مچا رکھی ہے۔ آئرن ڈوم جیسے فضائی دفاعی نظام کے باوجود نہ صرف یہ کہ ایرانی میزائل کامیابی کے ساتھ اسرائیل میں اپنے اہداف تک پہنچ رہے ہیں بلکہ پیر کو خود اسرائیل نے ہلاکتوں میں اضافہ کا اعتراف کیا ہے۔ اسرائیل کی ایمبولینس سروس نے ایرانی حملے میں ایک شخص کی موت اور کم از کم ۲ ر کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے تاہم صہیونی ریاست میں جنگ سے متعلق رپورٹنگ پر فوج کی جانب سے جس طرح سینسر شپ نافذ کی گئی ہے، اس کی وجہ سے اندیشہ ہے کہ حقیقی صورتحال اس سے مختلف ہے جو دنیا کو دکھائی جارہی ہے۔ اسرائیل میں نہ صرف میڈیا کو پابندیوں کا سامنا ہے بلکہ عام شہریوں کیلئے بھی میزائل حملوں کے بعد کے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کرنا ممنوع ہے۔ اس کے باوجود جو خبریں چھن چھن کر آرہی ہیں ان سے زمینی صورتحال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اسرائیل میں ۲ ر ہزار سے زیادہ افراد کو اسپتالوں میں داخل کیا جاچکا ہے۔ ان میں سے متعدد کی حالت نازک ہونے کی اطلاع ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایران کی سپر سونک خیبر شکن میزائلیں نہ صرف تل ابیب کے آئرن ڈوم کو غچہ دیکر اپنے اہداف تک پہنچ رہی ہیں بلکہ بنکروں تک کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق پیر کو بھی اسرائیل کے کئی علاقوں میں وقفے وقفے سے سائرن بجتے رہے۔ پچھلے مواقع کے برعکس اس بار ایرانی حملے اسرائیل کے جنوبی اور شمالی دونوں حصوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ سائرن تل عراد اور دیمونا کے علاقوں میں بھی بجے جو نیگیو کے علاقے میں واقع ہیں، جہاں جوہری تحقیقاتی مرکز ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی حصے میں مغربی نیگیو میں بھی سائرن سنائی دیئے۔ شمالی علاقوں میں بھی حیفا سے لے کر طبریہ، یزرعیل ویلی، شہر بیسان اور لوئر گلیل تک سائرن بجے۔ اسرائیلی فوج کے جاری کردہ بیان اور انتباہ کے مطابق یہ سائرن ایران سے داغے گئے میزائلوں کی نشاندہی کے بعد بجائے گئے۔ عام طور پر پہلے ابتدائی انتباہ جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد چند منٹ عموماً پانچ سے چھ منٹ، کبھی اس سے زیادہ کے بعد نشانہ بننے والے علاقوں میں سائرن بجنا شروع ہوجاتے ہیں۔

## یہ ہم طے کریں گے کہ جنگ کب ختم ہوگی،
## پاسداران انقلاب کا ٹرمپ کے بیان پر جواب

واشنگٹن:۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے تنازع کے خاتمے کے وقت سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ کب ختم ہوگی۔۔ یہ ہم طے کریں گے۔ منگل کے روز ایرانی پاسداران انقلاب کے ترجمان علی محمد نائینی نے کہا کہ وہ آبنائے ہرمز میں امریکی بیڑے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، ساتھ ہی انہوں نے خطے میں تیل کی برآمدات کے تحفظ کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اگر امریکی اور اسرائیلی حملے جاری رہے تو تہران خطے سے تیل کا ایک لیٹر بھی برآمد کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔' یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس موقف کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے پیر کے روز کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ ایک مختصر مدت کا سفر ہوگی۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ جنگ اپنے خاتمے کے قریب ہے لیکن اس ہفتے نہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ریاست فلوریڈا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران مزید کہا کہ جنگ میں سب سے بڑا خطرہ ابتدائی دنوں میں تھا، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کارروائیاں 'دشمن کی مکمل اور فیصلہ کن شکست تک' جاری رہیں گی۔ امریکی صدر نے ایران کو دھمکی بھی دی کہ اگر اس نے تیل کی سپلائی میں رکاوٹ ڈالی تو اسے ایک بڑے حملے کا نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا میں ایک دہشت گرد نظام کو اس بات کی اجازت نہیں دوں گا کہ وہ دنیا کو یرغمال بنائے اور دنیا کو تیل کی سپلائی روکنے کی کوشش کرے۔ اگر ایران نے ایسا کچھ بھی کیا تو اسے کہیں زیادہ شدید ضرب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی وجہ سے تیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ ٹرمپ نے فلوریڈا میں اپنے خطاب میں مزید کہا کہ 'آبنائے ہرمز محفوظ رہے گا'۔ انھوں نے اشارہ کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو امریکی افواج آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی نگرانی اور ہمراہی کر سکتی ہیں۔ ڈیٹا تجزیاتی گروپس کی رپورٹ کے مطابق 28 فروری کو تہران پر شروع ہونے والے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں جب سے ایران نے اس اہم آبی گزرگاہ کو بند کیا ہے، آبنائے ہرمز یا اس کے قریب لگ بھگ 10 جہازوں کو نشانہ بنایا جاچکا ہے۔ جنگ کے آغاز کے بعد پورے ہفتے جاری رہنے والے ان حملوں کی وجہ سے آبنائے ہرمز کے ذریعے جہاز رانی کی نقل وحرکت تقریباً مکمل طور پر رک گئی ہے، جو کہ تیل اور دیگر اشیاء کی نقل وحمل کے لیے ایک اہم راستہ ہے۔

# مغربی ایشیا کی کشیدگی اور یوکرین کے بحران پر ٹرمپ اور پوتن کا تبادلہ خیال

**امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے ٹیلی فون پر گفتگو کی، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ان کی بہت اچھی بات چیت ہوئی، جس کے دوران دونوں لیڈروں نے یوکرین کے تنازع اور مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔**

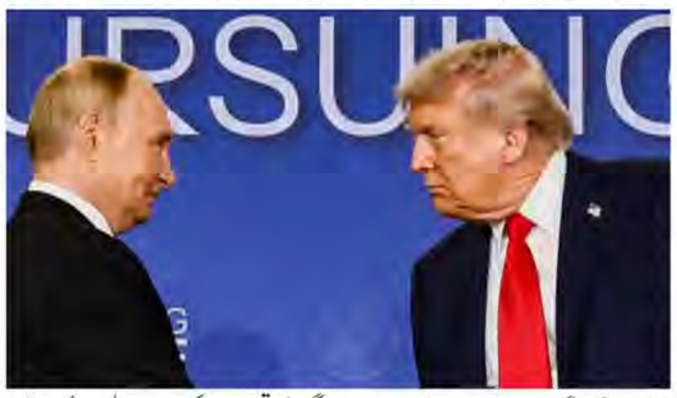

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کو روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے ٹیلی فون پر گفتگو کی، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ان کی بہت اچھی بات چیت ہوئی، جس کے دوران دونوں لیڈروں نے یوکرین کے تنازع اور مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔ ٹرمپ نے پیر کے روز بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے درمیان ٹیلیفون پر روس اور یوکرین کے درمیان جنگ سمیت متعدد عالمی مسائل پر بات ہوئی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ''صدر پوتن کے ساتھ میری بہت اچھی بات ہوئی۔ ہم نے یوکرین کے بارے میں بات کی، جو کہ ایک نہ ختم ہونے والی لڑائی بن چکی ہے۔ اس کے بعد ہم نے مشرق وسطیٰ کے بارے میں بات کی، جس کے لیے انہوں نے مددگار بننے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے کہا، آپ یوکرین اور روس کی جنگ ختم کرکے زیادہ مددگار ہو سکتے ہیں۔ یہ زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''وہ بہت تعمیری کردار ادا کرنے کے متمنی ہیں۔'' یہ ریمارکس وہائٹ ہاؤس کے آفیشل یوٹیوب چینل پر کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ولادیمیر پوتن نے ماسکو میں تیل اور گیس کی عالمی منڈی کی صورتحال اجلاس کی صدارت کی، جہاں انہوں نے خبردار کیا کہ مغربی ایشیا کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں سے توانائی کے عالمی شعبے پر شدید اثر پڑسکتا ہے۔ روس کی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک نیوز کے مطابق، پوتن نے کہا کہ اس طرح کی پیش رفت سے تیل اور گیس کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں اور عالمی سپلائی میں خلل پڑسکتا ہے۔ روسی لیڈروں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی غیر مستحکم صورتحال سے لامحالہ ایندھن اور توانائی کے عالمی شعبے خطرے میں پڑیں گے، تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا، دنیا بھر میں ان وسائل کی سپلائی محدود ہوجائے گی اور بلاشبہ طویل مدتی سرمایہ کاری کے منصوبے متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰۲۵ء میں دنیا کی سمندری تیل کی برآمدات کا تقریباً ایک تہائی حصہ آبنائے ہرمز سے گزرا، جس سے یہ خطہ عالمی توانائی کی فراہمی کے لیے اہم شمار کیا جاتا ہے۔ پوتن نے یہ بھی متنبہ کیا کہ اگر عدم استحکام مزید اضافہ ہوا تو خلیج فارس میں تیل کی پیداوار ایک ماہ کے اندر مکمل طور پر رک سکتی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ پیداوار میں پہلے ہی کمی آنا شروع ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں ۳۰ ر فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے، قیمتیں اب ۱۱۹ ر ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہیں جبکہ اس سے قبل یہ قیمتیں ۷۰ ر ڈالرس تک تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گیس کی عالمی قیمتیں بھی تیل کی بہ نسبت تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ پوتن نے یہ بھی کہا کہ روس ایشیا پیسیفک خطے اور مشرقی یورپی ممالک سلوواکیہ اور ہنگری کے قابل اعتماد شراکت داروں کو ایندھن فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

## عراق میں امریکی اڈوں پر مسلح تنظیموں کے حملے

امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے ساتھ جنگ مسلسل دسویں روز بھی جاری رہی جبکہ عراق میں تہران کی حامی مسلح تنظیمیں امریکی ٹھکانوں پر حملوں کی کوششیں کررہی ہیں۔ عراقی سکیورٹی ذرائع نے پیر کو اطلاع دی ہے کہ عراقی کردستان میں اربیل ایئرپورٹ کے قریب ایک امریکی فوجی اڈے پر ڈرون حملہ ہوا ہے۔ عراقی پولیس کے ذرائع نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ بغداد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایک امریکی سفارتی تنصیب کو میزائل اور ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا، جنھیں سی آر اے ایم دفاعی نظام کے ذریعے ناکام بنا دیا گیا۔ اسی دوران 'عراق میں اسلامی مزاحمت' نامی گروپ، جو کہ ایران نواز مسلح تنظیموں کے اتحاد کا حصہ ہے، نے اعلان کیا ہے کہ اس نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران عراق اور خطے میں بم باری کے ۲۶ ر آپریشن کئے ہیں۔ گروپ نے ایک بیان میں مزید کہا کہ اس نے امریکی اڈوں پر اپنی کارروائیوں میں درجنوں ڈرون اور میزائل استعمال کئے ہیں۔ واضح رہے کہ تنازع کے آغاز سے ہی کردستان کے مختلف علاقوں میں بھی ایران اور ان مسلح تنظیموں کی جانب سے ڈرون اور میزائل حملے دیکھنے میں آرہے ہیں۔

## جنگ ختم کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہا ہے اسرائیل،
## اسرائیلی حکام دعویٰ

تل ابیب: ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل کے اندر ایران کے ساتھ کبھی نہ ختم ہونے والی جنگ کا خوف بڑھتا جارہا ہے۔ یاد رہے فوجی آپریشن اپنے دسویں دن میں داخل ہو چکا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق متعدد اعلیٰ اسرائیلی حکام نے ایران کے خلاف بڑھتی ہوئی فوجی مہم پر گہری تشویش کا اظہار کرنا شروع کردیا ہے۔ جنگ کے خاتمے کا کوئی واضح تصور نہ ہونے اور اس کے طویل عرصے تک جاری رہنے کے امکان نے خطے اور عالمی معیشت پر اثرات کے حوالے سے خدشات پیدا کردیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے اندرونی اندازوں سے اشارہ ملتا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی فضائی بمباری کی مہم اپنے بنیادی فوجی اہداف حاصل کرنے کے قریب ہے جن میں ایران کے بقیہ ایٹمی پروگرام کی تباہی، بیلسٹک میزائلوں کے ذخائر، اسلحہ سازی کی تنصیبات اور ایرانی فوجی اور سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ کی اعلیٰ قیادت کو کمزور کرنا شامل ہے۔ بعض اسرائیلی حکام جنگ کے نتائج مزید سنگین ہونے سے پہلے سیاسی راستہ تلاش کرنے کی تجویز دے رہے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب خطے کے ممالک پر ایران کے میزائل حملے جاری ہیں اور عالمی سطح پر تیل وگیس کی قیمتوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ فوجی منصوبہ بندی سے باخبر ایک اسرائیلی عہدیدار نے واضح کیا کہ ایرانی نظام کا خاتمہ ضروری طور پر جنگ کا واحد مقصد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نظام کا خاتمہ چاہتے ہیں، لیکن یہ جنگ ختم ہونے کا واحد منظرنامہ نہیں ہے۔ اہم فوجی اہداف کی تباہی کے بعد اسرائیل اپنے مقاصد حاصل کرچکا ہوگا۔ عہدیدار نے کہا کہ شاید ایران ہتھیار نہ ڈالے لیکن وہ امریکی شرائط کے مطابق جنگ بندی قبول کرنے کے اشارے دے سکتا ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو مسلسل مکمل فتح کی بات بھی کررہے ہیں۔ ٹرمپ نے ایران سے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کررکھا ہے۔ تاہم رپورٹ کے مطابق مذاکرات کے امکانات اس وقت مزید پیچیدہ ہوسکتے ہیں جب یہ اعلان کیا گیا کہ 28 فروری کو فضائی حملے میں مارے جانے والے سابق ایرانی سپریم لیڈر کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای نئے سپریم لیڈر کا عہدہ سنبھال رہے ہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای پاسدارانِ انقلاب کے انتہائی قریب سمجھے جاتے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیل میں بعض فوجی منصوبہ سازوں کو خدشہ ہے کہ اگر حزب اللہ کے خلاف بڑے پیمانے پر زمینی کارروائی کا حکم دیا گیا تو جنگ لبنان سمیت دیگر محاذوں تک پھیل سکتی ہے۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے کہا ہے کہ اسرائیلی افواج اس وقت جنوبی لبنان کے اندر سرحد کے قریب حزب اللہ کی ''رضوان فورس'' کے باقیات کے خلاف محدود کارروائیاں کر رہی ہیں لیکن انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل بڑے پیمانے پر زمینی حملے کی منصوبہ بندی نہیں کررہا تاکہ 1982 کے لبنان حملے کے تجربے سے بچا جاسکے جو بیروت تک پہنچ گیا تھا۔

## اسرائیل کے ایران پر تازہ حملے، سیکورٹی فورس کے ہیڈکوارٹرس کو نشانہ بنایا

**تہران، اصفہان اور آس پاس کے علاقوں میں شدید بمباری، ایران نے بھی جواب میں یکے بعد دیگرے میزائل برسائے۔**

ایران جنگ کے ۱۰ ویں روز اسرائیلی فوج نے ایران کے اندر اپنے حملوں کو دوبارہ شروع کیا۔ فوج نے پیر کو ایک مختصر بیان میں اعلان کیا کہ اس نے ایران کے وسطی علاقوں میں حملوں کی ایک نئی لہر شروع کی ہے۔ اس نے ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس نے ایرانی نظام کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کی ایک اضافی لہر شروع کی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ اس نے بیلسٹک میزائل لانچنگ پلیٹ فارم کے ساتھ ساتھ داخلی سیکورٹی فورس اور باسیج کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کیا ہے۔ اس نے اصفہان میں داخلی سیکورٹی فورس کے ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنانے کی طرف بھی اشارہ کیا۔ جبکہ ملک کے جنوب میں واقع ایرانی شہر بندر عباس ایئر بیس پر دو میزائلوں سے حملے کی اطلاع ملی ہے جس کے نتیجے میں شدید دھماکے ہوئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق شہر اصفہان میں کئی مقامات، تہران کے دیگر علاقوں اور ملک کے شمال مغرب میں واقع شہر زنجان میں شدید فضائی حملے ریکارڈ کئے گئے۔ اسی طرح گولہ باری تہران کے جنوب مغرب میں واقع شہر رے کے علاقے تک بھی پہنچی۔ اس کے جواب میں، ایرانی فوج نے اپنی دھمکیاں دہرائیں اور ایرانی ہیڈ کوارٹر نے کہا کہ ''کمانڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی قیادت میں ہم امریکہ اور دیگر دشمنوں کو اپنے خلاف کسی بھی جارحیت پر پچھتانے پر مجبور کردیں گے۔ دوسری طرف پاسداران انقلاب ایران نے نئے سپریم لیڈر سے اپنی وفاداری کا اعلان کیا۔ سرکاری میڈیا کی طرف سے نشر کئے گئے ایک بیان میں کہا گیا کہ پاسداران انقلاب، سپریم لیڈر کے ایک مضبوط سپاہی اور بازو کی حیثیت سے، لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے احکامات پر عمل کرنے کیلئے تیار ہے، ساتھ ہی ساتھ مجلس خبرگان کے انتخاب کی بھی حمایت کرتا ہے۔ ایران اس سے قبل اسرائیل کی جانب مزید میزائل داغ چکا تھا۔ اسی اثنا میں، کئی خلیجی ممالک نے اپنی سرزمین کے اوپر ڈرون اور میزائلوں کو ناکام بنانے کا اعلان کیا۔ بحرین نے اشارہ کیا کہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب جزیرہ ستره پر ایرانی ڈرون حملے کے نتیجے میں ۳۲ ر افراد زخمی ہوئے۔ اسی طرح قطر کے دارالحکومت دوحہ میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ یہ اطلاع فرانسیسی خبر رساں ادارے نے دی۔ قطری وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ اس کی افواج نے ایک میزائل حملے کو ناکام بنادیا ہے۔ کویتی وزارت دفاع نے بھی ملک پر میزائلوں اور ڈرون کے نئے حملے کا اعلان کیا اور تصدیق کی کہ فضائی دفاعی نظام نے ایرانی بیلسٹک اور کروز میزائلوں اور ڈرونز کا مقابلہ کیا۔ واضح رہے کہ حکام کی جانب سے شائع کردہ اعداد وشمار کے مطابق کویت کو سات میزائلوں اور پانچ ڈرونز سے نشانہ بنایا گیا تھا۔ سعودی عرب میں، وزارت دفاع نے دو ڈرونز کو مار گرانے کا اعلان کیا جو ملک کے جنوب مشرق میں شیبہ آئل فیلڈ کی طرف جا رہے تھے۔ یہ سب ایسے وقت میں ہورہا ہے جب جنگ کے مزید کئی ہفتوں تک جاری رہنے کی توقعات ہیں۔ اسرائیلی فوج کے تخمینوں کے مطابق ایران کے خلاف جنگ کم از کم ایک ماہ تک جاری رہے گی۔

## جنگ جاری رہنے تک
## آبنائے ہرمز میں امن ممکن نہیں: ایران

تہران: ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے رکن علی لاریجانی نے فوجی آپریشنز کے جاری رہنے تک آبنائے ہرمز میں امن کے قیام کو خارج از امکان قرار دے دیا۔ علی لاریجانی نے پیر کے روز ''ایکس'' پر عربی زبان میں اپنی پوسٹ میں کہا کہ یہ بعید از قیاس ہے کہ خطے میں امریکہ اور اسرائیل کی بھڑکائی ہوئی جنگ کی آگ کے سائے میں آبنائے ہرمز میں کوئی امن قائم ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یہ ان فریقوں کی منصوبہ بندی ہے جو اس جنگ کی حمایت اور اسے ہوا دینے سے دور نہیں رہے تو امن واپس نہیں آئے گا۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب یورپی کمیشن نے پیر کو خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ عالمی معیشت کو کساد بازاری کے جھٹکے سے متنبہ کررہے ہیں۔ یورپی کمشنر ویلڈس ڈومبرووسکس نے زور دیا کہ اگر جنگ بغیر کسی خاتمے کے جاری رہی اور آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت میں خلل پڑا یا خلیجی ممالک کی توانائی کی تنصیبات پر حملے ہوئے تو یہ عالمی اور یورپی معیشت کے لیے ایک بڑے معاشی بحران کا سبب بن سکتا ہے۔ ایرانی بیان اس وقت بھی سامنے آیا جب فرانسیسی صدر میکرون نے پیر کو واضح کیا کہ پیرس اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے تحفظ کے لیے ایک خالص دفاعی مشن کی تیاری کررہا ہے جو مشرق وسطیٰ کے موجودہ تنازع کے شدید ترین مرحلے کے خاتمے کے بعد بحری جہازوں کی نگرانی کرے گا۔ میکرون نے قبرص کے دورے کے دوران کہا کہ پیرس اس مشن کے فریم ورک کے تحت بحیرہ احمر میں دو بحری جہاز بھیجے گا جو یورپی یونین نے 2024 میں شروع کیا تھا۔ ڈیٹا تجزیہ کرنے والے گروپوں کے مطابق، جب سے ایران نے 28 فروری کو تہران پر امریکی واسرائیلی حملوں کے جواب میں اس اہم آبی گزرگاہ کو بند کیا ہے، آبنائے ہرمز یا اس کے قریب تقریباً 10 جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ جنگ چھڑنے کے بعد پورے ہفتے جاری رہنے والے ان حملوں کی وجہ سے اس آبنائے سے بحری آمدورفت تقریباً مکمل طور پر رک گئی ہے، جو کہ تیل اور دیگر اشیاء کی ترسیل کے لیے ایک انتہائی اہم راستہ ہے۔ یہ پیش رفت ان توقعات کے درمیان سامنے آئی ہے کہ بھڑکتی ہوئی جنگ مزید کئی ہفتوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ اسرائیلی فوج کے اندازوں کے مطابق ایران کے خلاف جنگ کم از کم ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ صدر ٹرمپ نے بھی پہلے کہا تھا کہ مقاصد کا حصول ہفتوں میں ہوسکتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے بڑے فوجی اضافے کا اشارہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ تہران پر ہمارے حملے مزید شدید ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی تصدیق کی کہ فوجی آپریشن منصوبے کے مطابق چل رہا ہے۔ دوسری طرف پاسدارانِ انقلاب نے اتوار کو کہا کہ وہ جنگ جاری رکھنے کے لیے تیار ہیں اور ان کے پاس چھ ماہ تک مقابلہ کرنے کی مکمل صلاحیت ہے۔

## ایران کا کویت میں ڈرون حملہ، ایئرپورٹ کے فیول ڈپو میں آگ لگی

امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کے اشارے کے بعد عالمی مارکیٹ میں خام تیل ۸ء۴ ر فیصد کمی سے ۹۴ء۷۲ ر ڈالر پر آ گیا۔ تفصیلات کے مطابق عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اچانک بڑی گراوٹ دیکھی گئی، لندن برینٹ خام تیل اکیس فیصد سے زائد کمی کے ساتھ ۹۴ء۷۲ ر سینٹ پر آ گیا۔ اسی طرح امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل بھی تقریباً اکیس اعشاریہ پانچ فیصد کمی کے ساتھ نوے ڈالر ستائیس سینٹ پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ گزشتہ روز لندن برینٹ خام تیل ایک سو انیس ڈالر سے اوپر اور امریکی خام تیل ایک سو انیس ڈالر پچاس سینٹ پر تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی خبروں کی وجہ سے خام تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھی جارہی ہے۔ دوسرے جانب صدر ٹرمپ کی ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کی خبریں بھی گردش کررہی ہیں۔ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ اب اپنی تکمیل کو پہنچ گئی ہے، جس کے بعد سپلائی لائنز میں بہتری کی امید پیدا ہوئی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر مشرق وسطیٰ میں امن کی کوششیں کامیاب ہوتی ہیں اور صدر ٹرمپ کے دعوے کے مطابق ایران کے خلاف عسکری اہداف مکمل ہو جاتے ہیں، تو عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں مزید مستحکم یا کم ہوسکتی ہیں، جس کا فائدہ براہِ راست صارفین کو پہنچے گا۔ ایران کے خلاف جنگ امریکہ کو بہت مہنگی پڑ رہی ہے اور امریکی عوام اپنے ٹیکسز کی رقم کے بے دریغ خرچ پر نالاں ہیں۔ ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کو آج ۱۱ رواں روز ہے۔ دعوؤں کے برعکس ایران کے خلاف یہ جنگ بھاری اخراجات کے باعث امریکہ کو بہت مہنگی پڑ رہی ہے اور امریکی عوام اپنے ٹیکسز کے پیسے کا یوں زیاں دیکھ کر ٹرمپ انتظامیہ سے تنگ آگئے ہیں۔ ایران جنگ سے متعلق سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز نے چشم کشا رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی ٹیکس دہندگان کو ایران کے خلاف جنگ روزانہ ۸۹۰ ر ملین ڈالرز کی پڑی رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران کیخلاف فضائی کارروائیوں پر روزانہ تقریباً ۳۰ ر ملین ڈالرز خرچ ہورہے ہیں۔ فوجی نقل وحرکت اور مشقوں پر ۱۵ ر ملین ڈالرز یومیہ جب کہ زمینی کارروائیوں پر ۱ء۶ ر ملین ڈالر روزانہ کے اخراجات ہیں۔ امریکہ دھماکوں، بموں، میزائلوں اور توپ خانے پر تقریباً ۱ء۵ ر ارب ڈالر خرچ کر چکا ہے۔ ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے والے انٹرسیپٹر سسٹمز پر ۱ء۷ ر ارب ڈالر خرچ ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر جنگ ۲ ر ماہ تک جاری رہی تو اس کی لاگت ۹۵ ر ارب ڈالرز تک پہنچ سکتی ہے۔ ایک سروے میں امریکی عوام کی ایک بڑی تعداد ایران جنگ کے خلاف ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ حکومت جنگ پر خرچ ہونے والے اربوں ڈالرز کو امریکی عوام کی فلاح وبہبود پر خرچ کرے۔

## ایران سے جنگ جلد ختم ہوگی: ڈونالڈ ٹرمپ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائی پر اہم لیکن مختلف بیانات دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ تقریباً ختم ہوچکی ہے اور امریکہ اپنے طے شدہ وقت سے بہت آگے چل رہا ہے۔ ٹرمپ نے فلوریڈا کے ڈوارل میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ۲۸ ر فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے امریکہ اور اسرائیل نے ۵۰۰۰ ر ایرانی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ جنگ تقریباً ختم ہونے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد فلوریڈا میں ایران کے موضوع پر بات چیت کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے مختصر سفر طے کیا کیونکہ ہم نے محسوس کیا کہ کسی برائی کو ختم کرنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''مجھے لگتا ہے کہ آپ کو یہ دیکھنے کو ملے گا کہ یہ بہت مختصر سفر ہونے والا ہے۔'' اپنے خطاب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم پہلے ہی بہت سے طریقوں سے جیت چکے ہیں لیکن ابھی تک مطلوبہ جیت حاصل نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ''ہم اس دیرینہ خطرے کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے اور حتمی فتح حاصل کرنے کے لیے پہلے سے زیادہ عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔''

## ایران کا امریکہ اور اسرائیل پر ملک تقسیم کرکے تیل پر قبضے کی سازش کا الزام

**مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران ایران نے مغربی ممالک کے ارادوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کا اصل مقصد ایران کے تیل کے ذخائر پر قبضہ کرنا ہے۔**

مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران ایران نے مغربی ممالک کے ارادوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کا اصل مقصد ایران کے تیل کے ذخائر پر قبضہ کرنا ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے جاری جنگ کا تعلق نہ تو جوہری ہتھیاروں سے ہے اور نہ ہی کسی سکیورٹی خدشے سے، بلکہ اس کا مقصد ایران کی سرزمین کو تقسیم کرکے اس کے تیل کے وسائل پر قبضہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل ایران کو ٹکڑوں میں بانٹ کر اس کے تیل کی دولت پر کنٹرول حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ترجمان وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکہ کا اصل مقصد ہماری خودمختاری کی خلاف ورزی، ہماری قوم کو شکست دینا اور ہماری انسانیت کو کمزور کرنا ہے۔ اسماعیل بقائی نے مزید کہا کہ ایران نے موجودہ حالات میں سفارت کاری کے بجائے بقا کو ترجیح دی ہے۔ ان کے مطابق یہ ہماری پسند کی جنگ نہیں بلکہ ایک ایسی جنگ ہے جو ہم پر مسلط کی گئی ہے اور جسے ہم مجبوری کے تحت لڑ رہے ہیں۔

### تیل کی بڑھتی قیمتوں کے ذمہ دار امریکہ اور اسرائیل ہیں: ایران

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران عام امریکیوں کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ عام امریکیوں نے غیر ملکی جنگوں میں مہنگی شمولیت ختم کرنے کیلئے ووٹ دیا، توانائی کی بڑھتی قیمتوں کے ذمہ دار امریکہ اور اسرائیل ہیں، امریکیوں کی جمع پونجی، ریٹائرمنٹ فنڈز کی بربادی کے ذمہ دار اسرائیل اور واشنگٹن میں بیٹھے حامی ہیں۔ وزیر خارجہ نے امریکی آپریشن ایپک فیوری کو ایپک مسٹیک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس جنگ کی وجہ سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں دگنی ہوچکی ہیں اس جنگ کی وجہ سے تمام اشیا کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئی ہیں، امریکہ مہنگائی کے بڑے جھٹکے سے بچنے کے لیے ہمارے تیل اور ایٹمی مراکز کے خلاف سازشیں کررہا ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران تمام خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل تیار ہے ہمارے پاس دشمن کو حیران کرنے کے لیے ابھی بہت سے سرپرائز باقی ہیں۔ عالمی میڈیا میں یہ خبریں آرہی ہیں کہ امریکہ ایران کے یورینیم پر قبضے کیلئے اسپیشل آپریشن پر غور کررہا ہے۔ بلوم برگ کا کہنا ہے کہ ٹرمپ ایران کے یورینیم کو قبضے میں لینے کیلئے اسپیشل فورسز بھیجنے کے آپشن پر غور ہیں۔ خبر ایجنسی روئٹرس کے مطابق ۳ ر سفارتی عہدیداروں نے ممکنہ منصوبے سے متعلق بریفنگ کی تصدیق کی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو قوم زکوٰۃ ادا نہ کرے گی اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔(رواہ الطبرانی فی الاوسط)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ خشکی اور تری میں جو مال تلف اور ہلاک ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے سے ہلاک ہوتا ہے۔(طبرانی)

رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ دوزخ میں سب سے پہلے تین شخص جائیں گے ان میں سے ایک وہ مال دار ہوگا جو اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا تھا یعنی زکوٰۃ نہیں دیتا تھا۔(طبرانی)

فرمان نبوی ہے کہ معراج کی رات میں میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جنہوں نے آگے پیچھے چیتھڑے لگائے ہوئے تھے اور جہنم کا تھوہر، ایلوا اور بدبودار گھاس جانوروں کی طرح کھا رہے تھے، پوچھا: جبریل: یہ کون ہیں؟

حضرت جبرائیل نے عرض کی: حضور! یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مال کا صدقہ [زکوٰۃ] نہیں دیتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے نہیں بلکہ انہوں نے خود ہی اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔

عبرت کے لئے اوپر ذکر کی گئی حدیثیں ہی کافی ہیں ورنہ! قرآن مقدس وکتب احادیث میں اس کے علاوہ بھی بہت سی وعیدیں وارد ہوئی ہیں جنہیں اگر اکٹھا کیا جائے تو ایک مستقل کتاب تیار ہوسکتی ہے۔ سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ پاک کے مبارک ناموں میں سے ایک نام "ستّار" بھی ہے، جس کا معنیٰ ہے عیبوں کو چُھپانے والا اور پردہ پوشی فرمانے والا۔ اللہ کریم اپنے کرم سے اپنے بندوں کے عیبوں کو چُھپاتا اور پردہ پوشی فرماتا ہے اور پردہ پوشی کرنے کو پسند بھی فرماتا ہے جیسا کہ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عظیم ہے: اللہ پاک حیا والا اور پردہ پوش ہے، حیا اور پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے۔([1])

اللہ پاک کی ذات تمام عیبوں سے پاک ہے، انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام اور فرشتے خامیوں سے پاک اور معصوم ہیں، باقی ہم جیسے گنہگار تو سراپا خطا کار اور عیب دار ہیں۔ ہر کسی میں کوئی نہ کوئی عیب پایا جاتا ہے، یہ اللہ پاک کی کرم نوازی ہے کہ وہ ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دیتا ہے، ہمیں بھی چاہیے کہ اگر بتقاضائے بشریت ہم سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو ہم خود بھی اپنی پردہ پوشی کریں۔ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: میرے ہر اُمّتی کو مُعاف کردیا جائے گا سِوائے ان لوگوں کے جو گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور گناہ ظاہر کرنے کی صورت یہ ہے کہ کوئی مَردرات میں کوئی (گناہ کا) کام کرے، پھر جب صبح ہو تو اللہ پاک نے اس کا پردہ رکھ لیا ہو، پھر وہ کہے: اے فُلاں! میں نے گزشتہ رات اس اس طرح کیا ہے حالانکہ اُس نے اِس حال میں رات گزاری تھی کہ اس کے رَب نے اُس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور صبح کو وہ اللہ پاک کے رکھے ہوئے پردے کو کھول دے۔([2])

یاد رکھیے! جہاں ہمیں اپنی پردہ پوشی کرنے کا حکم ہے وہاں بطورِ خاص اپنے مسلمان بھائیوں کی پردہ پوشی کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ قرانِ کریم میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا:

وَ لَا تَجَسَّسُوْا ترجَمۂ کنزالایمان: "اور عیب نہ ڈھونڈو۔"([3])

آیتِ کریمہ کے اِس حصّے میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی عیب جوئی نہ کرو اور ان کے پوشیدہ حال کی جستجو میں نہ رہو جسے اللہ پاک نے اپنی ستّاری سے چُھپایا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں لوگ ایک دوسرے کے عیب کی جستجو اور تلاش میں لگے رہتے ہیں کہ کسی کا کوئی عیب معلوم ہو تو اس کا چرچا کریں، حالانکہ وہی عیب بلکہ اس کے علاوہ بیسیوں عیوب اپنی ذات میں بھی موجود ہوتے ہیں مگر وہ نظر نہیں آتے، سامنے والے کا ایک عیب بھی نظر آجاتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: یُبْصِرُ اَحَدُکُمُ الْقَذَاۃَ فِیْ عَیْنِ اَخِیْہِ وَیَنْسَی الْجِذْعَ فِیْ عَیْنِہٖ تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا تو نظر آجاتا ہے لیکن اپنی آنکھ میں شہتیر نظر نہیں آتا۔([4])

اَحادیثِ مبارکہ میں اپنے مسلمان بھائیوں کی پردہ پوشی کی بڑی فضیلت اور اَہمیت بیان کی گئی ہے چنانچہ رَسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ رَاٰی عَوْرَۃً فَسَتَرَھَا کَانَ کَمَنْ اَحْیَا مَوْءُوْدَۃً مِنْ قَبْرِھَا جو کسی کا پوشیدہ عیب دیکھے پھر اُسے چُھپالے تو وہ اُس شخص کی طرح ہے جس نے زندہ دَفنائی گئی بچّی کو قبر سے نکال کر اُس کی جان بچا لی۔([5])

نبیِ مکرّم صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ معظم ہے: جو اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے گا اللہ پاک قیامت کے دِن اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جو اپنے بھائی کا راز کھولے گا اللہ پاک اُس کا راز ظاہر کردے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر ہی میں رُسوا ہوجائے گا۔([6])

ایک اور حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے تو اللہ پاک قیامت کے روز اُس کی عیب پوشی فرمائے گا۔([7]) اس حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی اگر کوئی حیادار آدمی ناشائستہ حرکت خُفیہ کر بیٹھے پھر پچھتائے تو تم اسے خُفیہ (طور پر) سمجھا دو کہ اس کی اِصلاح ہوجائے، اُسے بدنام نہ کرو، اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ قیامت میں تمہارے گُناہوں کا حساب خُفیہ ہی لے لے گا تمہیں رُسوا نہ کرے گا۔ ہاں! جو کسی کی ایذا کی خفیہ تدبیریں کر رہا ہو یا خفیہ حرکتوں کا عادی ہو چکا ہو اُس کا اِظہار ضرور کر دو تاکہ وہ شخص ایذا (یعنی تکلیف) سے بچ جائے یا یہ توبہ کرے، یہ قیدیں ضَرور خیال میں رہیں۔ غرضکہ صرف بدنامی سے کسی کو بچانا اچّھا ہے مگر اس کے خُفیہ ظُلم سے دوسرے کو بچانا یا اُس کی اِصلاح کرنا بھی اچّھا ہے، یہ فرق خیال میں رہے۔ یہاں (صاحبِ) مرقات نے فرمایا کہ جو مسلمان کی ایک عیب پوشی کرے رب تعالیٰ اس کی سات سو عیب پوشیاں کرے گا۔([8])

مسلمان کی پردہ پوشی کی اتنی اَہمیت ہے کہ ایک بار حضرت جبریل امین علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! اگر ہم فرشتے زمین پر اللہ پاک کی عبادت کرتے تو تین اَعمال ضَرور بجالاتے: مسلمانوں کو پانی پلانا، بال بچّے دار شخص کی مدد کرنا اور مسلمانوں سے ہونے والے گُناہوں کی پردہ پوشی کرنا۔([9]) پردہ پوشی سے مالا مال ایک نیک بندے کی حکایت ملاحظہ کیجئے: کسی آدمی کی اپنی بیوی سے جنگ رہتی تھی۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

# اعتکاف ظاہری اور باطنی اصلاح کا ذریعہ

**اعتکاف صرف انہی دو فضیلتوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے اور بھی بہت سے روحانی فوائد ہیں، معتکف کا دل اور دماغ دنیا کی مصروفیات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ یکسوئی کے ساتھ اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اعتکاف انسان کے دل کو پاک کرتا ہے اور اس کے ایمان کو تازگی بخشتا ہے۔ معتکف کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو اپنے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہو کر اپنی حاجات پیش کرتا رہتا ہے۔ وہ دربار چھوڑ کر جانے کو تیار نہیں ہوتا جب تک اس کی فریاد قبول نہ ہو جائے۔ اسی طرح معتکف گویا اپنی زبانِ حال سے یہ کہتا ہے اے میرے مولا میں تیرے در سے نہیں ہٹوں گا جب تک تو مجھے بخش نہ دے میرے مقاصد کو پورا نہ کر دے، اور میری پریشانیوں کو دور نہ فرما دے**

مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

اسلام ایک کامل اور جامع دین ہے جو انسان کی ظاہری و باطنی زندگی کی اصلاح کا مکمل نظام پیش کرتا ہے، انہی اصلاحی اور تربیتی عبادات میں سے ایک عظیم عبادت اعتکاف ہے اعتکاف عبادتِ الٰہی کا ایک نہایت بابرکت اور روح پرور عمل ہے، جو بندے کو دنیا کی ہنگامہ خیزی سے نکال کر ربِّ کریم کی بارگاہ میں جھکنے، گڑگڑانے اور اپنے باطن کو سنوارنے کا سنہرا موقع عطا کرتا ہے۔ خصوصاً رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں جب رحمتوں کی بارش ہو رہی ہوتی ہے، مغفرت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور جہنم سے آزادی کے پروانے تقسیم ہو رہے ہوتے ہیں، ایسے مبارک ایام میں اعتکاف کی سعادت اسے ہی ملتی ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوتا ہے کہ وہ اپنے بندے کو اپنے گھر میں بٹھا کر اپنی یاد میں مشغول ہونے کی توفیق بخشتا ہے، اعتکاف درحقیقت بندے کی طرف سے اپنے رب کے حضور عاجزی اور نیازمندی کا عملی اظہار ہے، اور یہ اعلان ہے کہ اے ربِ دو جہاں! دنیا کی مصروفیات، کاروبار اور علائق سے بڑھ کر مجھے تیری رضا مطلوب ہے۔ مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھ کر بندہ جب ذکر، تلاوتِ قرآن، دعا اور استغفار میں مشغول ہوتا ہے تو اس کا دل نرم ہوتا ہے، آنکھیں نم ہوتی ہیں اور روح کو ایک عجیب سکون نصیب ہوتا ہے۔ یہی وہ کیفیت ہے جو انسان کو اللہ سے قریب کر دیتی ہے، رمضان المبارک میں اعتکاف کی فضیلت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ مہینہ خود قرآن کا ہے صبر کا ہے اور جہنم سے نجات کا ہے نبی کریم ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری ایام میں اعتکاف فرماتے تاکہ شبِ قدر کی تلاش ہو اور کامل یکسوئی کے ساتھ عبادت کی جاسکے۔ اس عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتکاف محض ایک عبادت نہیں بلکہ قربِ الٰہی کا خصوصی ذریعہ ہے۔

اعتکاف عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنیٰ: خود کو روک لینا، بند کر لینا ہے۔ جبکہ اصطلاحِ شرع میں انسان کا دنیا کے تمام تعلقات سے کٹ کر ایک مخصوص مدت کے لیے عبادت کی نیت سے مسجد میں اللہ کو راضی کرنے کے جذبے کے ساتھ ٹھہرنا "اعتکاف" کہلاتا ہے، اعتکاف کی تین قسمیں ہیں (۱) واجب (۲) سنت مؤکدہ (۳) مستحب (۱) اعتکاف صرف اسی صورت میں واجب ہوتا ہے جب کہ اس کی نذر مانی جائے، جیسے کسی نے کہا کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے، تو میں اتنے دن اعتکاف کروں گا تو یہ اعتکاف واجب ہوتا ہے گویا کی نذر وغیرہ کی صورت میں اعتکاف واجب ہوتا ہے (۲) سنت مؤکدہ علی الکفایہ وہ رمضان میں اخیر عشرہ کا اعتکاف ہے، اس عشرہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بالالتزام اعتکاف کرنا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے، ماہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مردوں کے لیے مسجد میں اعتکاف کرنا سنت موکدہ علی الکفایہ ہے اگر مسلمان اس سنت کو اجتماعی طور پر چھوڑ دیں گے تو سب ہی گنہگار ہوں گے اور اگر بستی کا ایک فرد بھی اس سنت کا اہتمام کر لے سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا، مسنون اعتکاف کا وقت رمضان المبارک کی بیس تاریخ کو غروب آفتاب کے پہلے سے لے کر عید کا چاند نظر آنے تک ہے۔ چاہے چاند 29 / رمضان المبارک کو نظر آجائے یا

30 / رمضان المبارک کو ہر حال میں مسنون اعتکاف پورا ہو جائے گا، اگر کوئی شخص 20 / رمضان المبارک کو غروب آفتاب کے بعد اعتکاف کے لیے مسجد میں آئے گا تو اُس کا اعتکاف مسنون اعتکاف نہیں ہوگا (۱) مستحب وہ اعتکاف ہے جو نذر اور رمضان کے اخیر عشرہ کے علاوہ کسی بھی وقت کیا جائے، اعتکاف کوئی نئی عبادت نہیں ہے جو صرف امتِ محمدیہ ﷺ کے ساتھ خاص ہو، بلکہ یہ عبادت سابقہ امتوں میں بھی پائی جاتی تھی قرآنِ مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بنیاد حضرت ابراہیمؑ کے زمانے سے جڑی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کو ایک خاص حکم دیا ارشادِ باری تعالیٰ ہے

﴿وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ﴾ (البقرہ ۱۲۵)

ترجمہ: اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اس آیتِ مبارکہ میں "العاکفین" کا لفظ صاف طور پر اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کے گھر میں ٹھہر کر عبادت کرنے والے، یعنی اعتکاف کرنے والے لوگ اس وقت بھی موجود تھے۔ اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد ہے أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ﴾ الحج: ۲۵ یہ آیت اس بات کو واضح کرتی ہے کہ اللہ کے گھر میں قیام، یکسوئی اور عبادت کا اہتمام پچھلی شریعتوں میں بھی تھا، پھر جب ہم نبی کریم ﷺ کی سنت کی طرف دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس عبادت کو نہ صرف جاری رکھا بلکہ باقاعدہ اہتمام فرمایا۔ صحیح احادیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے اس سے یہ حقیقت روشن ہوجاتی ہے کہ اعتکاف کی بنیاد قدیم ہے، مگر امتِ محمدیہ ﷺ کے لئے اس میں خاص برکت اور فضیلت عطا کی گئی۔ رمضان المبارک کی عبادات میں سے ایک ایسی خاص عبادت ہے جو صرف اسی ماہ مبارک کے ساتھ اور اس ماہ کے بھی آخری عشرے کے ساتھ خاص ہے، جسے ہم اعتکاف کے نام سے جانتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کو اگر کوئی سفر درپیش نہ ہوتا تھا تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام ضرور اعتکاف فرمایا کرتے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ ان النبي ﷺ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا. (بخاری ۲۰۴۴) ترجمہ: حضور نبی اکرم ﷺ ہر سال رمضان المبارک میں دس دن اعتکاف فرماتے تھے اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا اس سال آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: أن النَّبِي ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ. (بخاري، الرقم: (۱۹۲۲) ترجمہ: حضور ﷺ رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔ قابل توجہ بات یہ کہ جس طرح مردوں کے لیے اعتکاف کا حکم ہے اسی طرح عورتوں کے لیے بھی اعتکاف کا حکم ہے لیکن عورتیں اعتکاف گھر اپنے گھر میں ہی کریں گی۔ حدیث شریف میں اعتکاف کے دو عظیم فائدے بیان کیے گئے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کرنے والے کو حق میں فرمایا؛ في المعتكف هويعتكف الذنوب ويجري له من الحسنات كعامل الحسنات كلها (سنن ابن ماجہ) معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لیے نیکیاں درج ہوتی رہتی ہیں جس طرح کہ ان سب نیکیوں کے کرنے والے کے لئے۔ اس حدیث مبارکہ میں معتکف کے لیے دو عظیم الشان خصوصیات بیان کی گئی ہیں پہلی خصوصیت یہ ہے کہ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔ جب کوئی شخص اعتکاف کی نیت سے مسجد میں ٹھہر جاتا ہے تو اس کی زندگی عبادت، ذکر، تلاوت اور دعا میں گزرتی ہے۔ مسجد کا پاکیزہ ماحول اسے فضول باتوں، گناہوں اور دنیاوی لغویات سے بچا لیتا ہے۔ یوں اعتکاف انسان کے لیے ایک مضبوط روحانی قلعہ بن جاتا ہے جو اسے بہت سے گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

دوسری عظیم خصوصیت یہ ہے کہ معتکف کے لیے نیکیاں مسلسل لکھی جاتی رہتی ہے عام حالات میں انسان بہت سی نیکیوں کا ارادہ کرتا ہے مگر دنیاوی مصروفیات کی وجہ سے انہیں انجام نہیں دے پاتا، جیسے مریض کی عیادت، جنازے میں شرکت، لوگوں کی خدمت، دینی مجالس میں شرکت لیکن جب کوئی شخص اللہ کی رضا کے لیے اعتکاف میں بیٹھ جاتا ہے تو وہ مسجد سے باہر نہیں نکلتا ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان تمام نیکیوں کا اجر بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں، گویا وہ شخص ان تمام نیکیوں کو انجام دے رہا ہے۔ اعتکاف صرف انہی دو فضیلتوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے اور بھی بہت سے روحانی فوائد ہیں، معتکف کا دل اور دماغ دنیا کی مصروفیات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ وہ یکسوئی کے ساتھ اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اعتکاف انسان کے دل کو پاک کرتا ہے اور اس کے ایمان کو تازگی بخشتا ہے۔ معتکف کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو اپنے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہو کر اپنی حاجات پیش کرتا رہتا ہے۔ وہ دربار چھوڑ کر جانے کو تیار نہیں ہوتا جب تک اس کی فریاد قبول نہ ہو جائے۔ اسی طرح معتکف گویا اپنی زبانِ حال سے یہ کہتا ہے اے میرے مولا میں تیرے در سے نہیں ہٹوں گا جب تک تو مجھے بخش نہ دے میرے مقاصد کو پورا نہ کر دے، اور میری پریشانیوں کو دور نہ فرما دے، اعتکاف دراصل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنت ہے، آپ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف فرمایا کرتے تھے تاکہ امت کو اس عظیم عبادت کی عملی تعلیم مل سکے۔ اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے جس میں بندہ: اپنے رب کے دربار میں عاجزی اور دعا کے ساتھ حاضر رہتا ہے، اسی لیے اعتکاف دراصل روح کی پاکیزگی، دل کی اصلاح اور اللہ کی قربت کا بہترین ذریعہ ہے۔

□□□



## شریمتی مرمو کے دورہ بنگال پر تنازعہ

صدر جمہوریہ ہند شریمتی دروپدی مرمو نے کل مغربی بنگال کا دورہ کیا۔ وہ ایک پروگرام میں شرکت کیلئے آئی تھیں۔ تاہم اس دورہ پروگرام کی وجہ سے ایک بڑا تنازعہ پیدا ہوگیا ہے اور بی جے پی و ترنمول کانگریس کے مابین لفظی تکرار بھی شروع ہوگئی ہے۔ بی جے پی نے موقع کو ضائع نہ کرتے ہوئے بنگال حکومت پر تنقید کی ہے اور ترنمول کانگریس نے جوابی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلہ پر سیاست کی جارہی ہے جو نہیں کی جانی چاہئے۔ کہا جارہا ہے کہ شریمتی دروپدی مرمو کے دورہ مغربی بنگال کے وقت جو پروگرام جس مقام پر ہونا تھا اس کو اچانک اور کچھ ہی دیر قبل تبدیل کردیا گیا۔ اس وجہ سے پروگرام میں عوامی شراکت بہت کم رہی۔ اس کے علاوہ خود صدر جمہوریہ ہند نے شکایت کی کہ پروٹوکول کے مطابق جب وہ بنگال کے دورہ پر آئیں تو ان کا استقبال کرنے کیلئے ائرپورٹ پر نہ چیف منسٹر ممتا بنرجی موجود رہیں اور نہ ہی کسی وزیر نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے علاوہ سرکاری طور پر ان کا خیر مقدم نہیں کیا گیا۔ یہ شکایت کسی اور نہ نہیں بلکہ خود صدر جمہوریہ شریمتی مرمو نے کی اور انہوں نے تبصرہ کیا تھا کہ ممتا بنرجی ان کی بہن ہیں اور شائد وہ ان سے ناراض ہیں۔ بی جے پی نے موقع کو گنوانے سے گریز کرتے ہوئے اس سے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی اور ممتا بنرجی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ ہند کو پروٹوکول نہیں دیا گیا اور نہ ہی ان کا شایانِ شان استقبال کیا گیا۔ ان کے پروگرام کے مقام کو تبدیل کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو گھٹانے کی کوشش کی گئی۔ اب تو یہ بھی دعوی کیا جارہا ہے کہ جو واش روم صدر جمہوریہ ہند کیلئے مختص کیا گیا تھا اس میں پانی کی سہولت تک دستیاب نہیں تھی اور جس راستہ سے صدر جمہوریہ ہند کو لیجایا گیا تھا اس پر کئی مقامات پر کچرے کے انبار پائے گئے تھے۔ بی جے پی کے ان دعووں اور الزامات کے بعد مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے ریاست کے چیف سکریٹری سے جواب طلب کیا گیا ہے اور یہ پوچھا گیا ہے کہ صدر جمہوریہ ہند کی آمد اور واپسی کے وقت ائرپورٹ پر چیف منسٹر، سکریٹری اور ڈی جی پی خود کیوں موجود نہیں رہے تھے۔ صدر جمہوریہ ہند کا جو عہدہ ہے وہ ملک کا سب سے اعلی اور جلیل القدر عہدہ ہے۔ اس عہدہ کو سیاسی داؤ پیچ کا حصہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ صدر جمہوریہ ہند ملک کی سربراہ ہیں اور وہ ملک کے جس حصے میں دورہ کریں وہاں ان کے شایانِ شان انتظامات کئے جانے چاہئیں اور ان کا پرتپاک استقبال کیا جانا چاہئے۔ ریاست میں چاہے جس کسی بھی جماعت کی حکومت ہو سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوتے ہوئے صدر جمہوریہ کا استقبال کیا جانا چاہئے۔ ان کے دورہ کیلئے مثالی اور شاندار انتظامات کئے جانے چاہئیں۔ اس سلسلہ میں وزارت داخلہ کو ریاستی حکام کے ساتھ رابطوں میں رہتے ہوئے تال میال کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اس بار شریمتی دروپدی مرمو کے دورہ مغربی بنگال کے تعلق سے جو ناقص انتظامات کی شکایت کی گئی ہے وہ افسوسناک کہی جاسکتی ہے۔ صدر جمہوریہ کے دورہ کے موقع پر عہدیداروں کو پوری چوکسی اور مستعدی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ریاستی حکومت اور چیف سکریٹری سے جو جواب طلب کیا ہے اس میں تمام امور کی وضاحت کی جانی چاہئے اور تمام سوالات کے جواب تسلی بخش انداز میں دئے جانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ جو عہدیدار انتظامات کے ذمہ دار تھے اور انہوں نے اپنی ذمہ داری ٹھیک ڈھنگ سے نہیں نبھائی ان کے خلاف بھی کارروائی کی جانی چاہئے۔ اس معاملے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ضروری ہونی چاہئے۔ تاہم جہاں تک بی جے پی کا سوال ہے تو اسے اس مسئلہ پر سیاست کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ صدر جمہوریہ کا عہدہ سیاسی داؤ پیچ کا حصہ نہیں بننا چاہئے۔ جو انتظامات نہیں کئے گئے اور جو لاپرواہی کی گئی تھی اس پر وزارت داخلہ کی جانب سے جواب طلب کیا جارہا ہے۔ بنگال کے متعلقہ عہدیدار اس تعلق سے جواب دینگے اور جہاں کہیں کوئی کوتاہی ہوئی ہو اس کی نشاندہی کرکے کارروائی بھی ضرور کی جائے گی۔ سیاست کرتے ہوئے اس معاملہ کو طول دینے یا ہوا دینے سے گریز کرنا چاہئے۔ سیاست کیلئے کئی مسائل اور ہوسکتے ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند کے دورہ کو اس میں گھسیٹنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

## مراسلات واعلانات

### مسلمان اپنی وہی چالِ بے ڈھنگی جو کل بھی تھی۔۔۔

مغربی افکار اور سائنسی ترقی کے دور میں مسلمان نوجوانوں کے سامنے مقصدِ زندگی اور دینی تعلیمات کی جدید تشریح ایک بڑا سوال بن کر ابھری ہے۔ قُربِ قیامت کے آثاروں میں ایک یہ بھی تھے کہ وقت کو جیسے پَر لگ جائیں گے، موجودہ رمضان کی آمد اور آدھے سے اوپر رُخصت اس قیاس پر مہر صادق کررہی ہے، لیکن دورِ حاضر کا مسلمان اپنی وہی چالِ بے ڈھنگی جو کل بھی تھی سو اب بھی ھے کہ مصداق اپنی حالت نہ بدلنے کی قسم کھا رکھی ہو جیسے، یہودیت کی ایسی کون سی عادت ہے جو آج مسلمان اپنائے نا ہو، اپنی مرضی موافق باتوں کو علی الاعلان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے، چاہے وہ گناہوں سے لت پت ہی کیوں نہ ہو، اور شرعی معاملات کی انجام دہی سے ایسے بدکتا ہو مانو جیسے موذی مرض ہو، نیکیوں کے کرنے میں سست روی اور گناہوں کو بڑی تندہی سے انجام دینے میں غیروں پر سبقت لے جانے کو اتاوَلا نظر آتا ہے، اب یہی دیکھو ماہِ رمضان کو اپنے لئے ماہِ طعام کا مہینہ سمجھ رکھا ہو جیسے، روزہ افطار کے نام پر عصر کے بعد بازاروں اور پھر راتوں کو خود ساختہ کھانوں کی گلیاں (چٹور گلی) سجا کر رمضان کی برکات کو انہیں گلیوں اور بازاروں میں تلاش کرنے نکل پڑتا ہے، اور انہیں دیکھ کر غیر مسلم یہ سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ رمضان یعنی دن بھر بھوکے رہے کر رات بھر کھانے کا مہینہ ہے، رمضان کے شروعاتی دنوں میں رمضانی مسلمان اور پھر آہستہ آہستہ طعامی مسلمان بن جاتا ہے، مسجدیں فخر کرنے لگتی ہیں کہ مجھے بسانے مسلمان جاگ گیا ہے، لیکن اُس کی یہ خوشی عارضی ثابت ہوتی ہے، مسلمان مساجد سے دوٗر اور بازاروں کی زینت میں زیادہ گم ہونے لگتا ہے، قرآنی تعلیمات کو زندگی کا مقصدِ حیات بنانے کی بجا ﷺ، دنیا کی چکا چوند میں گم ہوکر رمضان کی اہمیت سے کوسوں دوٗر ہوتا جاتا ہے، جس کی وجہ سے یہ انٹرنیٹ دلدادہ مسلمان اپنی اور اپنے سرپرستوں کے عزت کی مٹی پلید کررہا ہے، سحری کی سنّت دھابوں اور چٹور گلیوں کی نظر کرکے گھر کے دسترخوان کو میزبانی کے شرف سے محروم کررہا ہے، نمازِ فجر اگر ہوگئی تو ٹھیک ورنہ بستر پر فجر، ظہر اور کبھی کبھی عصر بھی نیند کی نظر کردیتا ہے، اور آنکھ کھلتے ہی پیٹ کی بھوک مٹانے بازاروں کی طرف نکل پڑتا ہے، اس وقت چہرے پر اس بلا کی اداسی چھائی ہوتی ہے معنواس مہاش، سے بڑا روزے دار شائد ہی کوئی ہو، الغرض یہی تصور ہر طرف نظر آتی ہے آجکل کے مسلم معاشرے کی، جہاں دینی تعلیم سے نابلد نسل تیار ہوکر اور غیر ضروری کاموں کو دین کا جُز سمجھ کر حقیقی دین سے دوٗر ہوتی جارہی ہے، کچھ علماؤں کی کم عقلی نے دین کو شرک وبدعات کا مربّہ بنا کر فرقہ بندی کے دسترخوان پر پروس دیا ہے، جسے غریب بستی کا نوجوان بڑے چاؤ سے استعمال کرکے اپنی نجات کا ذریعہ بنانا چاہ رہا ہے، اُنہیں شائد اس بات کا اندازہ بھی نہیں ہے کہ اللہ رب العزت نے انہیں خود کو جہنم کی آگ سے بچنے کا حکم دیا ہے، اور اُس حکم کو بجالانے کے لئے پہلے مومن بننا شرط ھے، اگر اُسے اس دنیا کی زندگی کو کامیاب بنانا ہے تو پہلے سارے وقت گزاری کے کاموں سے اجتناب برتنا ہوگا، اللہ کو راضی کرنے والے اعمال کی طرف رجوع ہوکر اور صدق دل سے پچھلی گناہوں سے توبہ کرکے پلٹنا ہے دینِ حق کی راہ پر، جس پر چل کر آج کا نوجوان صرف ایک مسلمان ہی نہیں ایک مومن بن کر اپنی دینی اور دُنیاوی زندگی سنوار سکتا ہے، اور اپنے رب سے کئے ہوئے وعدے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد کے طلبگار ہیں کو پورا کرنے میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ مادیت پرستی کے غلبے کی وجہ سے معاشرے میں اخلاقی انحطاط اور اقدار کی پامالی کے حوالے سے منہاج القرآن جیسے علمی جرائد میں گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ علمائے کرام کے مطابق موجودہ دور کے کربناک حالات کی بڑی وجہ دین سے دوری اور عملی کوتاہیاں ہیں۔ اس کا حل سیرتِ نبوی ﷺ کی پیروی اور قرآن وسنت کی طرف واپسی میں مضمر ہے۔ دورِ حاضر کے مسائل سے نمٹنے کے لیے نوجوانوں کو مستقبل کا معمار قرار دیا گیا ہے، جس کے لیے انہیں اپنی صلاحیتوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔

اعتکاف کا تعلق مسجد کے ساتھ ہے اور یہ عبادت قدیم زمانے سے اہل ایمان میں معروف رہی ہے۔ اعتکاف کی سب سے نمایاں سنت ہمیں حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی میں نظر آتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا، پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات نے بھی اعتکاف کیا۔ (صحیح البخاری، کتاب الاعتکاف: 2026) (صحیح مسلم، حدیث: 1172) اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتکاف رسول اللہ ﷺ کی دائمی سنت ہے اور آپ ﷺ نے اسے خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اختیار فرمایا۔

# اعتکاف کا مقصد اور عصرِ حاضر کا المیہ!

**حافظ افتخار احمد قادری**

انسانی زندگی کی تمام تر مصروفیات کے باوجود روح کی ایک بنیادی ضرورت یہ ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک سے گہرا تعلق قائم کرے۔ دنیاوی معاملات کی کثرت، مادی خواہشات کی فراوانی اور معاشرتی ہنگاموں کے بیچ انسان کا قلب بسا اوقات غفلت کے غبار سے ڈھک جاتا ہے۔ ایسے میں شریعتِ اسلامیہ نے بعض ایسے روحانی اعمال مقرر کیے ہیں جو انسان کے باطن کو جلا بخشتے ہیں، اس کے دل کو نورِ ایمان سے منور کرتے ہیں اور اسے اپنے رب کے حضور عاجزی و انکساری کے ساتھ جھکنے کا سلیقہ سکھاتے ہیں۔ انہی روحانی عبادات میں ایک عظیم اور بابرکت عبادت اعتکاف ہے جو بندے کو دنیاوی مصروفیات سے جدا کر کے اللہ تعالیٰ کی یاد اور عبادت میں مشغول ہونے کا ایک بامعنی موقع فراہم کرتی ہے۔ اسلام ایک ایسا جامع اور ہمہ گیر نظامِ حیات ہے جس میں عبادت کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت اور اخلاقی اصلاح کا بھی پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ روزہ، نماز، زکوٰۃ اور حج کی طرح اعتکاف بھی بندے کو اپنے رب کے قریب کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اس عبادت کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں انسان دنیا کی رنگینیوں سے کنارہ کش ہو کر مسجد کے ماحول میں اپنے دل و دماغ کو عبادت، ذکر و فکر اور تلاوتِ قرآن سے معطر کرتا ہے۔ گویا اعتکاف انسان کے لیے ایک روحانی خلوت ہے جس میں وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہو کر اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا ہے اور آئندہ زندگی کو تقویٰ اور پرہیزگاری کے سانچے میں ڈھالنے کا عزم کرتا ہے۔ اعتکاف کے لغوی معنیٰ کسی چیز کو لازم پکڑنے اور اس پر ٹھہر جانے کے ہیں۔ عربی زبان میں عکف کا مادہ کسی شے کے ساتھ لگے رہنے یا اس پر جم جانے کے مفہوم کو ظاہر کرتا ہے۔ شریعتِ اسلامیہ کی اصطلاح میں اعتکاف سے مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب کے حصول کے لیے مسجد میں قیام کرے اور خود کو عبادت و طاعت میں مشغول رکھے۔ قرآن مجید میں اعتکاف کا ذکر بڑی وضاحت کے ساتھ موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو"۔ (البقرہ: 187)

اعتکاف کا تعلق مسجد کے ساتھ ہے اور یہ عبادت قدیم زمانے سے اہلِ ایمان میں معروف رہی ہے۔ اعتکاف کی سب سے نمایاں سنت ہمیں حضور اکرم ﷺ کی مبارک زندگی میں نظر آتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی کے ساتھ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہوگیا، پھر آپ کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات نے بھی اعتکاف کیا۔ (صحیح البخاری، کتاب الاعتکاف: 2026) (صحیح مسلم، حدیث: 1172) اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اعتکاف رسول اللہ ﷺ کی دائمی سنت ہے اور آپ ﷺ نے اسے خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اختیار فرمایا۔ اعتکاف کے اوقات کے بارے میں اسلامی تعلیمات سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس دن اس عبادت کے لیے سب سے افضل ہیں۔ درحقیقت اس کی ایک بڑی حکمت شبِ قدر کی تلاش بھی ہے۔ شبِ قدر وہ بابرکت رات ہے جس کے بارے میں قرآن مجید میں فرمایا گیا: "شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے"۔ (القدر: 3) چونکہ شبِ قدر کی تعیین مخفی رکھی گئی ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے امت کو یہ تعلیم دی کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کا اہتمام کریں اور اعتکاف کے ذریعے اس مبارک رات کو تلاش کریں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شبِ قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ (صحیح البخاری: 2017) اعتکاف کے طریقے کے بارے میں فقہاءِ اسلام نے قرآن و سنت کی روشنی

میں تفصیلی احکام بیان کیے ہیں۔ اعتکاف کرنے والا شخص نیت کے ساتھ مسجد میں قیام کرتا ہے اور اپنی تمام تر توجہ عبادتِ الٰہی کی طرف مبذول رکھتا ہے۔ فقہ حنفی کے مطابق رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف سنتِ مؤکدہ علی الکفایہ ہے، یعنی اگر کسی ایک شخص نے بھی محلے کی مسجد میں اعتکاف کرلیا تو باقی لوگوں سے یہ ذمہ داری ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی اعتکاف نہ کرے تو پورا محلہ گناہگار ہوگا۔ علامہ ابن عابدین شامی لکھتے ہیں: اعتکاف رمضان کے آخری عشرے کو سنتِ مؤکدہ علی الکفایہ قرار دیا گیا ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 2، ص 440) اعتکاف کا آغاز بیسویں رمضان المبارک کے غروبِ آفتاب سے ہوتا ہے اور عید کا چاند نظر آنے تک جاری رہتا ہے۔ معتکف کو چاہیے کہ وہ مسجد ہی میں قیام کرے اور بلا ضرورت باہر نہ نکلے۔ البتہ شرعی ضرورتوں جیسے قضائے حاجت یا وضو کے لیے مسجد سے باہر جانا جائز ہے۔ اعتکاف کا اصل مقصد دنیاوی مشاغل سے کنارہ کش ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف ہونا ہے۔ اس دوران معتکف تلاوتِ قرآن، ذکر و اذکار، نوافل، دعا اور استغفار میں اپنا وقت صرف کرتا ہے۔ یہ دراصل ایک روحانی تربیتی عمل ہے جس کے ذریعے انسان اپنے نفس کو قابو میں لانا سیکھتا ہے اور اپنے دل کو گناہوں کی آلودگی سے پاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حضرت امام غزالی رحمہ اللہ اعتکاف کی حکمت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اعتکاف دراصل دل کو دنیا کے ہنگاموں سے آزاد کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرنے کا ایک ذریعہ ہے کیونکہ جب انسان مسجد کے ماحول میں رہتا ہے تو اس کے دل میں خشوع و خضوع کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور اس کا قلب عبادت کے نور سے منور ہو جاتا ہے۔ (احیاء علوم الدین: 244)

اعتکاف کے بے شمار روحانی فوائد ہیں۔ یہ انسان کے اندر صبر، ضبطِ نفس اور تقویٰ کی صفات پیدا کرتا ہے۔ جب کوئی شخص کئی دن تک مسجد میں رہ کر عبادت میں مشغول رہتا ہے تو اس کے دل میں دنیا کی بے ثباتی کا احساس بیدار ہوتا ہے اور آخرت کی فکر غالب آ جاتی ہے۔ یہی وہ کیفیت ہے جو انسان کو حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کا مطیع بندہ بناتی ہے۔ علاوہ ازیں اعتکاف انسان کو اجتماعی عبادت کے ماحول سے بھی روشناس کراتا ہے۔ مسجد میں رہتے ہوئے معتکف دیگر نمازیوں کے ساتھ مل کر عبادت کرتا ہے، دینی گفتگو سنتا ہے اور علمِ دین سے فیض یاب ہوتا ہے۔ اس طرح اس کی روحانی و علمی تربیت بھی ہوتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں ہمیں یہ حقیقت بھی ملتی ہے کہ بزرگانِ دین اور صلحاءِ امت اعتکاف کو بڑی اہمیت دیتے تھے۔ وہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کو عبادت، تلاوت اور دعا میں گزارتے تھے اور اپنے شاگردوں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔ ان کے نزدیک اعتکاف صرف ایک عبادت نہیں بلکہ روحانی اصلاح اور تزکیۂ نفس کا ایک مؤثر ذریعہ تھا۔ یہ بھی پیشِ نظر رہنا چاہیے کہ اعتکاف کا مقصد صرف مسجد میں قیام کرنا نہیں بلکہ اپنے باطن کو پاکیزہ بنانا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ اگر اعتکاف کے دوران انسان اپنے دل کو اخلاص، تقویٰ اور محبتِ الٰہی سے منور کرلے تو یہی اس عبادت کی حقیقی کامیابی ہے۔ یوں اعتکاف دراصل بندے کی زندگی میں ایک روحانی انقلاب کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ یہ عبادت انسان کو یاد دلاتی ہے کہ دنیا کی مصروفیات عارضی ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ہی اصل مقصد ہے۔ جب کوئی بندہ مسجد کی خلوت میں اپنے رب کے حضور جھکتا ہے، تلاوتِ قرآن سے اپنے دل کو روشن کرتا ہے اور دعا کے ذریعے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے تو وہ حقیقت میں ایک نئی روحانی زندگی کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اعتکاف کی روح اور اس کے حقیقی مقاصد کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم رمضان المبارک کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کرسکیں اور اپنی زندگیوں کو تقویٰ، اخلاص اور اطاعتِ الٰہی کے نور سے منور بنا سکیں۔

عصرِ حاضر کے حالات پر اگر سنجیدگی سے نظر ڈالی جائے تو ایک تلخ حقیقت یہ بھی سامنے آتی ہے کہ جس عبادت کا مقصد انسان کے باطن کی تطہیر، روح کی بالیدگی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کی مضبوطی تھا، وہ آہستہ آہستہ بہت سے لوگوں کے نزدیک محض ایک رسمی اور روایتی عمل بن کر رہ گئی ہے۔ اعتکاف کی اصل روح اخلاص، خشوع اور انقطاع الی اللہ میں پوشیدہ ہے مگر افسوس کہ آج بعض مقامات پر اس عبادت کی معنویت دھندلا سی گئی ہے اور اس کی جگہ ظاہری اہتمام اور سماجی نمود و نمائش نے لے لی ہے۔ یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ بہت سے لوگ اعتکاف کو ایک روحانی خلوت کے بجائے ایک معمولی رسم کے طور پر اختیار کرنے لگے ہیں۔ بعض معتکفین کا بیشتر وقت ذکر و فکر، تلاوتِ قرآن اور دعا کے بجائے غیر ضروری گفتگو، دنیاوی موضوعات یا فضول مشاغل میں گزر جاتا ہے۔ کہیں موبائل فون اور دیگر ذرائع انسان کو مسجد کی خلوت میں بھی دنیا کی ہنگامہ خیزی سے وابستہ رکھ دیتے ہیں اور کہیں اعتکاف کی جگہ محض ایک عارضی قیام گاہ کا منظر پیش کرتی ہے جہاں عبادت کی سنجیدگی کے بجائے غیر ضروری مصروفیات غالب آ جاتی ہیں۔ حالانکہ اعتکاف کا اصل مقصد یہ تھا کہ انسان چند دن کے لیے دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو کر اپنے رب کے حضور جھک جائے، اپنے گناہوں پر نادم ہو اور اپنے دل کو نورِ تقویٰ سے منور کرے۔ اس صورت حال کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے عبادات کی روح کو سمجھنے کے بجائے ان کے ظاہری پہلو پر زیادہ توجہ دینا شروع کر دی ہے۔ جب عبادت کا اصل مقصد نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے تو وہ محض ایک رسم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہی کیفیت اعتکاف کے ساتھ بھی پیش آ رہی ہے۔ بعض لوگ اسے صرف اس لیے اختیار کرتے ہیں کہ معاشرے میں ایک روایت کے طور پر اسے ادا کیا جاتا ہے، یا اس سے ایک خاص مذہبی شناخت وابستہ ہوگئی ہے حالانکہ اعتکاف کی اصل حقیقت اس سے کہیں زیادہ بلند اور بامعنی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہماری مصروف اور مادی زندگی نے ہمارے دلوں کو اس قدر دنیا کے معاملات میں الجھا دیا ہے کہ ہم عبادات کو بھی اسی سطحی انداز میں ادا کرنے لگے ہیں۔ اعتکاف جیسی عبادت جو دراصل دنیا سے عارضی بے تعلقی اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کی تجدید کا ذریعہ ہے اس کی روح تبھی زندہ رہ سکتی ہے جب انسان سچے دل سے اس کے مقصد کو سمجھے اور اپنے باطن کو سنوارنے کی نیت کے ساتھ اس میں شریک ہو۔ اگر اعتکاف کے دوران بھی دل دنیا کی خواہشات اور مشاغل میں الجھا رہے تو یہ عبادت اپنی حقیقی تاثیر سے محروم ہو جاتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اعتکاف کو صرف ایک روایتی عمل نہ سمجھیں بلکہ اسے ایک روحانی تربیت گاہ کے طور پر اختیار کریں۔ مسجد کی چار دیواری میں گزارے جانے والے یہ چند دن دراصل انسان کی پوری زندگی کے لیے ایک نئی سمت متعین کر سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ انہیں اخلاص، خشوع اور سچی نیت کے ساتھ گزارے۔ معتکف کو چاہیے کہ وہ اپنے وقت کو قیمتی سمجھے اور اسے تلاوتِ قرآن، ذکرِ الٰہی، دعا اور استغفار میں صرف کرے۔ وہ اپنے ماضی کے گناہوں پر ندامت کا اظہار کرے اور آئندہ زندگی کو تقویٰ، دیانت اور اطاعتِ الٰہی کے راستے پر گزارنے کا عزم کرے۔ یاد رکھیں کہ اعتکاف کی خلوت دراصل ہمیں زندگی کے اصل مقصد کی یاد دہانی کراتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ دنیا کی تمام تر مصروفیات عارضی ہیں اور انسان کی اصل کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں ہے۔ جب انسان مسجد کے پرسکون ماحول میں اپنے رب کے حضور گڑگڑاتا ہے، اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتا ہے اور مغفرت کی دعا کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک نئی روحانی بیداری پیدا ہوتی ہے۔ یہی بیداری اعتکاف کا حقیقی ثمر ہے۔ لہٰذا! آج کے اس دور میں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اعتکاف کی اصل روح کو زندہ کریں۔ ہمیں چاہیے کہ اس عبادت کو محض ایک رسم یا سماجی روایت کے طور پر ادا کرنے کے بجائے اس کے حقیقی مقاصد کو سمجھیں اور اپنے دلوں کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف سے معمور کریں۔ اگر ہم اعتکاف کے ان مبارک لمحات کو اخلاص اور خشوع کے ساتھ گزاریں تو یہ عبادت ہماری زندگیوں میں ایک حقیقی روحانی انقلاب برپا کرسکتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عبادات کی اصل روح کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ان اعمال کو اخلاص، محبت اور تقویٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اگر ہم اعتکاف کو اس کے حقیقی مقصد کے ساتھ اختیار کریں تو یقیناً یہ عبادت ہمارے دلوں کو نورِ ایمان سے منور کردے گی اور ہمیں اس راستے پر گامزن کردے گی جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی دائمی کامیابی تک پہنچاتا ہے۔

□□□

# بدلے گا زمانہ لاکھ مگر قرآن نہ بدلا جائے گا

ماہِ صیام کے مبارک اور بابرکت ایام ایک ایک کر کے نورانی و عرفانی ساعتوں کے درمیان گزرتے جا رہے ہیں۔ مؤمن بندے عشرۂ رحمت اور عشرۂ مغفرت کی گھڑیاں گزار کر اب عشرۂ نجات میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس روحانی اور ایمان افروز ماحول میں اہلِ ایمان اپنے رب کریم کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہمہ وقت عبادت و ریاضت میں مصروف ہیں۔ ایک جانب روزوں کی پابندی، نمازِ پنجگانہ کی ادائیگی، زکوٰۃ اور صدقۂ فطر کی ادائیگی کے ذریعے فرائض و واجبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے، تو دوسری جانب سنن و مستحبات پر بھی بھرپور عمل کیا جا رہا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ مساجد میں حفاظِ کرام نمازِ تراویح کے دوران قرآن کریم سنانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور نمازی حضرات خشوع و خضوع کے ساتھ اس کلامِ الٰہی کی سماعت کر کے اپنے دلوں کو منور کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں گھروں میں بھی اہلِ ایمان کثرت سے تلاوتِ قرآن میں مشغول ہیں اور اس کلامِ مقدس کی برکتوں سے اپنی زندگیوں کو فیضیاب کر رہے ہیں۔ یہی وہ قرآنِ کریم ہے جس کی تلاوت کے ذریعے مؤمن بندے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ اسی قرآن کریم کی عظمت و تقدس کے پیشِ نظر خاکسار نے یہ ادنیٰ تحریر قلم بند کرنے کی جسارت کی ہے تاکہ اس کے ذریعے قرآن کریم کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے اور اہلِ ایمان اس کی برکتوں سے مزید مستفید ہو سکیں۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب مکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمایا۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو ماہِ صیام کی پرنور ساعتوں کے درمیان نازل ہوا۔ یہ وہی قرآن پاک ہے جو لوحِ محفوظ پر محفوظ ہے اور جسے ہم اور آپ الفاظ، اوراق اور کتابتوں کے ذریعے پڑھ کر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جسے چھونے سے پہلے طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو پوری انسانیت کے لیے بہترین دستورِ حیات اور ایک عالمگیر منشور ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو تمام آسمانی کتابوں میں سب سے آخری کتاب ہے اور جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ رب العزت نے اپنے ذمۂ کرم پر لیا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے کہ جس کی ایک آیت کے مثل پیش کرنے سے بڑے بڑے فصحائے عرب عاجز آ گئے اور صبحِ قیامت تک ان شاء اللہ عاجز ہی رہیں گے۔ الحمدللہ! یہی وہ قرآن کریم ہے جسے رمضان المبارک کی مبارک راتوں میں نمازِ تراویح کے دوران حفاظِ کرام سناتے ہیں اور یوں اعجازِ قرآن کا عملی مظاہرہ پیش کرتے ہیں۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو آج بھی پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے کہ اگر کوئی اسے صحیح طریقے سے پڑھے تو بے شمار ثواب حاصل کرتا ہے اور اگر معنی و مفاہیم کو سمجھ کر اس پر عمل کرے تو بارگاہِ الٰہی میں مقبول و محبوب ہو جاتا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جس کی تلاوت سے آج ماہِ صیام کی بے پناہ رحمتوں اور برکتوں کے سایہ میں مؤمن بندے اپنے گھروں اور مسجدوں کو منور کر رہے ہیں۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جس کے الفاظ تو الفاظ ہیں، اس کے زیر و زبر میں بھی آج تک کوئی تبدیلی نہ ہو سکی۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو بنی نوع انسان کے لیے سرچشمۂ رشد و ہدایت ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو ماضی کے واقعات سے آگاہ کرتا ہے، حال کی حقیقتوں کو واضح کرتا ہے اور مستقبل کے لیے راہِ ہدایت بھی دکھاتا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جسے کوئی دیکھ کر پڑھتا ہے تو اس کی بینائی میں نور پیدا ہوتا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جسے کوئی روح کی گہرائی سے پڑھتا ہے تو اس کی روح میں انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ اور جب کوئی اسے دل سے پڑھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو اپنے رب کے قریب محسوس کرتا ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے کہ جب کوئی عاشقِ رسول ﷺ اسے پڑھتا ہے تو اس کی آیات میں اسے رخِ مصطفیٰ ﷺ کی جھلک محسوس ہوتی ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو تمام علوم و فنون کا سرچشمہ اور بے شمار معارف و حقائق کا خزانہ ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جو اپنے نزول کے وقت جس طرح نازل ہوا تھا آج بھی اسی طرح محفوظ ہے۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جسے حفاظِ کرام سناتے ہوئے خود بھی شرف و سعادت حاصل کرتے ہیں اور سننے والے بھی اس سے خوب خوب مستفیض ہوتے ہیں۔ یقیناً مبارکباد کے مستحق ہیں وہ حفاظ کرام جو ماہِ رمضان المبارک کے مبارک ایام میں نمازِ تراویح کے دوران تجوید کے ساتھ صحیح صحیح قرآن کریم سناتے ہیں۔ اور مبارکباد کے مستحق وہ سامعین بھی ہیں جو خشوع و خضوع کے ساتھ اس کلامِ الٰہی کو سنتے ہیں۔ یہ وہی قرآنِ پاک ہے جس میں کسی قسم کی تحریف یا تبدیلی ناممکن ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اس وعدے پر ہمارا کامل ایمان ہے۔

ہے قولِ محمد قولِ خدا فرمان نہ بدلا جائے گا
بدلے گا زمانہ لاکھ مگر قرآن نہ بدلا جائے گا

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ہم سب کو کثرت کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ کریم کی توفیق عطا فرمائے، قرآن کو سمجھنے کی دولت نصیب فرمائے اور احکامِ قرآنی پر عمل کرنے کی سعادت بھی مرحمت فرمائے۔

□□□

# غزل

عاشقوں کی جیب پر یونہی دباؤ بڑھ گئے
آپ آئے شہر میں پھولوں کے بھاؤ بڑھ گئے

آپ کی خاطر رقیبوں میں تو پہلے تھا فساد
دوستوں کے درمیاں بھی اب تناؤ بڑھ گئے

بات کیا پھیلی کہ اُس کو شاعری سے اُنس ہے
سب جواں لڑکوں میں اُردو سے لگاؤ بڑھ گئے

آپ کی آنکھوں پہ دو مصرعے کہے اس رند نے
زاہدوں میں آپ سے ملنے کے چاؤ بڑھ گئے

ہم نے آنکھیں بھی جلا دیں رات جلتے دل کے ساتھ
یاد کے آتش کدے میں دو الاؤ بڑھ گئے

دربدر پنچھی ہوئے دریا کو غصہ آ گیا
اک شجر کاٹا کنارے سے کٹاؤ بڑھ گئے

**شازیہ ملک**

# ماہِ رمضان میں شب و روز کی تنظیم کیوں ضروری؟

**مفتی محمد مشتاق تجاروی**

اگر رمضان المبارک کی قدر ہوگئی تو امید ہے کہ سال کے بقیہ ایام بھی بارآور ہوں گے، ورنہ زندگی تو برف کی طرح پگھل ہی رہی ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ سال کے افضل ترین مہینوں میں ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنی کتاب ہدایت کے نزول کے لیے اس ماہ مبارک کو منتخب فرمایا۔ وہ کتاب ہدایت جس پر عمل کرنے میں دنیا کی سرفرازی اور آخرت کی عظیم کامیابی مضمر ہے، جو رہتی دنیا تک کے لیے ہدایت ہے۔ جس کا حرف حرف مالک کائنات کا فرمان ہے، وہ عظیم کتاب اس ماہ مبارک میں نازل ہوئی۔ اس کلام الٰہی کی نسبت کا عالم یہ ہے کہ اللہ رب العزت نے اس مہینے کو اپنی ایک عظیم ترین عبادت یعنی روزے کے لیے منتخب فرمالیا۔ اس ماہ مبارک کے اندر روزے فرض کیے گئے، پھر اس کی عظمت کو اس طرح بڑھایا کہ اس میں عبادت کے اجر میں اضافہ کردیا۔ اس ماہ مبارک میں فرض نماز کا ثواب ستر فرائض کے برابر ہو جاتا ہے اور نفل نماز کا ثواب فرض کے برابر ہو جاتا ہے۔ یعنی اپنے اجر و ثواب کے اعتبار سے ایک ماہ کی فرض عبادت ستر مہینوں کے برابر ہو جاتی ہے۔ اور رب کریم کی شان نرالی ہے، وہ نیتوں پر اجر و ثواب میں بھی اضافہ فرما دیتا ہے۔ چوں کہ قرآن مجید ایک رات میں بھی نازل ہوا تھا، اس لیے اس رات کا درجہ بڑھا کر اس کو کم و بیش ایک صدی، یعنی ہزار راتوں سے افضل بنا دیا اور اس کا نام ہی 'عزت کی رات' رکھ دیا۔ اس رات کو قیامت تک تقدیر کے فیصلے کرنے والی رات بنا دیا۔ اس رات میں سارے مبارک فیصلے ہوتے ہیں۔ شیطان انسانوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ انسانوں کو اتنی عظیم فضیلت ملی تو اس کو کسی طرح گوارہ نہیں ہوتا۔ اس لیے اللہ نے اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے اس ماہ مبارک میں سرکش شیاطین قید کردیے، تاکہ لوگ آسانی سے عبادت کرسکیں۔ غرض اس مہینہ کے فضائل بہت ہیں۔ ہر اعتبار سے یہ ماہ مبارک اللہ تعالیٰ کا بڑا انعام ہے۔ یہ تربیت کا مہینہ بھی ہے، یہ جنت کمانے کا بھی مہینہ ہے، یہ شہر المواساۃ یعنی ہمدردی و غم خواری کا مہینہ بھی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس ماہ مبارک کی قدر کی جائے اور اس کو زندگی کے بقیہ ایام کی طرح رائیگاں نہ جانے دیا جائے۔ اگر اس ماہ مبارک کی قدر ہوگئی تو امید ہے کہ سال کے بقیہ ایام بھی بارآور ہوں گے، ورنہ زندگی تو برف کی طرح پگھل ہی رہی ہے۔ رمضان المبارک میں اپنے اوقات کی حسن ترتیب سال کے بقیہ دنوں کی حسن ترتیب بن سکتی ہے۔ اس لیے ان ایام کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ گزارا جائے تو امید ہے کہ اس کے دیرپا فوائد ہوں گے اور دوررس اثرات بھی مرتب ہوں گے۔ رمضان المبارک کے ایام کی ترتیب و تنظیم کے حوالہ سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ رمضان میں کم از کم کیا کرنا چاہیے۔ اس اعتبار سے وقت کی بہتر تنظیم ہو سکتی ہے۔ رمضان المبارک میں تکبیر اولیٰ کا اہتمام کرنا چاہیے، نوافل کی کثرت کرنی چاہیے، تلاوت کا معمول بڑھانا چاہیے۔ خاص رمضان میں قرآن مجید کا کچھ حصہ حفظ کرنے اور کچھ حصہ یا پورے قرآن کی تفسیر کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ اس کی کوشش کریں کہ اچھی عادتیں ڈالی جائیں اور بری عادتوں سے پرہیز کیا جائے۔ اس کے لیے کسی ایک عادت سے شروع کریں، چاہے ایک ماہِ رمضان میں ایک ہی اچھی عادت پڑے، لیکن اس کو شعور و فہم کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اگر ایسا ہو سکا تو یقیناً یہ ایک عظیم کامیابی ہوگی۔ رمضان میں دوسروں کی مدد کرنا، غریبوں کی مالی مدد کرنا، رشتہ داروں سے حسن سلوک میں اضافہ کرنا، اپنے محلے اور شہر میں خاص طور پر اہتمام کرنا کہ کوئی شخص اس ماہ مبارک کی برکتوں اور عید کی خوشیوں سے محروم نہ رہے۔ تاہم وقت کی تنظیم کے حوالے سے چند مشورے یہ ہیں...... دفتری کام کرنے والوں میں خاص طور پر یہ عادت سی پیدا ہوگئی ہے کہ جب ٹھیک جماعت کھڑی ہونے کا وقت ہوتا ہے تب مسجد جاتے ہیں اور نماز مکمل ہوتے ہی مسجد سے باہر آ جاتے ہیں۔ رمضان المبارک میں اس کی تربیت کریں کہ جب مسجد سے اذان کی آواز آ جائے تب سوائے مسجد کی طرف رخ کرنے کے بقیہ کام چھوڑ دیں۔ اس طرح اطمینان سے سنت و نوافل بھی ادا ہوں گے اور تکبیر اولیٰ بھی مل جائے گی جس کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے ساتھ ایک کام یہ بھی کریں کہ پانچ نمازوں میں سے کسی ایک نماز میں سنت و نوافل سے فارغ ہونے کے بعد کچھ دیر مسجد میں بیٹھے رہیں، چاہے ذکر میں مشغول رہیں یا خالی بیٹھے رہیں۔ اس سے مسجد میں رہنے کی عادت پڑے گی۔ خیال رہے کہ روئے زمین پر مساجد سے زیادہ مقدس کوئی جگہ نہیں۔ یہاں اللہ کے پاک فرشتے رہتے ہیں، یہ دربارِ الٰہی ہے، یہاں اس کی رحمتیں برستی ہیں۔ آج اس کے دربار میں بیٹھیں گے تو کل کو اس کے بڑے دربار میں بیٹھنا آسان ہو جائے گا۔ رمضان المبارک میں اللہ رب العزت نے اجر و ثواب میں اضافہ کیا ہے۔ اس کی اس عظیم نعمت کا شکرانہ یہ بھی ہے کہ اس کی عبادت میں اضافہ کر دیں۔ اس لیے رمضان المبارک میں نوافل میں اضافہ کرنا چاہیے، چاہے کم ہی ہو، لیکن یہ محسوس ہونا چاہیے کہ اضافہ کیا ہے۔ رمضان المبارک کو قرآن مجید سے خصوصی نسبت ہے۔ اس لیے قرآن مجید اس ماہ مبارک میں نازل ہوا تو رمضان میں قرآن سے لگاؤ میں بھی اضافہ ہونا چاہیے۔ اگر عام دنوں میں ہم ایک پارہ پڑھتے ہیں تو رمضان میں اس کو دو پارہ کر دینا چاہیے۔ اسی طرح رمضان المبارک میں کچھ سورتوں یا آیتوں کے حفظ کرنے کا بھی معمول بنائیں۔ اس طرح کچھ آیات اور سورتوں کا ترجمہ و تفسیر پڑھیں اور اس نیت کے ساتھ پڑھیں کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا جو حکم آیا ہے، اس کو اب زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔ قرآن مجید میں احکام زیادہ نہیں ہیں۔ قرآن مجید ایک طرح سے انسانی ذہن کی تربیت کرتا ہے۔ قرآن مجید میں جن باتوں کا زیادہ ذکر ہے، ان میں توحید پر یقین رکھنا، آخرت کی جوابدہی کو یاد رکھنا، فرشتوں اور انبیا پر ایمان لانا، اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنا، اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا، ہر طرح کی پریشانی اور مصیبت میں اس سے ہی مدد مانگنا وغیرہ شامل ہیں۔ ان خوبیوں کی تربیت کے واقعات ہیں، مثالیں ہیں اور غور و فکر کی دعوت ہے۔ ان میں سے کوئی نعمت منتخب کرلیں اور اس کو معمول بنالیں۔ مثلاً اللہ کا شکر ادا کرنا بڑی خوبی ہے۔ اس کا اہتمام کریں کہ ہر نماز کے بعد اس کی کسی ایک نعمت پر اس کا شکر ادا کریں گے۔ یقین جانیے کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت پر ہر دن شکر ادا کرنے کو معمول بنالے اور غور و فکر کرتا رہے تو وہ ہر دن کسی نئی نعمت پر شکر ادا کرے گا۔ پچھلی نعمت کی باری نہیں آئے گی، اس لیے کہ اس کی نعمتیں بے حد و حساب ہیں۔ خود اس کا فرمان ہے کہ اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں تہجد کا بھی خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔ یہ بڑی قیمتی گھڑیاں ہوتی ہیں، لیکن ان کو ہم لوگ نیند کی غفلت میں گزار دیتے ہیں۔ رمضان المبارک میں سحری کی برکت سے اس وقت لوگ بیدار ہو جاتے ہیں۔ اس لیے دس پندرہ منٹ اس کام کے لیے خاص رکھیں اور سحری سے قبل یا بعد چند رکعتیں ضرور ادا کریں اور اپنے لیے، سارے انسانوں کے لیے اور اپنے اعزا و اقارب کے لیے خصوصی دعا کا اہتمام کریں۔ رمضان المبارک کے ان مبارک ایام میں اگر وقت کی قدر کر لی تو ان شاء اللہ بڑا نفع ہوگا، ورنہ وقت تو گزر ہی جاتا ہے۔ وقت کی رفتار سب سے تیز ہے۔ وقت کی رفتار کو ناپنے کے لیے جتنے پیمانے بنے ہیں، اس کا نام گھنٹہ ہے، منٹ ہے، سیکنڈ ہے، اس سے بھی چھوٹا ہے، اور اس سے بھی چھوٹا ہے۔ یعنی اس کی رفتار کو نام تو دے سکتے ہیں، لیکن نہ اس کی مقدار کا تعین ہو سکتا ہے اور نہ اس کی رفتار کو روکا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ماہ مبارک کے طفیل عبادات کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری زندگیوں کو تبدیل کر دے۔

## بنگال انتخابات کیلئے کولکاتا میں الیکشن کمیشن کی پارٹیوں کیساتھ میٹنگ

### ووٹروں کو ڈرانے دھمکانے سے روکنے اور سماج دشمن عناصر کو پولنگ سے دور رکھنے سخت اقدامات کا مطالبہ

کولکاتہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے پیر کے روز کولکاتہ میں تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ مغربی بنگال میں آئندہ انتخابات کی تیاریوں پر تبادلۂ خیال کیا جاسکے۔ تمام جماعتوں نے انتخابی پینل کو تشدد سے پاک انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ میٹنگ میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار، الیکشن کمشنرز سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کے ساتھ مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر اور کمیشن کے دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ ہر سیاسی جماعت کو کمیشن کے سامنے اپنے خیالات اور تحفظات پیش کرنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا۔ قومی جماعتوں میں سے عام آدمی پارٹی، بھارتیہ جنتا پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ)، انڈین نیشنل کانگریس اور نیشنل پیپلز پارٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ریاستی جماعتوں کی جانب سے آل انڈیا فارورڈ بلاک اور آل انڈیا ترنمول کانگریس کے رہنما موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران کئی سیاسی جماعتوں نے مغربی بنگال میں ووٹر فہرستوں کی جاری 'خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر)' کو سراہا اور انتخابات کے انعقاد میں کمیشن کے کردار پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے انتخابی پینل سے مطالبہ کیا کہ ووٹروں کو ڈرانے دھمکانے اور سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ سیاسی جماعتوں نے امن وامان برقرار رکھنے اور تشدد روکنے کے لیے بڑی تعداد میں مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی تعیناتی پر زور دیا۔ انتخابی عمل کے دوران بعض گروہوں کی جانب سے دیسی بموں، غیر قانونی ہتھیاروں، رقم اور طاقت کے ممکنہ استعمال پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ کئی جماعتوں نے یہ درخواست بھی کی کہ مغربی بنگال میں انتخابات ایک یا دو مرحلوں میں کرائے جائیں تاکہ تشدد کے امکانات کو کم کیا جاسکے اور انتخابی انتظام کو بہتر بنایا جاسکے۔ تحفظات کا جواب دیتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے سیاسی جماعتوں کو یقین دلایا کہ ہندوستان میں انتخابات سختی سے قانون کے مطابق کرائے جاتے ہیں اور کمیشن مغربی بنگال میں غیر جانبدارانہ، شفاف اور آزادانہ ومنصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ "کمیشن تشدد کو قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی رکھتا ہے" اور انتخابی عمل کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ بھی کیا کہ ووٹر فہرستوں کی نظرثانی کا عمل کسی تعصب کے بغیر شفاف طریقے سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ووٹروں کے ناموں کے اندراج، اخراج یا تصحیح کے لیے فارم 7،6 اور 8 اب بھی جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ میٹنگ کے اختتام پر سیاسی جماعتوں نے کمیشن کو یقین دلایا کہ وہ مغربی بنگال میں آئندہ انتخابات کو پُرامن اور تشدد کے بغیر مکمل کرنے کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں گی۔

ہوٹلوں کی جانب سے بند کر دینے کی انتباہ کے بعد ہندوستان نے

# ایل پی جی کے مسائل کا جائزہ لینے کی کمیٹی دی تشکیل

نئی دہلی: صنعتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس رکاوٹ نے ممبئی اور بنگلورو کے کاموں کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے، کیونکہ ہوٹل اور ریستوراں کھانا پکانے کی گیس کو محفوظ کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ تجارتی ایل پی جی سلنڈروں کی اچانک کمی نے مہمان نوازی کے شعبے کو خطرے میں ڈالنے کے بعد تیل کی وزارت نے سپلائی کے مسائل کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر سپلائی بحال نہیں کی گئی تو کھانے پینے کی دکانیں دنوں کے اندر بند ہوسکتی ہیں۔ چونکہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعہ نے ایندھن کی لائف لائنز بشمول ہندوستان کی ایل پی جی سپلائیز کو متاثر کیا، حکومت نے گھریلو کھانا پکانے والی گیس کی فراہمی کو ترجیح دی ہے۔ اس کی وجہ سے ان ہوٹلوں اور ریستورانوں کے لیے سپلائی میں کمی آئی ہے جو بازار کی قیمت والی کمرشل ایل پی جی استعمال کرتے ہیں۔ دیگر غیر ملکی شعبوں کو ایل پی جی کی فراہمی کے لیے، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (اوایم سی ایز) کے تین ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز (ای ڈی ایز) کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ریستورانوں/ ہوٹلوں/ دیگر صنعتوں کو ایل پی جی کی فراہمی کی نمائندگیوں کا جائزہ لے گی،" وزارت نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔ ہندوستان سالانہ تقریباً 3.31 ملین ٹن ایل پی جی استعمال کرتا ہے۔ اس میں سے زیادہ سے زیادہ 87 فیصد گھریلو سیکٹر یعنی گھریلو کچن میں ہے اور باقی تجارتی اداروں جیسے ہوٹلوں اور ریستوراں میں ہے۔ اس کل ضرورت میں سے 62 فیصد درآمدات سے پوری ہوتی ہے۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے اور تہران کی جوابی کارروائی نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے وہ نالی جس کے ذریعے ہندوستان کو سعودی عرب جیسے ممالک سے ایل پی جی کی درآمدات کا 85-90 فیصد حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ متبادل ذرائع تلاش کیے جارہے ہیں، دستیاب محدود سپلائی کا مطلب یہ ہے کہ حکومت گھریلو شعبے کو سپلائی کو ترجیح دے رہی ہے، اور اس عمل میں تجارتی اداروں کو نقصان پہنچا ہے۔ صنعتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس رکاوٹ نے ممبئی اور بنگلورو کے کاموں کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے، کیونکہ ہوٹل اور ریستوراں کھانا پکانے کی گیس کو محفوظ کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انڈیا ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن کے صدر روجے شیٹی نے کہا کہ قلت تیزی سے پھیل رہی ہے اور جلد ہی اس شعبے کو مفلوج کرسکتی ہے۔ اس بات کو برقرار رکھتے ہوئے کہ ملک میں ایندھن کا کافی ذخیرہ موجود ہے، وزارت نے حالیہ دنوں میں ریفائنریز کو ہدایت کی کہ وہ پیٹروکیمیکل کے سلسلے کو کم کرکے ایل پی جی کی پیداوار کو زیادہ سے زیادہ بنائیں اور ایل پی جی ری فل بکنگ سائیکل کو 21 دن سے بڑھا کر 25 دن کر دیں۔ "ایندھن کی فراہمی میں موجودہ جغرافیائی سیاسی رکاوٹوں اور ایل پی جی کی فراہمی میں رکاوٹوں کی روشنی میں، وزارت نے ایل پی جی کی زیادہ پیداوار کے لیے آئل ریفائنریوں کو احکامات جاری کیے ہیں اور اس طرح کی اضافی پیداوار کو گھریلو ایل پی جی کے استعمال کے لیے استعمال کرنا ہے،" وزارت نے ایکس پر پوسٹ میں کہا۔ "وزارت نے گھریلو ایل پی جی کی فراہمی کو ترجیح دی ہے اور ذخیرہ اندوزی/ بلیک مارکیٹنگ سے بچنے کے لیے 25 دن کی انٹر بکنگ مدت متعارف کرائی ہے۔" اس میں کہا گیا کہ درآمد شدہ ایل پی جی سے غیر ملکی سپلائی کو ضروری غیر گھریلو شعبوں جیسے ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ یہ خلل مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث پیدا ہوا ہے جس نے عالمی ایندھن سپلائی چین کو متاثر کیا، جس میں ہندوستان کی ایل پی جی درآمدات بھی شامل ہیں۔ گھریلو صارفین کو کھانا پکانے والی گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے حکومت نے گھریلو سپلائی کو ترجیح دی، جس کے نتیجے میں ہوٹلوں، ریستورانوں اور دیگر تجارتی اداروں کے لیے گیس کی کمی پیدا ہوگئی۔

# راہل گاندھی تین سال بعد دوبارہ پہنچے ہریانہ کے گاؤں مدینہ

## کسان کی بیٹی کی شادی میں شریک

راہل گاندھی 3 سال بعد ہریانہ کے سونی پت ضلع کے گاؤں مدینہ پہنچے اور کسان سنجے ملک کی بیٹی کی شادی میں شرکت کی۔ گاؤں میں ان کی آمد پر خاصی خوشی دیکھی گئی اور انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی منگل کے روز ہریانہ کے ضلع سونی پت کے گاؤں مدینہ پہنچے جہاں انہوں نے کسان سنجے ملک کی بیٹی کی شادی کی تقریب میں شرکت کی۔ تین سال قبل اسی گاؤں کے کھیت میں دھان کی روپائی کرنے اور ٹریکٹر چلانے کے بعد یہ ان کا پہلا دورہ تھا۔ اطلاعات کے مطابق راہل گاندھی صبح کے وقت سونی پت پہنچے اور وہاں سے گوہانہ کے گاؤں مدینہ گئے۔ انہوں نے تقریباً 20 منٹ تک کسان کے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارا اور نئی شادی شدہ جوڑی کو دعائیں دیں۔ ان کی آمد کی اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ نے علاقے میں مناسب حفاظتی انتظامات کیے۔ گاؤں میں راہل گاندھی کی آمد پر خاصی گہما گہمی دیکھی گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق ایک عام کسان کے گھر شادی کی تقریب میں ان کی شرکت نے دیہاتیوں میں جوش و خروش پیدا کر دیا۔ گاؤں والوں نے ان کے استقبال کے لیے خصوصی تیاریاں کیں جبکہ کانگریس کے کئی مقامی رہنما بھی وہاں پہنچ گئے۔ ایک مقامی کانگریس کا رکن کے مطابق راہل گاندھی تین سال قبل بھی گاؤں مدینہ آئے تھے جب انہوں نے کسان سنجے ملک کے کھیت میں دھان کی روپائی کی تھی اور ٹریکٹر بھی چلایا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے کسان کے گھر فرش پر بیٹھ کر روٹی، ساگ اور چھاچھ جیسا روایتی دیسی کھانا بھی کھایا تھا۔ اس دورے کی تصاویر اس وقت سماجی رابطوں کی ویب گاہوں پر بڑے پیمانے پر وائرل ہوئی تھیں۔ اس دورے کے بعد سنجے ملک اور ان کا خاندان اچانک لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گئے تھے۔ اس ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے کسانوں کے ساتھ طویل گفتگو کی تھی اور زراعت سے متعلق مسائل اور مشکلات پر تبادلۂ خیال کیا تھا۔ موجودہ دورے کی بات کریں تو راہل گاندھی نے اس موقع پر سنجے ملک کے خاندان سے ملاقات کی اور شادی کی تقریب میں شریک ہوکر نئی زندگی شروع کرنے والے جوڑے کو مبارک باد دی۔ اس دوران ہریانہ سے کانگریس کے کئی رہنما بھی وہاں موجود جن میں روہتک کے رکن پارلیمنٹ دیپیندر سنگھ ہڈا بھی شامل تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق راہل گاندھی کی یہ مختصر مگر غیر متوقع آمد گاؤں کے لوگوں کے لیے ایک یادگار لمحہ بن گئی۔

# بنگال ایس آئی آر کے خلاف ممتا بنرجی کی عرضی پر سپریم کورٹ کل سماعت کرے

### سی جے آئی سوریہ کانت کی قیادت والی بنچ اور جسٹس آر مہادیون اور جویمالیہ باگچی پر مشتمل بنرجی کے ساتھ ساتھ ٹی ایم سی کے ارکان پارلیمنٹ ڈولا سین اور ڈیرک او برائن کی طرف سے دائر درخواستوں پر سماعت کرے گی۔

نئی دہلی: سپریم کورٹ منگل کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے کئی رہنماؤں کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کرے گی جس میں انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی گہری نظر ثانی (ایس ائی آر) کو چیلنج کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر شائع کردہ کازلسٹ کے مطابق، چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت کی قیادت میں ایک بنچ جس میں جسٹس آر مہادیون اور جویمالیہ باگچی شامل ہیں، بنرجی کے ساتھ ساتھ ٹی ایم سی کے ارکان پارلیمنٹ ڈولا سین اور ڈیریک او برائن کی طرف سے دائر درخواستوں کی سماعت کرے گی۔ اپنی عرضی میں، وزیر اعلیٰ بنرجی نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) پر سیاسی تعصب کے ساتھ کام کرنے کا الزام لگایا ہے اور الزام لگایا ہے کہ جس طریقے سے ایس آئی آر کی مشق کی جارہی ہے، اس کے نتیجے میں سماج کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے لاکھوں ووٹروں کے ناموں کو حذف کر دیا جائے گا۔ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ عمل غیر متناسب طور پر کمزور گروہوں کو متاثر کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات مانگی ہیں کہ حقیقی ووٹرز کو انتخابی فہرستوں سے خارج نہ کیا جائے۔ پچھلی سماعت کے دوران، عدالت عظمیٰ نے نظرثانی مشق کے انعقاد پر مغربی بنگال حکومت اور پولنگ باڈی کے درمیان پیدا ہونے والے تعطل کو دور کرنے کے لیے مداخلت کی تھی اور ہدایت دی تھی کہ عدالتی افسران رائے دہندوں کے اعتراضات اور دعووں کے فیصلے کے عمل میں شامل ہوں۔ صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے، سی جے آئی کانت کی زیر قیادت بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو ہدایت دی تھی کہ وہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (اے ڈی جے) کے رینک کے حاضر سروس اور کچھ ریٹائرڈ جوڈیشل افسران کو نامزد کریں تاکہ نظرثانی مشق کے دوران رائے دہندوں کے دعووں اور اعتراضات کا فیصلہ کرنے میں مدد کریں۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ ای سی آئی حکام اور مغربی بنگال حکومت اس عمل کو آگے بڑھانے میں عدالتی افسران کی مدد کریں گے۔ سپریم کورٹ نے پڑوسی ہائی کورٹس بشمول جھارکھنڈ اور اڑیسہ کے عدالتی افسران کو مغربی بنگال میں تعینات کرنے کی بھی اجازت دی تھی تاکہ ووٹر کے دعووں اور جاری ایس ائی آر مشق سے پیدا ہونے والے اعتراضات کے فیصلے میں تیزی لائی جاسکے۔ یہ ہدایت کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب سے عدالت عظمیٰ کو مطلع کرنے کے بعد سامنے آئی ہے کہ تقریباً 80 لاکھ درخواستیں جن میں "منطقی تضاد" اور "غیر نقشہ نہ کیے گئے ووٹرز" جیسے زمرے شامل ہیں، فیصلے کی ضرورت ہے، جب کہ صرف 250 کے قریب عدالتی افسران بڑے التوا سے نمٹنے کے لیے دستیاب تھے۔ آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، سی جے آئی کانت کی زیر قیادت بنچ نے واضح کیا تھا کہ پول باڈی حتمی انتخابی فہرست کی اشاعت کے ساتھ آگے بڑھ سکتی ہے یہاں تک کہ اگر بعض معاملات کا فیصلہ زیر التوا رہتا ہے۔

## تنازعہ سے متاثرہ ممالک سے 67,000 ہندوستانی شہری وطن واپس لوٹ چکے ہیں: وزیر خارجہ

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو راجیہ سبھا کو مطلع کیا کہ 8 مارچ تک مغربی ایشیا کے تنازعات سے متاثرہ ممالک سے 000,67 ہندوستانی شہری ہندوستان واپس آئے ہیں، کیونکہ حکومت خطے میں جاری بحران کے درمیان شہریوں کی مدد کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی صورتحال پر ایوان بالا میں ایک بیان دیتے ہوئے، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ جب بھی علاقائی فضائی حدود میں مختصر کھلی ہوئی ہے تو حکومت ہندوستانی شہریوں کی واپسی میں سہولت فراہم کررہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا جب بھی فضائی حدود کو جزوی طور پر کھولا گیا ہے، ہم نے ہندوستانی شہریوں کی واپسی کو قابل بنانے کے لیے غیر طے شدہ پروازوں سمیت تجارتی پروازوں کی منظوری دی ہے اور شروع کی ہے۔ ہمارا تخمینہ، کل تک، ہمارے 000,67 شہریوں نے ایسا کیا ہے۔ ان کے ریمارکس ایوان میں اپوزیشن ارکان کے زبردست احتجاج کے درمیان آئے جنہوں نے نعرے بازی جاری رکھی اور کارروائی کے دوران اس معاملے پر مکمل بحث کا مطالبہ کیا۔ وزیر خارجہ نے شنکر نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ تہران میں ہندوستانی سفارتخانے نے ایران میں ہندوستانی طلباء اور دیگر شہریوں کی مدد کے لئے اقدامات کئے ہیں کیونکہ علاقائی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستانی سفارت خانے نے تہران میں متعدد ہندوستانی طلباء کو باہر کی جگہوں پر منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی ہے۔

## کشمیر میں طویل سرمائی چھٹیوں کے بعد اسکول دوبارہ کھل گئے

سری نگر: وادی کشمیر میں پیر کی صبح طویل سرمائی چھٹیوں کے بعد پہلی سے آٹھویں جماعتوں تک کے لئے بھی اسکول دوبارہ کھل گئے۔ وادی میں سرمائی تعطیلات کے بعد 9 ویں سے 12 جماعتوں تک اسکول 23 فروری کو ہی دوبارہ کھل گئے تھے۔ پہلی سے آٹھویں جماعتوں کے لئے گرچہ یکم مارچ سے اسکول کھلنے کا شیڈول تھا تاہم ایران کے سپریم لیڈر سید علی خامنہ ای کے قتل کے بعد ہونے والے احتجاج کے پیش نظر حکام نے کشمیر بھر میں تمام تعلیمی اداروں کو بنا بر احتیاط بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ وادی میں صورتحال بہتر ہونے کے پیش نظر حکام نے پیر سے اسکول دوبارہ کھلنے کا اعلان کیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق وادی بھر میں پیر کی صبح تمام تعلیمی ادارے دوبارہ کھل گئے جس کے ساتھ ہی کم عمر طلبا کے لئے 3 ماہ سے زیادہ سرمائی تعطیلات کے بعد تعلیمی سرگرمیاں بحال ہوئیں۔ وادی کے شہر ودیہات میں طلبا کو صاف وشفاف وردیوں میں ملبوس اسکول گاڑیوں میں اور پیدل چلتے ہوئے بھی اپنے اپنے اسکولوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا جس سے ماحول میں ایک خوش کن کیفیت پیدا ہوئی۔

### آئی ایف ایم ایس پورٹل پر ۱۲۰

## سی بی جی / بی جی پلانٹ رجسٹرڈ کیے گئے: جے پی نڈا

نئی دہلی: حکومت ہند گوبردھن اور کمپریسڈ بائیوگیس (سی بی جی) پلانٹس سے پیدا ہونے والی نامیاتی کھادوں کو فروغ دینے کے لیے مارکیٹ ڈیولپمنٹ اسسٹنس (ایم ڈی اے) اسکیم نافذ کررہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت خمیر شدہ نامیاتی کھاد (ایف اوایم) مائع ایف اوایم (ایل ایف اوایم) اور فاسفیٹ سے بھرپور نامیاتی کھاد (پی آر اوایم) کے لیے 1500 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ایم ڈی اے فراہم کیا جاتا ہے۔ 04 مارچ 2026 تک ان نامیاتی کھادوں کی فروخت کے لیے انٹیگریٹڈ فرٹیلائزر مینجمنٹ سسٹم (آئی ایف ایم ایس) پورٹل پر 120 سی بی جی/ بی جی پلانٹس رجسٹرڈ کیے گئے ہیں۔ مارکیٹنگ کو مضبوط بنانے اور زمینی سطح پر وسیع تر دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے فرٹیلائزر مارکیٹنگ کمپنیوں (ایف ایم سی) کو اپنے متعلقہ علاقوں میں سی بی جی آپریٹرز کے ساتھ مفاہمت نامے کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ایف اوایم، ایل ایف اوایم اور پی آر اوایم کی مارکیٹنگ کے لیے اب تک 44 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جاچکے ہیں۔ اس کے علاوہ، کھادوں کے محکمے نے ایف ایم سی کو ہدایت کی کہ وہ ملک بھر میں کسانوں تک رسائی کے وسیع پروگرام شروع کریں۔ اس کے نتیجے میں 24 ایف ایم سی نے فروری 2025 سے جنوری 2026 کے درمیان 690,15 کسان سنگوشٹھیوں اور کیمپوں کا انعقاد کیا ہے۔ ان پروگراموں میں ایف اوایم، ایل ایف اوایم، پی آر اوایم، پی ڈی ایم اور سٹی کمپوسٹ کے استعمال پر مظاہرے شامل تھے، ساتھ ہی کھاد کی خوراک، فصل کے مخصوص استعمال کے طریقوں اور نامیاتی آدانوں کے فوائد پر تکنیکی سیشن شامل تھے۔ یہ رسائی متوازن کھاد کے استعمال، مربوط غذائیت کے انتظام وانصرام (آئی این ایم) نامیاتی کاشتکاری کے طریقوں اور مٹی کی صحت میں بہتری کو فروغ دینے پر مرکوز تھی۔ مظاہرے کے پلاٹ اور کسانوں کی بات چیت ان اقدامات کے کلیدی اجزاء رہے ہیں۔ اس سال ایم ڈی اے اسکیم کے اختتام کے ساتھ، اس وقت نیتی آیوگ کے ذریعے اس کے اثرات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

ہم جنگ بندی نہیں چاہتے'، امریکہ۔اسرائیل کو

## سبق سکھانے کیلئے ایران پرعزم، اسرائیلی تیل گیس ریفائنری پر حملہ

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ ایران نہیں چاہتا امریکہ و اسرائیل کے ساتھ بات چیت کر جنگ کو ختم کیا جائے۔ ہم یقیناً جنگ بندی کی تلاش میں نہیں ہیں۔ امریکہ و اسرائیل کے ذریعہ ایرانی علاقوں میں لگاتار ہو رہے حملوں کے باوجود ایران جنگ بندی کا خواہش مند دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ وہ امریکہ اور اسرائیل کو سبق سکھانے کے لیے پرعزم دکھائی دے رہا ہے۔ اس مقصد سے وہ مختلف ممالک میں امریکی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنارہا ہے اور اسرائیل پر بھی میزائلیں داغ رہا ہے۔ اس معاملہ میں ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا ایک اہم بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ایران نہیں چاہتا امریکہ واسرائیل کے ساتھ بات چیت کر جنگ کو ختم کیا جائے۔ ہم یقیناً جنگ بندی کی تلاش میں نہیں ہیں۔ یہ بیان محمد باقر قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ "ہم یقیناً جنگ بندی کی تلاش میں نہیں ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ جارح کو منھ پر گھونسا مار کر سبق سکھانا چاہیے، تاکہ وہ ہمارے پیارے ایران پر پھر کبھی حملہ کرنے کی سوچ بھی نہ پائے۔" قالیباف نے یہ بھی کہا کہ ایران جنگ، بات چیت، جنگ بندی اور پھر جنگ کے چکر کو توڑنا چاہتا ہے، کیونکہ یہ حکمت عملی اسرائیل اپنی بالادستی کو ظاہر کرنے کے لیے اختیار کرتا ہے۔ اس درمیان ایرانی افواج نے ایک بیان جاری کر کہا ہے کہ انھوں نے اسرائیل کے حائفہ شہر میں تیل اور گیس ریفائنری کے ساتھ ساتھ ایندھن ٹینکوں کے خلاف ڈرون ومیزائل حملے کیے ہیں۔ اس حملہ کا مقصد بیان کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہ اسرائیل کے ذریعہ ایران کے توانائی انفراسٹرکچر پر حملے کا جواب ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اس حملہ کو باجان گروپ کی ریفائنری پر نشانہ بنا کر کیا گیا، جو اسرائیل کا ایک بڑا تیل پروسیسنگ مرکز ہے۔ حالانکہ اسرائیل کی طرف سے اس معاملہ میں ایسی کوئی واضح جانکاری سامنے نہیں آئی ہے کہ حملہ کامیاب ہوا ہے یا نہیں، یا پھر اس میں کتنا نقصان ہوا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایران لگا تار اسرائیل کو میزائل وڈرون سے نشانہ بنا رہا ہے، جس میں نقصانات بھی ہو رہے ہیں۔ اسرائیلی وزارت صحت نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے سبب گزشتہ 24 گھنٹوں میں 191 لوگوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ 'ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق اسپتال میں داخل ہونے والوں میں فوجی اور عام شہری دونوں شامل ہیں۔ ان میں ایک کی حالت انتہائی سنگین بتائی جارہی ہے، جبکہ 3 دیگر زخمیوں کی حالت بھی نازک ہے۔ اس سے قبل پیر کے روز یہودی شہروں پر ایرانی میزائل حملوں میں ایک شخص کی موت کی جانکاری ملی تھی، جبکہ 2 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ اس کی تصدیق ماگین ڈیوڈ ایڈوم ایمبولنس سروس نے کی تھی۔ مشرق وسطیٰ میں اس جنگ کی حالت نے کئی ممالک کو اثر انداز کیا ہے۔ ہنگری کی حکومت نے تو بڑھتی ایندھن قیمتوں کو دیکھتے ہوئے خام تیل، ڈیزل اور 95 آکٹون پٹرول کی برآمدگی پر روک لگادی ہے۔ یہ جانکاری وزیر مالیات نے اپنے فیس بک پوسٹ میں دی۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ حکومت اپنے ریاستی ایندھن ذخیرہ سے 45 دنوں کا ایندھن جاری کرے گی تاکہ گھریلو ضرورتیں پوری ہوسکیں۔ اس سے پہلے ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان نے کہا تھا کہ ہنگری میں ایندھن کی قیمتوں پر حد طے کی جائے گی تاکہ صارفین اور کاروبار بڑھتی قیمتوں سے بچ سکیں۔

## سنگین سائڈ ایفیکٹ کے معاملات میں متاثرین کو معاوضہ دینے کی پالیسی تیار کی جائے، کووڈ ویکسین پر سپریم کورٹ کا حکم

عدالت نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ کووڈ-19 ویکسین لینے کے بعد اگر کسی شخص کو سائیڈ ایفیکٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ایسے معاملات میں راحت دینے کے لیے 'نو-فالٹ کمپنسیشن سسٹم' تیار کیا جائے۔ کووڈ-19 ویکسینیشن سے متعلق معاملوں میں سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ کووڈ-19 ویکسین لینے کے بعد اگر کسی شخص کو سائیڈ ایفیکٹ (مضر اثرات) کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ایسے معاملات میں راحت دینے کے لیے 'نو-فالٹ کمپنسیشن سسٹم' تیار کیا جائے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ نظام مرکزی وزارت صحت وخاندانی بہبود کے ذریعے نافذ کیا جانا چاہیے۔ عدالت کے مطابق اس پالیسی کا مقصد ان لوگوں کو مدد فراہم کرنا ہے، جنہیں ویکسینیشن کے بعد مضر اثرات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ اس نئی پالیسی میں ایسے معاملات کے لیے معاوضے کا التزام ہوگا، جہاں ویکسین لینے کے بعد سنگین مضر اثرات سامنے آئے ہوں۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ویکسینیشن کے بعد ہونے والے مضر اثرات کی نگرانی کے لیے جو موجودہ نظام پہلے سے کام کررہا ہے، وہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اس نگرانی کے نظام سے متعلق متعلقہ ڈیٹا وقتاً فوقتاً عوامی کیا جا سکتا ہے، تا کہ لوگوں کو درست معلومات ملتی رہیں اور شفافیت برقرار رہے۔ سپریم کورٹ نے سائنسی جائزے سے متعلق مسئلے پر بھی تبصرہ کیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ ویکسینیشن سے متعلق معاملات کی تحقیقات اور تشخیص کے لیے پہلے سے ہی کئی سائنسی اور تکنیکی نظام موجود ہیں۔ اس لیے عدالت کو اس معاملے میں الگ سے کسی نئی ماہر کمیٹی مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ 'نو-فالٹ کمپنسیشن فریم ورک' تیار کرنے کا مطلب یہ نہیں مانا جائے گا کہ مرکزی حکومت یا کسی دوسری اتھارٹی اپنی کوئی ذمہ داری یا غلطی قبول کی ہے۔ عدالت کے مطابق اس فیصلے کے باوجود کسی بھی شخص کے لیے قانون کے تحت دستیاب دیگر قانونی راہ بند نہیں ہوگا۔

لوک سبھا: 'ملک میں ایک ہی شخص ہے جو

# مودی حکومت کے سامنے نہیں جھکا'، پرینکا نے کی راہل گاندھی کی تعریف

لوک سبھا میں پرینکا نے کہا کہ مودی حکومت نے اسپیکر کی آزادی چھین لی ہے۔ یہ لوگ ہر ادارہ کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہر اس ادارہ کو بچانے کے لیے لڑ رہے ہیں، جن پر ہندوستان کی جمہوریت ٹکی ہوئی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے آج لوک سبھا میں اپنی بات رکھتے ہوئے حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کی خوب تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ "ایک ہی شخص ہے اس ملک میں، جو 12 سالوں میں ان کے (مودی حکومت کے) سامنے جھکا نہیں ہے۔ وہ حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی جی ہیں۔" وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ "وہ ایوان میں کھڑے ہوکر بے جھجک سچ بولتے ہیں، اور سچ ان سے (برسراقتدار طبقہ سے) ہضم نہیں ہوتا ہے۔" پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا اہلکاروں سے بات کرتے ہوئے بھی موجودہ حالات پر راہل گاندھی کے تبصرہ کو بہت اہم قرار دیا۔ جب ایک میڈیا اہلکار نے پرینکا سے اس بات پر ردعمل حاصل کرنے کی کوشش کی کہ راہل گاندھی نے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت بڑھنے کی بات کہی تھی جو ثابت ہوئی، تو جواب میں انھوں نے کہا کہ "راہل گاندھی جی نے جو کہا ہے، وہ سچ ہوا ہے۔" وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ "آنے والے وقت میں بحران مزید بڑھے گا۔ ایک طرف مودی حکومت تجارتی معاہدہ میں امریکہ کے آگے جھک گئی ہے، دوسری طرف جنگ جاری ہے۔ اس سے ملک میں بحران بڑھے گا۔" میڈیا سے بات کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے مودی حکومت کے طریقۂ کار کو بھی نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "مودی حکومت نے اسپیکر کی آزادی چھین لی ہے۔ یہ لوگ ہر ادارہ کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ہر اس ادارہ کو بچانے کے لیے لڑ رہے ہیں، جن کے اوپر ہندوستان کی جمہوریت ٹکی ہوئی ہے۔ بی جے پی کے لوگوں کو یہی باتیں ہضم نہیں ہوتی ہیں، اس لیے وہ ایوان کو ایشوز سے بھٹکانے کی کوشش کرتے ہیں۔" انھوں نے آگے کہا کہ "میری دادی اندرا جی کہتی تھیں، کوئی نقلی بننے کی کوشش کرے یا جھوٹی شبیہ دکھائے، ملک کی عوام ایک دن اس کی حقیقت جان ہی جائے گی۔" راہل گاندھی کی تعریف کرتے ہوئے انھوں نے میڈیا اہلکاروں سے کہا کہ "میرے بھائی راہل گاندھی ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔ وہ ملک میں ایک ہی شخص ہیں جو مودی حکومت کے آگے جھکے نہیں ہیں۔ بی جے پی نے انھیں روکنے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کردیے۔ سوشل میڈیا پر تشہیری مہم چلائی، لیکن حقیقت سب کے سامنے ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "آج لوگ دیکھ رہے ہیں کہ راہل گاندھی سچ بولنے سے پیچھے نہیں ہٹتے، اس لیے اقتدار میں بیٹھے لوگوں کو ان کے سچ سے ڈر لگتا ہے۔" کسانوں کے لیے پیدا مشکل حالات کا ذکر بھی پرینکا گاندھی نے میڈیا اہلکاروں کے سامنے کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہمارے کسان پریشان ہیں، ملک کی ساری جائیداد اڈانی۔ امبانی کو دے دی گئی ہے، لیکن اس بارے میں سوال پوچھنے پر حکومت سے کوئی جواب نہیں دیتا۔" انھوں نے اس بات پر حیرانی ظاہر کی کہ پارلیمنٹ میں وندے ماترم پر بحث ہوتی، نہرو جی اور اندرا جی کی باتیں اٹھائی جاتی ہیں، لیکن مہنگائی، بے روزگاری، تجارتی معاہدہ جیسے اہم ایشوز پر بحث نہیں ہوتی۔"

ممبئی رابطہ مرشدان خبر MUMBAIRAABTA

# ہندوستان کے ریاستی پبلک سروس کمیشنز کے ۴۷۴ سربراہوں میں صرف ۲۲ مسلمان

**کئی ریاستوں میں دہائیوں سے ان کے پبلک سروس کمیشنوں میں مسلمانوں کی موجودگی نہ ہونے کے برابر رہی ہے۔ تحقیق کے مطابق، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، مہاراشٹر، ہریانہ اور ہماچل پردیش سمیت کئی ریاستوں میں کبھی بھی کوئی مسلمان ریاستی کمیشن کے چیئرپرسن یا ممبر کے طور پر خدمات انجام نہیں دے سکا ہے۔**

سرکاری اداروں میں مسلمانوں کی نمائندگی سے متعلق حالیہ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشنز (ایس پی ایس سی) کے قائدانہ عہدوں پر مسلمانوں کی موجودگی انتہائی محدود رہی ہے۔ یہ وہ آئینی ادارے ہیں جو ملک بھر میں سرکاری خدمات کے لئے بھرتی کے امتحانات منعقد کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ محقق محمد عبدالمنان کی نئی کتاب 'ایٹ دی باٹم آف دی لیڈر: اسٹیٹ آف دی انڈین مسلمز' (At State of:the Bottom of the Ladder the Indian Muslims) کے مطابق، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسٹیٹ پبلک سروس کمیشنز کے مجموعی طور پر ۴۷۴ سربراہوں میں صرف ۲۲ مسلمانوں نے بطور چیئرپرسن خدمات انجام دی ہیں۔ تحقیق میں یہ بھی پایا گیا کہ وسط ۲۰۲۴ تک ان کمیشنوں کی ۶۹۷ نشستوں میں مسلم ممبران کی تعداد ۹۱ تھی۔ کتاب میں ۱۵۰ کلیدی سرکاری اداروں اور تنظیموں میں مسلم نمائندگی کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ محقق نے نوٹ کیا کہ کئی ریاستوں میں دہائیوں سے ان کے پبلک سروس کمیشنوں میں مسلمانوں کی موجودگی نہ ہونے کے برابر رہی ہے۔ تحقیق کے مطابق، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، مہاراشٹر، ہریانہ اور ہماچل پردیش سمیت کئی ریاستوں میں کبھی بھی کوئی مسلمان ریاستی کمیشن کے چیئرپرسن یا ممبر کے طور پر خدمات انجام نہیں دے سکا ہے۔ کچھ ریاستوں میں مسلمانوں کی محدود نمائندگی ریکارڈ کی گئی ہے۔ بہار میں، 'بہار پبلک سروس کمیشن' کے چیئرپرسن کے طور پر تین مسلمانوں نے خدمات انجام دیں، جن میں اے کے ایم حسن (۸۹-۱۹۸۵ء)، رضیہ تبسم (۲۰۰۳ء) اور امتیاز احمد کریمی (۲۰۲۴ء) شامل ہیں۔ آسام کے آسام پبلک سروس کمیشن میں صرف ایک مسلمان ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر آصف علی ۱۹۸۴ء سے ۱۹۸۹ء کے درمیان چیئرپرسن رہے، حالانکہ وقت کے ساتھ کمیشن میں ۱۸ مسلم ممبران مقرر کئے گئے۔ کیرالا میں ۱۹۵۶ء میں کیرالا پبلک سروس کمیشن کے قیام کے بعد سے دو مسلم کمیشن کے چیئرپرسن رہے ہیں، جبکہ تامل ناڈو میں ۱۹۳۲ء سے اب تک تین مسلم سربراہ رہے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ مختلف خطوں میں صورتحال نمایاں طور پر مختلف ہے۔ مثال کے طور پر، جموں وکشمیر میں، جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے ۲۱ چیئرپرسن میں سے ۸ مسلمان رہے ہیں۔ واضح رہے کہ پبلک سروس کمیشنز کی بنیاد نوآبادیاتی دور میں پڑی تھی۔ لی کمیشن کی سفارش پر ۱۹۲۶ء میں پہلا کمیشن قائم کیا گیا تھا۔ آزادی کے بعد، ہندوستان نے سرکاری خدمات میں بھرتی کی نگرانی کے لئے مرکزی اور ریاستی سطح پر دو مختلف کمیشنوں پر مشتمل نظام اپنایا۔ پبلک سروس کمیشنز دستور ہند کی دفعات ۳۱۵ سے ۳۲۳ کے تحت قائم کئے گئے ہیں اور یہ مسابقتی امتحانات کے ذریعے سول سرونٹس کی بھرتی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ 'یونین پبلک سروس کمیشن' (یو پی ایس سی) کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں، جو مرکزی خدمات کے لئے قومی سطح پر بھرتیاں کرتا ہے۔

## لوک سبھا میں ہنگامہ کے باعث وقفہ سوالات متاثر

نئی دہلی: لوک سبھا میں بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے دوسرے دن منگل کے روز اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان کے مسلسل ہنگامہ کی وجہ سے وقفہ سوالات میں خلل پڑا، جس کی وجہ سے پریزائیڈنگ آفیسر سندھیا رائے کو ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔ پریزائیڈنگ آفیسر سندھیا رائے کے ذریعہ آج وقفہ سوالات شروع کرتے ہی اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے ہنگامہ شروع کردیا۔ اپوزیشن اراکین ہنگامہ اور نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ پریزائیڈنگ آفیسر نے ہنگامہ کے درمیان وقفہ سوالات جاری رکھا۔ اس دوران وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کئی ارکان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ بعدازاں جب ہنگامہ تیز ہوگیا اور کچھ سنائی نہ دے سکا تو پریزائیڈنگ آفیسر نے تمام اراکین کو پرسکون ہونے اور اپنی نشستوں پر جانے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں عوام نے اپنے مسائل کے حل کے لیے منتخب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت جیسے اہم مسئلے پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں، اس لیے اراکین کو سننا چاہیے۔ تاہم جب ارکان نے ہنگامہ جاری رکھا تو انہوں نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردی۔

## وزیراعظم کی عمر عبداللہ کو 56ویں یوم پیدائش پر مبارکباد

سری نگر: وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو 56ویں یوم پیدائش پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کی طویل عمر اور اچھی صحت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ دوبار جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ رہنے والے عمر عبداللہ 56 سال کے ہوگئے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ جی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتا ہوں'۔ انہوں نے پوسٹ میں عمر عبداللہ کی طویل عمر اور بہترین صحت کے لئے دعا کی۔ قابل ذکر ہے کہ عمر عبداللہ اکتوبر 2024 سے جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، وہ اس سے قبل 2009 سے 2015 تک اس عہدے پر فائز رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ہیں۔

# مغربی بنگال میں الیکشن کے لئے حالات سازگار: ای سی

کولکتہ: الیکشن کمیشن کی پوری ٹیم نے مغربی بنگال کے اپنے دورے کے پہلے دن سیاسی جماعتوں، پولیس اور انتظامیہ کے افسران کے ساتھ ملاقاتوں کے بعد پیر کو تسلیم کیا کہ کچھ علاقوں میں قانون ونظم ونسق کے مسائل موجود ہیں، لیکن مجموعی صورتحال انتخابات کے انعقاد کے لیے سازگار ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں کمیشن کی مکمل بینچ نے سینئر انتظامی اور پولیس افسران کے ساتھ ملاقات کے بعد اپوزیشن کے اس الزام کو مسترد کردیا کہ ریاست میں قانون ونظم ونسق تباہ ہو چکا ہے۔ بینچ کا خیال تھا کہ اگرچہ کچھ مقامی مسائل موجود ہیں، لیکن وہ انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے اہم نہیں ہیں۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ "کچھ جگہوں پر مسائل ہوسکتے ہیں، جو کئی ریاستوں میں عام ہیں۔ لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ صورتحال اتنی خراب ہے کہ انتخابات نہ کرائے جاسکیں۔" اتوار کی رات ریاست پہنچنے کے بعد کمیشن کی ٹیم نے پیر کو تمام 23 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، پولیس کمشنرز اور سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ ساتھ ریاستی ومرکزی ایجنسیوں کے افسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس کیا۔ گفتگو اسمبلی انتخابات کی تیاری اور پرامن وشفاف ووٹنگ کو یقینی بنانے کے اقدامات پر مرکوز تھی۔ اس سے قبل کمیشن نے ریاست کی آٹھ تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔ اپوزیشن جماعتوں نے قانون ونظم ونسق پر تشویش ظاہر کی اور سوال اٹھایا کہ آیا کمیشن صرف یقین دہانی کرانے کے بجائے تشدد سے پاک انتخابات یقینی بنا پائے گا۔ افسران نے یقین دلایا کہ پرامن ووٹنگ کے لیے تمام ضروری تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ریاست کے لیے انتخابی پروگرام کا اعلان 15 یا 16 مارچ کے قریب کیا جاسکتا ہے۔ جلاس میں ووٹر لسٹ کے جاری نظرثانی کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے تحت ووٹر لسٹ کے مسودے میں تقریباً 60.6 لاکھ اندراجات زیر غور ہیں۔ سوال اٹھایا گیا کہ کیا انتخابی پروگرام کے اعلان سے پہلے ان معاملات کی جانچ اور تصدیق مکمل ہو سکے گی۔ ایک افسر نے کہا کہ عمل مکمل کرنے کے لیے ابھی کافی وقت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ روزانہ تقریباً ایک لاکھ معاملات نمٹائے جارہے ہیں اور انتخابی پروگرام کے اعلان کے بعد بھی نامزدگی کی آخری تاریخ تک اہل ووٹروں کو فہرست میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اجلاس کے دوران کمیشن نے مبینہ انتظامی خامیوں پر کئی افسران کو ڈانٹ بھی پلائی۔ مختلف ایجنسیوں جیسے ریزرو بینک آف انڈیا، ایئرپورٹ اتھارٹی، ایکسائز ڈپارٹمنٹ اور نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ انتخابی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ ذرائع نے بتایا کہ کمیشن نے انتظامی افسران کو خبردار کیا کہ کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ چاہے وہ ڈپٹی کمشنر ہو یا پولیس کمشنر، خامیاں پائے جانے پر کسی کو بخشا نہیں جائے گا۔ کمیشن نے یہ بھی اشارہ دیا کہ ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جہاں مغربی بنگال حکومت نے اس کے احکامات پر مکمل تعاون نہیں کیا۔ تاہم افسران نے زور دیا کہ ایک بار ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد پورا ریاستی انتظامیہ کمیشن کے دائرہ اختیار میں آ جائے گا۔ مرکزی فورسز کی جلد تعیناتی پر ردعمل دیتے ہوئے افسران نے کہا کہ یہ قدم غیر معمولی نہیں ہے اور ماضی میں کئی ریاستوں میں ایسا کیا جاچکا ہے۔

# شراب گھوٹالہ کیس: کیجریوال اور سیسودیا پھر مشکل میں، ہائیکورٹ نے جواب مانگا

**راؤز ایونیو کورٹ کے فیصلے کے خلاف سی بی آئی کی ہائی کورٹ میں عرضی پر سماعت، تفتیشی ایجنسی کا نچلی عدالت پر شواہد کو نظرانداز کرنے کا الزام**

دہلی ہائی کورٹ میں بدنام زمانہ شراب گھوٹالہ معاملے میں پیر کو سی بی آئی کی عرضی پر سماعت ہوئی جس میں ایجنسی نے گھوٹالے کے الزامات سے سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال اور سابق نائب وزیراعلیٰ منیش سیسودیا کو راؤز ایونیو کورٹ کے ذریعے بری کئے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ راؤز ایونیو کورٹ نے مذکورہ دونوں لیڈروں کے علاوہ دیگر ۲۱ ملزمین کو بری کردیا تھا۔ سی بی آئی کی اپیل پر اب ہائی کورٹ نے ملزمین کو نوٹس دے کر جواب طلب کیا ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سی بی آئی کی طرف سے دلیل دی۔ اس دوران دہلی ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کو منی لانڈرنگ معاملے سے متعلق کیس کی سماعت سے بھی روک دیا ہے۔ اس کے علاوہ ہائی کورٹ نے عدالت کے ذریعے سی بی آئی افسروں پر کئے گئے تبصروں پر بھی روک لگادی ہے۔ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ اس عرضی پر کوئی فیصلہ ہونے تک وہ ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ روک تھام قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت چل رہے معاملے کی مزید سماعت نہ کرے۔ ہائی کورٹ نے ان تمام ملزمین کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کیا ہے جنہیں اس معاملے میں بری کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت ۱۶ مارچ کو ہوگی۔ سماعت کے دوران مرکزی حکومت کی جانب سے پیش سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت سے عرضی قبول کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے سب سے بڑے گھپلوں میں سے ایک ہے اور باعث شرم ہے۔ ایس جی تشار مہتا نے ہائی کورٹ میں کہا کہ یہ معاملہ خالصتاً بدعنوانی کا ہے اور ملزمین کے ذریعہ کل ۱۷۰ فون تباہ کئے گئے ہیں۔ کورونا وبا کے دوران جب پورا ملک لاک ڈاؤن میں تھا اور سفر پر مکمل پابندی تھی، اس وقت رشوت لینے اور دینے کیلئے پرائیویٹ جیٹ تک کا استعمال کیا گیا۔ ٹرائل کورٹ کے حکم میں منظوری دینے والے دنیش اروڑہ کے بیانات کو مکمل طور پر مسترد کردیا گیا۔ دنیش اروڑہ اس کیس میں کلیدی گواہ ہیں اور انہوں نے بتایا کہ میٹنگوں میں کیا ہوا تھا۔ دنیش اروڑہ کے بیانات کو الزامات طے کرنے کے مرحلے پر قبول کیا جانا چاہیے۔ سی بی آئی نے اپنی ۹۷۴ صفحات کی عرضی میں نچلی عدالت کے فیصلے کو چونکانے والا اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ ٹرائل کورٹ نے اہم شواہد کو نظرانداز کیا اور تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے حقائق پر صحیح طریقے سے غور نہیں کیا۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایکسائز پالیسی کے ذریعے کچھ نجی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کی سازش کا واضح معاملہ تھا لیکن نچلی عدالت نے اسے نظرانداز کردیا۔ واضح رہے کہ یہ کیس ۲۲-۲۰۲۱ کی دہلی ایکسائز پالیسی سے متعلق ہے جسے عام آدمی پارٹی حکومت نے نافذ کیا تھا لیکن بدعنوانی، رشوت خوری اور کارٹیلائزیشن کے الزامات کے درمیان جولائی ۲۰۲۲ء میں اسے منسوخ کردیا گیا تھا۔ سی بی آئی نے الزام لگایا تھا کہ پالیسی سے جان بوجھ کر شراب کی تجارت میں کچھ لوگوں اجارہ داری ملی اور کروڑوں روپے کی رشوت کا تبادلہ کیا گیا۔

# سیاسی روٹیاں سینکنے کے لیے لائی گئی برلا کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد: رجیجو

نئی دہلی: پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف لائی گئی تحریکِ عدم اعتماد کو "سیاسی روٹیاں سینکنے کی کوشش" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایوان کے اندر کی سرگرمیوں کے لیے ہر رکن مسٹر برلا کا شکریہ ادا کرتا رہے گا کیونکہ انہوں نے سب کو برابر کا موقع دیا ہے۔ مسٹر رجیجو نے اپوزیشن کی جانب سے ایوان میں پیش کی گئی تحریکِ عدم اعتماد پر بحث کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی امور کا وزیر صرف حکمراں جماعت کا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اپنی ساٹھ سالہ تاریخ دیکھنی چاہیے اور پارلیمانی امور کے وزیر پر تبصرہ کرنے سے پہلے اپنی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ایوان چلانے کا پورا اختیار اسپیکر کا ہے اور اسپیکر کے فیصلے کو کہیں بھی چیلنج نہیں کیا جاسکتا، ان کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ آج تک کسی نے اسپیکر کے فیصلے کو چیلنج نہیں کیا لیکن اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ ایوان میں بولنے کے لیے انہیں کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ایوان میں اسپیکر کی اجازت کے بغیر کوئی نہیں بول سکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ چاہے وہ وزیراعظم ہوں، اپوزیشن لیڈر ہوں یا کوئی اور رکنِ پارلیمنٹ، اسپیکر کی اجازت کے بغیر ایوان میں کوئی لب کشائی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپیکر کسی کو بھی کسی بھی وقت بولنے کی اجازت دے سکتا ہے، یہ ان کا اختیار ہے۔ اسپیکر کے پاس کچھ ایسے اختیارات بھی ہیں جو ایجنڈے میں شامل نہیں ہیں۔ پارلیمانی روایات میں کئی چیزیں پہلی بار ہوتی ہیں، تب بھی اسپیکر کو ہی فیصلہ لینا ہوتا ہے۔ کیا اب اپوزیشن اسپیکر کا کردار بھی طے کرنا چاہتی ہے؟ یہ کیسے ممکن ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو باتیں قواعد میں شامل نہیں ہیں، ان پر فیصلہ کرنے کا اختیار بھی اسپیکر کے پاس ہوتا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈروں نے کبھی کاغذ پھاڑ کر اسپیکر کی کرسی کی طرف نہیں پھینکا۔ 1951 کے بعد بی جے پی کے کسی رکن نے ایسی حرکت نہیں کی لیکن اپوزیشن آج تمام حدیں پار کررہی ہے۔ چالیس سال بعد لوک سبھا اسپیکر کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد لائی گئی ہے۔ کانگریس کے ارکان نے اپنے پرانے لیڈروں کو نہیں پڑھا، ورنہ انہیں پتہ چلتا۔ سابق وزیراعظم راجیو گاندھی نے کہا تھا کہ اس ایوان کی عظیم روایت رہی ہے کہ اسپیکر کی نیت پر انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو سابق وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں کہ تحریکِ عدم اعتماد پر انہوں نے اسپیکر کے لیے کس قسم کے احترام کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس کے کچھ ارکان بھی یہ تحریک لائے جانے پر دکھی ہیں۔ اپوزیشن کے کم از کم پچاس ارکانِ پارلیمنٹ ان سے ملے ہیں جو اس تحریک کے حق میں نہیں ہیں اور صرف مجبوری میں اس میں شامل ہوئے ہیں۔

## امیٹھی میں سڑک حادثے تین لوگوں کی موت، چار زخمی

امیٹھی: اتر پردیش کے ضلع امیٹھی میں پیر کی دیر شام پیش آنے والے سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی اور چار دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ پولس ذرائع کے مطابق فرصت گنج تھانہ علاقہ میں رائے بریلی-سلطان پور روڈ پر نگوہا کے نزدیک ایک ٹرک تکنیکی خرابی کی وجہ سے سڑک کے کنارے کھڑا تھا۔ اس دوران امیٹھی سے رائے بریلی جانے والی دو موٹر سائیکل پیچھے سے ٹرک سے ٹکرا گئیں۔ دونوں موٹر سائیکلوں پر سات افراد سوار تھے۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ تمام سوار شدید زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے فرصت گنج کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے فرید پور پروار تھانہ کے باشندے ہیرالال ((45، گاندھی نگر تھانہ جائس کے باشندے اتل( (45 اور اس کی بیٹی دیشا کو مردہ قرار

## صاحب گنج میں سڑک حادثے میں دو دوستوں کی موت

صاحب گنج: جھارکھنڈ میں ضلع صاحب گنج کے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت شوبھن پور ڈیرہ میں کل دیر رات پیش آنے والے المناک سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ دونوں نوجوان شادی کی تقریب میں جارہے تھے، راستے میں ان کی تیز رفتار موٹر سائیکل بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ یہ حادثہ کل رات تقریباً 12:30 بجے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت شوبھن پور ڈیرہ کے قریب پیش آیا۔ دو نوجوان موٹر سائیکل نمبر JH18L-4850 پر سوار تھے، جو مبینہ طور پر تیز رفتاری سے سفر کرنے کی وجہ سے بے قابو ہوگئی۔ شوبھن پور ڈیرہ کے قریب بائک اچانک بے قابو ہوگئی اور سڑک کے کنارے پیپل کے درخت سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ دونوں افراد سڑک سے گر کر شدید زخمی ہوگئے۔ حادثے کی آواز سن کر آس پاس کے باشندے جائے وقوعہ پر پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور سڑک پر پڑے زخمی دونوں نوجوانوں کو فوراً صدر اسپتال صاحب گنج پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے ان کا معائنہ کیا اور انہیں مردہ قرار دیا۔ مہلوکین کی شناخت 20 سالہ سنوج کمار یادو ولد کنور یادو اور 22 سالہ بادل یادو ولد دیو آنند یادو ساکن شوبھن پور بھٹہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں نوجوان آپس میں دوست تھے اور شادی کی دعوت پر جارہے تھے۔ اسٹیشن انچارج اور پولس انسپکٹر امیت کمار گپتا نے بتایا کہ سڑک حادثہ کی اطلاع ملتے ہی رات کی گشتی پولس ٹیم فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی۔ سڑک پر زخمی ہونے والے دونوں نوجوانوں کو صدر اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ معاملے کی چھان بین جاری ہے۔ لاشوں کو آج پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا گیا ہے، جس کے بعد انہیں ان کے لواحقین کے حوالے کردیا جائے گا۔

## تریپورہ: فائرنگ کے ذمہ دار جوان کو عمر قید کی سزا

اگرتلہ: تریپورہ کے دھلائی ضلع کی ایک عدالت نے 2013 میں لونگتھارائی وادی کے مینکرئی پوسٹ پر ہونے والی مہلک فائرنگ کے معاملے میں تریپورہ اسٹیٹ رائفلز (ٹی ایس آر) کے جوان بجوئے دیب برما کو مجرم قرار دیا ہے۔ امباسا کے سیشن جج نے دیب برما کو تعزیراتِ ہند قانون (آئی پی سی) کی دفعہ 302 کے تحت عمر قید کی سزا سنائی اور اسے 10,000 روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ اگر وہ جرمانہ ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے چھ ماہ کی اضافی سخت قید بھگتنا ہوگی۔ مجرم کو دفعہ 307 (قتل کی کوشش) کے تحت 10 سال قید اور 5,000 روپے جرمانہ، دفعہ 201 (شواہد مٹانا) کے تحت 7 سال قید اور 5,000 روپے جرمانہ اور اسلحہ قانون کی دفعہ 27(1) کے تحت 3 سال قید اور 2,000 روپے جرمانہ بھی سنایا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ تمام سزائیں ساتھ ساتھ چلیں گی۔ یہ واقعہ 28 جنوری 2013 کو پیش آیا تھا، جب بجوئے دیب برما نے ٹی ایس پوسٹ پر اپنی 7.62 ملی میٹر سروس ایس آل آر سے اندھادھند فائرنگ کی تھی، جس سے دو افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے تھے

## مغربی بنگال: تشدد سے پاک انتخاب پر الیکشن کمیشن کا زور

کولکاتہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے منگل کے روز کہا کہ مغربی بنگال میں رواں سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے اس کا بنیادی مقصد تشدد سے پاک پولنگ کو یقینی بنانا ہے۔ یہاں انتظامی اور سیاسی شخصیات کے ساتھ ملاقاتوں کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے یقین دہانی کرائی کہ خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے بعد کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا، "کمیشن ریاست میں آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ اگر کسی اہل شخص کا نام فہرست میں نہیں ہے، تو وہ فارم نمبر 6 بھر کر دستاویزات جمع کراسکتا ہے، جس کے بعد اس کا نام شامل کرلیا جائے گا۔" قابل ذکر ہے کہ مسٹر کمار کی قیادت میں الیکشن کمیشن کا مکمل بینچ اتوار سے مغربی بنگال کے تین روزہ دورے پر ہے۔ یہاں انہوں نے تمام 23 اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس، پولیس سپرنٹنڈنٹس اور 24 مرکزی وریاستی ایجنسیوں کے ساتھ انتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ریاست کی امن وامان کی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر نے خبردار کیا کہ انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی کسی بھی کوشش یا اشتعال انگیزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے حکام کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ انتخابات سے وابستہ تمام افسران کو صرف کمیشن کی ہدایات پر عمل کرنا ہوگا۔ اگر کوئی افسر کسی سیاسی جماعت یا لیڈر کے زیر اثر کام کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تاریخی طور پر حساس علاقوں جیسے جنوبی 24 پرگنہ، مرشدآباد اور مالدہ کا ذکر کرتے ہوئے کمیشن نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کی طرح 2026 کے اسمبلی انتخابات کو بھی مکمل طور پر پُرامن بنانے کا ہدف ہے۔ اس کے علاوہ کمیشن نے سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی رکھنے اور 'فیک نیوز' یا افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے کی ہدایات دی ہیں۔

## سارن: خاتون کا دھاردار ہتھیار سے قتل

چھپرہ: ریاست بہار کے سارن ضلع کے مانجھی تھانہ حلقہ میں جرائم پیشہ افراد نے گھر میں سو رہی ایک خاتون کو دھاردار ہتھیار سے قتل کردیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ نند پور گا[؟]ں باشندہ نصرالدین کی اہلیہ قمرل بیگم ( (60 کے شوہر اور بیٹا باہر رہتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ آج صبح جب پڑوسی سحری کھانے کے لیے مذکورہ خاتون کے گھر پہنچے اور آواز دینے پر دروازہ نہیں کھلا تو وہ چھت کے راستے ان کے کمرے میں پہنچے، جہاں انہوں نے بستر پر ان کی خون میں لت پت لاش دیکھی۔ اس کے بعد اس واقعہ کی اطلاع تھانہ پولیس کو دی گئی۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس اور ڈاگ اسکواڈ کی ٹیم نے معاملے کی جانچ شروع کردی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

## ووٹر فہرست میں بے ضابطگیاں صرف بنگال میں نہیں، 12 دیگر ریاستوں میں بھی پائی گئیں: چیف الیکشن کمشنر

کولکاتہ: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے منگل کے روز کہا کہ خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل کے دوران پائی جانے والی منطقی بے ضابطگیاں صرف مغربی بنگال تک محدود نہیں ہیں۔ مسٹر کمار نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں جن 12 ریاستوں میں یہ مہم چلائی جارہی ہے، ان تمام ریاستوں میں ایسی بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ایس آئی آر کے دوران بے ضابطگیوں کی شناخت کرنا ایک معیاری عمل ہے۔ سال 2002 میں کی گئی پچھلی نظرثانی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت تصدیق کے دوران تقریباً 4 سے 5 فیصد ووٹروں کی درست میپنگ نہیں ہوسکی تھی اور انہیں 'ان میپڈ' زمرے میں رکھا گیا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ عمل میں بھی تقریباً 7 سے 8 فیصد ووٹروں کی میپنگ غلط یا مشکوک پائی گئی ہے، جسے کمیشن نے منطقی بے ضابطگی کے طور پر درجہ بند کیا ہے۔ مسٹر کمار نے زور دے کر کہا کہ یہ کوئی نیا یا صرف بنگال کے لیے مخصوص مسئلہ نہیں ہے، بلکہ تصدیق کے عمل کا ایک حصہ ہے۔ تاہم، بنگال کے معاملے میں انہوں نے تسلیم کیا کہ شفافیت برقرار رکھنے کے لیے کمیشن کو مائیکرو آبزرور تعینات کرنے جیسے کچھ سخت اقدامات کرنے پڑے۔ کمیشن کے مطابق، اس عمل کے دوران تقریباً 58 لاکھ ایسے اندراجات کی شناخت کی گئی ہے جو یا تو وفات پاچکے ہیں، دوہرے ہیں یا منتقل ہوچکے ووٹر ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ متنازع اندراجات کی جانچ اب سپریم کورٹ کی نگرانی میں عدالتی افسران کررہے ہیں۔ انہوں نے اس پر زور دیا کہ ایس آئی آر کی یہ پوری مشق آئینی دفعات کے مطابق اور مکمل طور پر غیر جانبدارانہ ہے، جسے ریاستی حکومت کے ہی بوتھ لیول افسران انجام دے رہے ہیں۔ مسٹر کمار سے جب پوچھا گیا کہ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کتنے مرحلوں میں ہوں گے، تو انہوں نے کہا کہ اس کا مکمل انحصار ریاست کی امن وامان کی مشینری کی تیاریوں پر ہوگا۔ انہوں نے ووٹروں کو یقین دلایا کہ اگر انتخابی عمل کے دوران کوئی بھی ملازم غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا، تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

## قدرتی گیس کی فراہمی پر ای ایس ایم اے نافذ

نئی دہلی: حکومت نے مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے سپلائی چین میں رکاوٹوں کے پیش نظر ملک میں قدرتی گیس کی سپلائی پر ای ایس ایم اے نافذ کردیا ہے۔ وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کی طرف سے اس سلسلے میں نیچرل گیس (سپلائی ریگولیشن) آرڈر، 2026 جاری کیا گیا ہے، جس میں گھریلو استعمال اور دیگر استعمال کے لیے گیس کی فراہمی کی حد طے کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ حکم "مغربی ایشیا میں جاری تنازعات" کے پیش نظر ترجیحی شعبوں کے لیے مساوی تقسیم اور مسلسل دستیابی کو یقینی بنانے "کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ گھریلو پی این جی (پائپڈ نیچرل گیس) کی فراہمی، نقل وحمل کے لیے سی این جی کی فراہمی، ایل پی جی کی پیداوار، پائپ لائن کمپریسر فیول، اور دیگر ضروری پائپ لائن آپریشنل ضروریات کو ترجیحی سیکٹر- 1 میں رکھا گیا ہے۔ دستیابی سے مشروط، ان کے لیے پچھلے چھ مہینوں کی اوسط کے 100 فیصد تک سپلائی کی جاسکتی ہے۔

# جنک پوری گڑھا معاملہ میں مین کنٹریکٹر ہمانشو گپتا راجستھان سے گرفتار

**مغربی ضلع کے اینٹی وہیکل تھیفٹ اسکواڈ (اے اے ٹی ایس) کی ایک ٹیم نے ہمانشو گپتا کو راجستھان کے ادے پور سے منگل کی صبح گرفتار کیا۔ پولیس افسران نے بتایا کہ اسے مزید تفتیش کے لیے دہلی لایا جارہا ہے۔**

دہلی پولیس نے منگل (10 مارچ) کو جنک پوری گڑھے میں ہوئی موت کے واقعے کے سلسلے میں دہلی جل بورڈ کے ذریعہ مقرر کردہ مین کنٹریکٹر ہمانشو گپتا کو گرفتار کرلیا۔ مغربی ضلع کے اینٹی وہیکل تھیفٹ اسکواڈ (اے اے ٹی ایس) کی ایک ٹیم نے ہمانشو گپتا کو راجستھان کے ادے پور سے منگل کی صبح گرفتار کیا، جہاں وہ چھپا ہوا تھا۔ پولیس افسران نے بتایا کہ اسے مزید تفتیش کے لیے دہلی لایا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ مین کنٹریکٹر کی گرفتاری 25 سالہ کمل دھیانی کی موت کی چل رہی تحقیقات کے درمیان ہوئی، جو رواں سال کی شروعات میں مغربی دہلی کے جنک پوری میں دہلی جل بورڈ کی ایک غیر محفوظ کھدائی کے گڑھے میں اپنی موٹر سائیکل کے ساتھ گر گیا تھا۔ اس سے قبل 28 فروری کو دہلی کی ایک عدالت نے اس معاملے میں ملزم مزدور یوگیش کی ضمانت عرضی خارج کردی تھی۔ عدالت نے پایا کہ ملزم نے متاثرہ کو بچانے کی کوشش کرنے کے بجائے جائے وقوعہ کو چھپانے کی کوشش کی۔ دوارکا کورٹ کے جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس ہرجوت سنگھ اوجلا نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ "یوگیش نے کسی بھی بچاؤ کی کوشش سے قبل واقعہ کے بارے میں اپنے آجر کو مطلع کرنے کا انتخاب کیا، جس سے بے بسی کے بجائے جان بوجھ کر واقعے کو دبانے کا تاثر ملتا ہے۔'' عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس کی تشویش صرف کھلے گڑھے کی موجودگی ہی نہیں بلکہ دھیانی کی لاش دیکھنے کے بعد ملزم کے ذریعہ جان بوجھ کر اٹھائے گئے اقدامات سے بھی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ "پہلی نظر میں شواہد سے اشارہ ملتا ہے کہ ملزم نے شور مچانے، مدد طلب کرنے یا متاثرہ کو بچانے کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش کرنے کے بجائے اپنے آجر کو مطلع کرنے کو ترجیح دی اور بعد میں اس جگہ کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔'' تحقیقات کے مطابق کمل دھیانی 6 فروری کو رات 15:12 بجے روہنی واقع ایک کال سنٹر سے گھر لوٹتے وقت 5.4 فٹ گہرے گڑھے میں گر گیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ وہ تقریباً 8 گھنٹے تک گڑھے میں پڑا رہا، جبکہ کم از کم 6 لوگوں کو واقعہ کے متعلق جانکاری تھی لیکن انہوں نے افسران کو اطلاع نہیں دی۔ سب ٹھیکیدار راجیش کمار پرجاپتی اور مزدور یوگیش کو واقعہ کے متعلق علم ہونے کے باوجود دھیانی کی لاش نکالنے میں مدد کرنے سے انکار کرنے کے الزام میں پہلے ہی گرفتار کیا جاچکا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یوگیش نے پرجاپتی کو واقعہ کے متعلق اطلاع دے دی تھی، جس کے بعد دونوں نے کھدائی کی جگہ کے چاروں طرف بیریکیڈ نہ لگانے کی اپنی غلطی کو چھپانے کی کوشش کی۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ دہلی جل بورڈ کے ذریعہ مقرر کردہ کمپنی کے ڈائریکٹر ہمانشو گپتا اور کاوش گپتا کو واقعہ کے تقریباً ایک گھنٹے بعد پرجاپتی کے ذریعہ مطلع کردیا گیا تھا۔ حالانکہ انہوں نے مبینہ طور پر اطلاع کو نظرانداز کردیا اور فرار ہوگیا۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

بی سی سی آئی ٹی ۲۰ / ورلڈ کپ

# جیتنے والوں کو ۱۳۱ / کروڑ روپئے کا نقد انعام دے گا

ممبئی: اتوار کو احمد آباد میں ٹی 20 ورلڈکپ کے فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی 96 رن سے جیت کے بعد، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ٹیم انڈیا کے لیے 131 کروڑ روپے (131 کروڑ روپے) کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا تھا۔ اس وقت، جیتنے والی ٹیم کو 125 کروڑ (125 کروڑ) کا انعام ملا تھا۔ پچھلے ایڈیشن کے مقابلے، بی سی سی آئی نے نقد انعام میں 6 کروڑ روپے (6 کروڑ روپے) کا اضافہ کیا ہے۔ بی سی سی آئی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں لکھا گیا" بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مردوں کی ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں شاندار کارکردگی کے بعد ٹیم انڈیا کے لیے 131 کروڑ (131 کروڑ) کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔ بورڈ ایک بار پھر کھلاڑیوں، معاون عملے اور سلیکٹرز کو مبارکباد دیتا ہے اور مستقبل میں اس تاریخی کامیابی کے لیے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔" ہندوستان نے روہت شرما کی کپتانی میں 2024 کا ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا تھا، جب کہ اس بار سوریہ کمار یادو نے ٹیم کی قیادت کی۔ ہندوستان آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈکپ ٹائٹل برقرار رکھنے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈکپ تین بار جیتنے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں اتوار کو کھیلے گئے فائنل میچ میں بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 5 وکٹوں کے نقصان پر 255 رنز بنائے۔ جواب میں کیوی ٹیم 19 اوورز میں صرف 159 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ فائنل میچ 96 رنز سے جیت کر، بھارت نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی طرف سے دی گئی 2.34 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 21.5 کروڑ روپے) کی انعامی رقم جیت لی، جبکہ رنر اپ نیوزی لینڈ کو 1.17 ملین امریکی ڈالر (تقریباً 10.75 کروڑ روپے) ملے۔ بی سی سی آئی نے منگل 10 مارچ کو اپنی تیسری ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے کے بعد پوری ہندوستانی ٹیم کے لیے 131 کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا۔ یہ رقم 15 کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور دیگر معاون عملے پر مشتمل ہے۔ ذرائع کے مطابق کھلاڑیوں کو انعامی رقم کا بڑا حصہ ملنا یقینی ہے جبکہ سپورٹ سٹاف کی رقم کا فیصلہ درجہ بندی کے مطابق کیا جائے گا۔ یہ رقم 125 کروڑ روپے سے 6 کروڑ روپے کا اضافہ ہے جو روہت شرما کی ٹیم کو 2024 میں واپس دیا گیا تھا۔

# ایک سال میں ۵ / ہندوستانی ٹیموں نے جیتی آئی سی سی ٹرافی

سبھی کو بی سی سی آئی پیش کرے گا 'سلام'، ۱۵ / مارچ کی تاریخ مقرر

بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے بتایا کہ 'سینئر مردوں کی ٹیم کے علاوہ سینئر خواتین کی ٹیم، انڈر-19 لڑکوں اور انڈر-19 لڑکیوں کی ٹیم، جنہوں نے 2025 میں ٹرافی جیتی تھی، انہیں بھی بلایا جائے گا۔' بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) 15 مارچ کو نئی دہلی میں اپنی سالانہ ایوارڈ تقریب 'نمن' کا انعقاد کرنے جارہا ہے۔ اس خاص تقریب میں گزشتہ ایک سال کے دوران آئی سی سی ٹورنامنٹ جیتنے والی 5 ہندوستانی کرکٹ ٹیموں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ یعنی ہندوستان کی 5 کرکٹ ٹیموں کو 'سلام' پیش کرنے کی تیاری ہو چکی ہے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجت سیکیا نے منگل (10 مارچ) کو اس کے متعلق اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرام میں ہندوستانی کرکٹ کی حالیہ بین الاقوامی کامیابیوں کا جشن منایا جائے گا۔ ساتھ ہی 25-2024 کے سیزن میں بین الاقوامی اور گھریلو کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ واضح رہے کہ بی سی سی آئی کی اس تقریب میں گزشتہ ایک سال میں آئی سی سی خطاب جیتنے والی 5 الگ الگ ہندوستانی ٹیموں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ان میں حال ہی میں ٹی-20 ورلڈکپ 2026 جیتنے والی ہندوستانی مردوں کی ٹیم بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ 2025 ونڈے ورلڈکپ چمپئن سینئر خواتین ٹیم، 2026 انڈر-19 ورلڈکپ چمپئن آیوش مہاترے کی ٹیم اور 2025 انڈر-19 ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی خواتین ٹیم شامل ہیں۔ ٹیم کے ساتھ کوچنگ اسٹاف کو بھی اس تقریب میں مدعو کیا جائے گا۔ دیوجیت سیکیا نے بتایا کہ بی سی سی آئی کی ایوارڈ تقریب 15 مارچ کو نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہم حال ہی میں ٹی-20 ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم سمیت تمام آئی سی سی ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیموں اور ان کے کوچوں کو مدعو کرنے جارہے ہیں۔ سینئر مردوں کی ٹیم کے علاوہ سینئر خواتین کی ٹیم، انڈر-19 لڑکوں اور انڈر-19 لڑکیوں کی ٹیم، جنہوں نے 2025 میں ٹرافی جیتی تھی، انہیں بھی بلایا جائے گا۔ بی سی سی آئی سکریٹری نے مزید بتایا کہ 2025 میں چمپئنز ٹرافی جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں کو بھی اس تقریب میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم 2025 چیمپئنز ٹرافی جیتنے والی ٹیم کے کھلاڑیوں کو بھی مدعو کریں گے۔ گزشتہ تقریباً ایک سال میں ہندوستانی ٹیموں نے مجموعی طور پر 5 آئی سی سی ٹرافیاں جیتی ہیں اور ان تمام ٹیموں کے اراکین کو اس ایوارڈ نائٹ میں نوازا جائے گا۔ یہ ایک شاندار شام ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق یہ تقریب نئی دہلی کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں منعقد کی جائے گی، جو ایئرپورٹ کے قریب واقع ہوگا۔ ایسا اس لیے کیا جارہا ہے کیونکہ ہندوستانی ٹیم کے کئی کھلاڑیوں کو تقریب کے بعد براہ راست اپنی اپنی فرنچائزی کے ساتھ شامل ہونا ہے۔ واضح رہے کہ آئی پی ایل 2026 کا سیزن جلد ہی شروع ہونے والا ہے، جس کے حتمی شیڈول کا اعلان 12 مارچ کو کیا جائے گا۔

ہندوستان نے کرکٹ کو ہی ختم کردیا

# ورلڈکپ کے فاتح کھلاڑی کلدیپ جلد رشتۂ ازدواج میں ہوں گے منسلک

کلدیپ اور ونشیکا کی سگائی 4 جون 2025 کو لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں ہوئی تھی۔ ان کی شادی پہلے نومبر 2025 میں طے کی گئی تھی، لیکن ہندوستانی ٹیم کے مصروف کرکٹ کیلنڈر کی وجہ سے شادی کی تاریخ آگے بڑھا دی گئی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار اسپنر کلدیپ یادو جلد ہی نئی اننگ کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔ کلدیپ یادو 14 مارچ 2026 کو ونشیکا کے ساتھ رشتۂ ازدواج مین منسلک ہوں گے۔ رپورٹس کے مطابق شادی کی تقریب اتراکھنڈ کے خوبصورت ہل اسٹیشن مسوری کے ایک لگژری ریزورٹ میں منعقد کی جائے گی۔ اس خاص موقع پر دونوں خاندانوں کے قریبی رشتہ دار اور چنندہ مہمان ہی شامل ہوں گے۔ شادی سے ایک روز قبل یعنی 13 مارچ کو ہلدی اور مہندی کی رسمیں منعقد کی جائیں گی۔ ان روایتی تقاریب میں خاندان اور قریبی دوستوں کی موجودگی میں جشن کا ماحول رہے گا۔ کلدیپ یادو اور ونشیکا کی سگائی 4 جون 2025 کو لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں ہوئی تھی۔ ان کی شادی پہلے نومبر 2025 میں طے کی گئی تھی، لیکن ہندوستانی ٹیم کے مصروف کرکٹ کیلنڈر اور ٹی-20 ورلڈکپ میں کلدیپ یادو کے انتخاب کی وجہ سے شادی کی تاریخ آگے بڑھا دی گئی۔ واضح رہے کہ کلدیپ یادو کے والد رام سنگھ یادو نے اتوار (8 مارچ) کو اترپردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کرانہیں شادی اور ریسپشن (استقبالیہ) میں شامل ہونے کی دعوت بھی دی تھی۔ 14 مارچ کو شادی کے بعد 17 مارچ کو لکھنؤ کے ہوٹل سنٹرم میں ایک شاندار استقبالیہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس تقریب میں بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور اترپردیش کرکٹ ایسوی ایشن (یو پی سی اے) کے افسران، ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے موجودہ اور سابق کرکٹرس اور دیگر مہمانوں کی شرکت کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کلدیپ یادو آئی سی سی مینز ٹی-20 ورلڈکپ 2026 جیتنے والی ہندوستانی ٹیم میں شامل تھے۔ اس ٹورنامنٹ میں کلدیپ یادو نے صرف ایک مقابلہ کھیلا، جو پاکستان کے خلاف تھا۔ کولمبو کے آر پریم داسا اسٹیڈیم میں ہوئے اس مقابلے میں کلدیپ یادو نے 14 رن دے کر ایک وکٹ لیا تھا۔ بائیں ہاتھ کے چائنا مین اسپن گیند باز کلدیپ یادو نے تینوں فارمیٹس میں مجموعی طور پر اب تک 191 مقابلے کھیلے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 22.50 کی اوسط اور 4.84 کے اکانومی ریٹ سے 365 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ 31 سالہ کلدیپ یادو نے 9 مواقع پر ایک اننگ میں 5 یا اس سے زائد وکٹیں حاصل کی ہیں۔ شادی کی تقریب 14 مارچ 2026 کو اتراکھنڈ کے شہر مسوری کے ایک ریزورٹ میں منعقد ہوگی۔ شادی سے قبل کی رسومات، بشمول ہلدی اور مہندی، 13 مارچ سے شروع ہوں گی۔ شادی کے بعد ایک پروقار استقبالیہ 17 مارچ 2026 کو لکھنؤ کے ہوٹل سینٹرم میں دیا جائے گا، جس میں کرکٹرز، سیاست دان اور دیگر اہم شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ پہلے یہ شادی نومبر 2025 میں طے تھی، لیکن کلدیپ یادو نے ورلڈکپ کی تیاریوں اور ٹیم کی مصروفیات کی وجہ سے اسے مؤخر کر دیا تھا تاکہ وہ ملک کے لیے ٹرافی جیتنے پر توجہ دے۔

۱۲ / مارچ تک جاری ہوگا آئی پی ایل

# ۲۰۲۶ / کے پہلے ۲۰ / روز کا شیڈول! جانیں کیوں لیا گیا یہ فیصلہ؟

کچھ وقت قبل سامنے آئی ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ آئی پی ایل کا آئندہ سیزن 28 مارچ سے شروع ہوسکتا ہے، جبکہ خطابی مقابلہ 31 مئی کو کھیلا جا سکتا ہے۔ آئی پی ایل 2026 کے شیڈول کے متعلق بحث کے دوران ایک اہم خبر سامنے آئی ہے۔ پہلے کہا جارہا تھا کہ ٹی-20 ورلڈکپ 2026 کے فائنل والے دن یعنی 8 مارچ کو اختتامی تقریب سے قبل آئی پی ایل کے آئندہ سیزن کا شیڈول جاری کردیا جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔ اب بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے شیڈول کے متعلق بڑا اپڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے نیوز ایجنسی 'آئی اے این ایس' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "ہم 12 مارچ تک آئی پی ایل 2026 کا شیڈول جاری کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ فی الحال ہم 20 دنوں کا شیڈول جاری کریں گے۔" واضح رہے کہ پہلے سامنے آئی کچھ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ آئی پی ایل کا شیڈول 2 مرحلوں میں جاری کیا جائے گا۔ بتایا گیا تھا کہ آئی پی ایل گورننگ کونسل نے پہلے ہاف کے شیڈول کی منظوری دے دی ہے۔ حالانکہ بی سی سی آئی کے سکریٹری کے تازہ بیان کے مطابق فی الحال صرف ابتدائی 20 دنوں کا ہی شیڈول جاری کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل شیڈول جاری کرنے میں تاخیر مختلف ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کی وجہ سے ہورہی ہے۔ انتخاب کی وجہ سے ہی شیڈول کو مختلف مرحلے میں جاری کیا جائے گا۔ یادرہے کہ رواں سال مغربی بنگال، آسام اور تمل ناڈو میں اسمبلی انتخاب ہونے ہیں، جس کے پیش نظر آئی پی ایل شیڈول تیار کیا جارہا ہے۔ تینوں ہی ریاستوں میں آئی پی ایل کے مقابلے کھیلے جائیں گے۔ کچھ وقت قبل سامنے آئی ایک رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ آئی پی ایل کا آئندہ سیزن 28 مارچ سے شروع ہوسکتا ہے، جبکہ خطابی مقابلہ 31 مئی کو کھیلا جاسکتا ہے۔ تاہم قابل غور بات یہ ہے کہ پہلے تاریخ 26 مارچ سے 30 مئی کے درمیان بتائی جا رہی تھی۔ اصل تاریخ تو آفیشل شیڈول جاری ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ ایسے میں اب دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ٹورنامنٹ کی شروعات کب سے ہوتی ہے اور شیڈول کتنے مرحلے میں جاری کیا جاتا ہے۔

"کالکی ۲۸۹۸ / اے ڈی" میں

# کمل ہاسن کی مبینہ ۱۵۰ / کروڑ فیس پر نئی بحث

فلم "کالکی ۲۸۹۸/اے ڈی" کے سیکوئل کی شوٹنگ کے آغاز کے ساتھ ہی کمل ہاسن کی فیس ایک بار پھر موضوع بحث بن گئی ہے۔ فلم ساز یوگی سیتھو کے مطابق کمل ہاسن کو پہلی فلم کے لیے تقریباً ۱۵۰/ کروڑ روپے ادا کیے گئے تھے۔ ان کے دعوے کے مطابق اداکار نے صرف چند دنوں کی شوٹنگ میں حصہ لیا، جس کی بنیاد پر ان کی یومیہ فیس لاکھوں ڈالر تک پہنچ گئی۔ ہندوستانی سنیما کے معروف اداکار کمال ہاسن نے حال ہی میں اپنی آنے والی فلم "کالکی ۲۸۹۸/اے ڈی" کے سیکوئل کی شوٹنگ شروع کر دی ہے۔ اس فلم میں وہ بالی ووڈ کے سینئر اداکار امیتابھ بچن کے ساتھ دوبارہ اسکرین پر نظر آئیں گے۔ اسی دوران ایک انٹرویو میں فلم ساز یوگی سیتھو نے دعویٰ کیا ہے کہ کمل ہاسن اس فلم کے پہلے حصے کے لیے ہندوستان کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے اداکار بن گئے تھے۔ یوگی سیتھو نے انڈیا گلٹز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ کمل ہاسن کو فلم کے لیے روزانہ تقریباً ایک ملین ڈالر ادا کیے گئے تھے اور انہوں نے تقریباً ۲۰/ دن تک شوٹنگ کی تھی۔ ان کے مطابق اس حساب سے اداکار کو مجموعی طور پر ۱۵۰/ کروڑ روپے دیے گئے۔ یوگی سیتھو نے کہا کہ "کمل صاحب کا قد ایسا ہے کہ انہیں "کالکی ۲۸۹۸/اے ڈی" کے لیے ۲۰/ دن کی کال شیٹ کے بدلے تقریباً ۱۵۰/ کروڑ روپے ملے۔ میں نے ان کی سالگرہ پر کہا کہ وہ ہندوستان کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے اداکار بن گئے ہیں۔" یوگی سیتھو کے مطابق بعد میں انہیں فلم کے پروڈیوسر سے معلوم ہوا کہ کمل ہاسن نے دراصل صرف ۱۰/ دن تک شوٹنگ کی تھی۔ ان کے مطابق اس صورت میں اداکار کی یومیہ فیس تقریباً ۲/ ملین ڈالر تک پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں نے پروڈیوسر سے کہا کہ ۲۰/ دن کے لیے ۱۵۰/ کروڑ روپے، تو انہوں نے بتایا کہ نہیں، انہوں نے صرف ۱۰/ دن شوٹنگ کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کی یومیہ فیس تقریباً ۲/ ملین ڈالر بنتی ہے۔" فلم "کالکی" میں کمل ہاسن نے مرکزی منفی کردار سپریم یاسکن ادا کیا تھا، جو کمپلیکس نامی نظام کا حکمران دکھایا گیا ہے۔ اس فلم میں دیگر اہم کرداروں میں شامل تھے: پربھاس، امیتابھ بچن اور دیپیکا پڈوکون۔ فلم کے اختتام میں ایک اشارہ دیا گیا تھا کہ سیکوئل میں کمل ہاسن کا کردار زیادہ اہم اور مرکزی ہوگا۔ فلم کا سیکوئل اس وقت پروڈکشن کے مرحلے میں ہے۔

# جنوبی ہند کے وجے تریشا کے معاشقے کی افواہوں پر وکرم بھٹ کا ردعمل

دوسرے لفظوں میں، میں نے یہ سب تجربہ کیا ہے۔ انسان کا دل غلطی کرنے والا ہوتا ہے۔

جنوبی ہند کے اداکار تھلاپتی وجے اس وقت اپنی ذاتی زندگی کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ اداکار کی بیوی سنگیتا سورنالنگم نے حال ہی میں عدالت میں طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔ اسی دوران اداکار کے افیئر کی خبروں پر فلم ساز وکرم بھٹ نے تبصرہ کیا ہے۔ جنوبی ہند کے سپر اسٹار تھلاپتی وجے کی پریشانیاں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ ان کے اداکاری کے کیریئر کی آخری فلم "جن نائیگن" کی ریلیز پہلے ہی پیچیدہ صورتحال میں ہے اور ان کی ذاتی زندگی میں بھی پریشانی کم نہیں ہے۔ وجے کی بیوی سنگیتا سورنالنگم نے حال ہی میں عدالت میں طلاق کی درخواست دائر کی اور اداکار پر افیئر کا الزام لگایا۔ اس دوران وجے کا نام اداکارہ تریشا کرشنن کے ساتھ جوڑا جارہا ہے۔ گزشتہ دنوں افواہوں کے درمیان تریشا اور وجے ایک ایونٹ میں بھی ایک ساتھ نظر آئے، جس کے بعد ان افواہوں کو مزید ہوا ملی۔ اب عوامی ردعمل کے درمیان فلمساز وکرم بھٹ نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی، جواب وائرل ہورہا ہے۔ وجے کے لیے وکرم کا پوسٹ: وکرم نے اپنے پوسٹ میں وجے اور تریشا کا دفاع کیا۔ انہوں نے لکھا کہ "وجے اور تریشا کرشنن کی ذاتی زندگی کے بارے میں کافی بحث ہورہی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آن لائن پھیلی افواہیں سچ ہیں یا نہیں، لیکن اگر سچ ہیں، تو مجھے کچھ باتیں کہنا ضروری لگتی ہیں۔ حال ہی میں جیل میں گزارے گئے وقت نے مجھے آزادی کی اہمیت سمجھائی۔ ایک کپ چائے کی خواہش جو کبھی پوری نہ ہو، اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ ٹوتھ پیسٹ تلاش کرنے کا کیسا احساس ہوتا ہے؟ شام سات بجے کا انتظار کرنا کیسا ہوتا ہے، جب ضمانت کی درخواستیں آتی ہیں تو کیسا لگتا ہے۔" وکرم نے مزید کہا کہ "اس سے بھی بدتر ایک قید ہوتی ہے، وہ ہے انسان کی روح کی قید، خوشی کی قید۔ جب دو لوگ ایسے تعلق میں پھنس جاتے ہیں جس کا وقت ختم ہو چکا ہے، لیکن معاشرہ اس تعلق کو جاری رکھنے پر زور دیتا ہے تو یہ بھی ایک طرح کی قید ہے۔ میں کسی کے لیے بیوقوف بن چکا ہوں۔ دوسرے لفظوں میں، میں نے یہ سب تجربہ کیا ہے۔ انسان کا دل غلطی کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ وہاں جاتا ہے جہاں اسے خوشی ملتی ہے۔" وکرم نے لکھا کہ "لوگ خوشی پانے کے لیے تعلقات میں آتے ہیں اور خوشی پانے کے لیے الگ بھی ہوتے ہیں۔ اپنے بارے میں کہوں تو میں محبت کے بغیر تعلق سے باہر نکل جاؤں گا۔ ہوسکتا ہے میں پیسے لے کر نکلوں، ہو سکتا ہے میں جائیداد لے کر نکلوں۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں اپنی عزت اور احترام کے ساتھ نکلوں گا۔ مجھے وجے اور تریشا میں کچھ خاص لگتا ہے۔ کسی چیز کے وجود کو منع کرنے کا دکھاوا نہ کرنے میں وقار ہوتا ہے۔ محبت کو اس طرح چھپانے میں وقار ہے، یہ کوئی گناہ نہیں ہے۔ ان کی فلمیں ہماری ہیں، ان کی ذاتی زندگی ہماری نہیں ہے۔ میں ہمیشہ انسانی دل کی آزادی کے لیے کھڑا رہوں گا۔"

# شکیرا کا جادو، ممبئی میں مانگ کو دیکھتے ہوئے کنسرٹ اب ۲ / دن میں

شکیرا نے ٹکٹوں کی غیر معمولی مانگ کے باعث اپنے انڈیا ٹور میں ممبئی میں ایک اور کنسرٹ شامل کرلیا ہے

شکیرا نے ٹکٹوں کی غیر معمولی مانگ کے باعث اپنے انڈیا ٹور میں ممبئی میں ایک اور کنسرٹ شامل کر لیا ہے۔ اب وہ ۱۱/ اپریل کو بھی ممبئی کے مہالکشمی ریس کورس میں پرفارم کریں گی۔ ان کا پہلا شو ۱۰/ اپریل کو ممبئی میں ہوگا، جس کے بعد ۱۵/ اپریل کو دہلی میں کنسرٹ ہوگا۔ اگر آپ کو لگتا تھا کہ شکیرا کی ہندوستان واپسی کے بارے میں جوش وخروش اس سے زیادہ نہیں بڑھ سکتا، تو دوبارہ سوچیں۔ عالمی شہرت یافتہ پاپ اسٹار نے ٹکٹوں کی بے پناہ مانگ کے بعد اپنے آئندہ انڈیا ٹور میں ایک اور کنسرٹ شامل کر دیا ہے، جس سے مداحوں کو انہیں لائیو دیکھنے کا ایک اور موقع مل گیا ہے۔ کولمبیا سے تعلق رکھنے والی گلوکارہ اب ممبئی میں ۱۱/ اپریل کو مہالکشمی ریس کورس میں ایک اضافی شو کریں گی۔ یہ نیا شو پہلے سے اعلان کردہ ۱۰/ اپریل کے کنسرٹ کے ساتھ شامل کیا گیا ہے، جو اسی مقام پر ہوگا۔ اس اضافی شو کے بارے میں سب سے پہلے مداحوں نے ہفتے کے آخر میں آن لائن دیکھا، جب ڈسٹرکٹ بائی زومیٹو ایپ پر ایک نئی لسٹنگ ظاہر ہوئی۔ اگرچہ ایونٹ درج ہو چکا ہے، لیکن ۱۱/ اپریل کے شو کے ٹکٹوں کی فروخت ابھی شروع نہیں ہوئی اور منتظمین نے ابھی تک بکنگ شروع ہونے کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا۔ منتظمین کے مطابق ایک اور کنسرٹ شامل کرنے کا فیصلہ ٹکٹوں کی "غیر معمولی مانگ" کے بعد کیا گیا۔ نئی تاریخ شامل ہونے کے بعد شکیرا کے انڈیا ٹور میں اب تین شوز ہوں گے ممبئی میں دو اور دہلی میں ایک۔ گلوکارہ ۱۵/ اپریل کو دہلی کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں بھی پرفارم کریں گی۔ اس خبر کے بعد مداحوں نے سوشل میڈیا پر خوشی کا اظہار کیا۔ ایک مداح نے لکھا کہ "اب ہندوستان میں ۳/ شوز ہیں ممبئی میں ۲/ اور دہلی میں ایک ۔ یہ بہت بڑا ایونٹ ہونے والا ہے، انتظار نہیں ہورہا۔" ایک اور نے پوسٹ کیا: "ہندوستان میں شکیرا کے لیے نئی تاریخ۔ ظاہر ہے یہ صرف کوئین ہی کرسکتی ہے۔" ممبئی اور دہلی کے کنسرٹس کے ٹکٹ یکم مارچ کو ڈسٹرکٹ پلیٹ فارم پر فروخت کے لیے پیش کیے گئے تھے۔ ممبئی کے شوز کے ٹکٹوں کی قیمتیں کافی مختلف ہیں جنرل ایڈمیشن ٹکٹ ۶/ ہزار سے شروع ہوتے ہیں جبکہ پریمیم پیکیجز ۳۲/ ہزار تک جاتے ہیں۔ شکیرا کے یہ آنے والے کنسرٹس تقریباً ۱۹/ سال بعد ہندوستان میں ان کا پہلا بڑا پرفارمنس ہوں گے۔ اس سے پہلے وہ ۲۰۰۷ء میں اپنے اورل فکسیشن ٹور کے دوران ممبئی میں پرفارم کر چکی ہیں۔ اس ٹور کا اعلان کرتے ہوئے گلوکارہ نے کہا کہ "ہندوستان میں پرفارم کرنا ہمیشہ میرے لیے خاص رہا ہے، اور میں ممبئی اور دہلی میں اپنے مداحوں سے دوبارہ ملنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ یہ ٹور اس بات کے لیے ہے کہ ہم سب مل کر یہ یقینی بنائیں کہ ہر بچے کو صحت مند زندگی کے لیے ضروری غذائیت مل سکے۔" یہ کنسرٹس فیڈنگ انڈیا کے اقدام کے تحت ڈسٹرکٹ بائی زومیٹو کے اشتراک سے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس سال پہلی بار فیڈنگ انڈیا کنسرٹ ایک سے زیادہ شہروں میں منعقد ہوگا۔

## دھورندھر دی ریونج کا ٹریلر جاری، ۱۹ / مارچ کو دنیا بھر میں نمائش

ممبئی: دھورندھر: دی ریوینج کے ٹریلر کا انتظار ختم ہوگیا۔ 7 مارچ کو، میکرز نے رنویر سنگھ کی ایکشن تھرلر کے

سیکوئل کیلئے ایک شاندار ٹریلر جاری کیا۔ 3 منٹ، 25 سیکنڈ کے ٹریلر نے شائقین کے جوش کو مزید بڑھا دیا ہے۔ فلم 19 مارچ کو دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ ہفتے کو میکرز نے دھورندھر: دی ریوینج کا ٹریلر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیا۔ دھوندھر 2 کا ساڑھے تین منٹ کا ٹریلر مہا کاوی انتقام کا وعدہ کرتا ہے۔ آدتیہ دھر کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم پہلی فلم کے ابتدائی منظر، IC-814 ہائی جیکنگ سین سے شروع ہوتی ہے اور پھر دکھایا گیا ہے کہ حمزہ (رنویر سنگھ) نے اکشے کھنہ کے رحمان ڈکیت کو کیسے مارا۔ ٹریلر میں سنجے دت کا کردار چوہدری اسلم بھی نظر آرہا ہے۔ وہ پورے ٹریلر میں نمایاں ہیں۔ پہلی فلم میں چوہدری اسلم اور حمزہ نے ڈکیٹ رحمان کو مارنے کے لیے فورسز میں شمولیت اختیار کی۔ ایسا لگتا ہے کہ حمزہ اب لیاری گینگ کی سرگرمیوں کو سنبھال لیں گے۔ ٹریلر میں سنجے کے ڈائیلاگ "جہاں درد ہوتا ہے، وہاں مرد ہوتا ہے" نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ دھوندھر: دی ریوینج پورے ہندوستان میں ریلیز کی جائے گی۔ بنانے والوں نے اسے پانچ زبانوں ہندی، تمل، تیلگو، ملیالم اور کنڑ میں ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دلچسپ جاسوسی ایکشن تھرلر کو گوڈی پڑوا اور اُگادی کے موقع پر اور عید سے پہلے ریلیز کیا جارہا ہے۔